www.iqbalkalmati.blogspot.com

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

125

ماہنامہ

عبقری

لاہور

نومبر 2016ء صفر المظفر 1438 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 50 روپے

کیا تم چاہتے ہو تمہارے پاس وسیع رزق، گھر اور گاڑی ہو؟

اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے
اسی ایمان کو جلا بخشنے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم
کی لاجواب تالیف کا آج ہی مطالعہ کیجئے۔

گھریلو مشکلات، الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

یہ ٹوٹکے اپنائیے! بیوٹی پارلرز سے ہمیشہ کیلئے نجات پائیے

- عبقری روحانی اجتماع، رحمتیں، برکتیں اور سکون پانے کا ذریعہ
- ہم نے جعلی عامل اور جادو سے کیسے جان چھڑوائی؟
- قبض کیلئے میری دادی اماں کا بتایا آزمودہ نسخہ
- میرے کھیت کھلیان اور جانور اب محفوظ ہیں
- لاعلاج پوشیدہ امراض کا شرطیہ روحانی علاج
- میوے کھانے کا موسم تو جناب یہی ہے!
- سرد ہواؤں سے بچنے کے بہترین گر

دودھ جلیبی سے قوت وطاقت کا طوفان فوری پائیے

چاند سا بیٹا پانے کا حیران کن آسان عمل

عبقری کتب اور دیگر اشیاء گھر بیٹھے منگوانے کیلئے: عبقری کتب اور ادویات اب آپ گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھوائیے 0332-7552382

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں۔

Follow Ubqari موبائل پر
لکھ کر 40404 پر میسج کریں

facebook.com/ubqari
Youtube.com/UbqariTasbeehKhana
www.ubqari.org
twitter.com/ubqari

جادو کیسے ہوتا ہے؟ کیسے ٹوٹتا ہے؟

عبقری کے لاکھوں قارئین جانتے ہیں کہ ماہنامہ عبقری اپنے عیسوی سال کا آغاز ایک خاص نمبر کے ذریعے کرتا ہے۔ پچھلے چند سالوں میں آنے والے خاص نمبرز سے لاکھوں قارئین کی زندگیاں بدلیں۔ عبقری خاص نمبرز کی خاص بات صرف یہ ہے کہ اس میں موجود تجربات ومشاہدات کسی کتاب، رسالے یا میگزین سے نہیں لیے جاتے بلکہ یہ خالص لوگوں کے آزمودہ مشاہدات ہوتے ہیں جو وہ آزماتے ہیں ان سے ان کو فیض ملتا ہے وہ صدقہ جاریہ کے طور پر لاکھوں قارئین کیلئے بھیج دیتے ہیں۔ پھر وہی مواد من وعن عبقری اپنے شمارے میں چھاپتا ہے۔ آج کل اگر ہم اپنے معاشرے میں نگاہ دوڑائیں تو ہر دوسرا بندہ جادو کا ڈسا ہوا نظر آتا ہے۔ جادو سے تھکے ہاروں کو جب کوئی راہ نظر نہیں آتی تو ایسے پریشان لوگ جادو سے نجات کیلئے نام نہاد کاروباری عاملین کا رخ کرتے ہیں اور ان کی چکنی چپڑی باتوں میں آ کر اپنا سب کچھ حتیٰ کہ دین اور ایمان بھی گنوا بیٹھتے ہیں۔ ایک طرف یہ جعلی عاملین لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں تو ایسے میں ماہنامہ عبقری نے ان جعلی عاملین اور کالے سفلی جادو کے خلاف اعلان جنگ کرتے ہوئے جنوری 2017ء کا خاص نمبر ”جادو کیسے ہوتا ہے؟ کیسے ٹوٹتا ہے“ کے نام سے شائع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس خاص نمبر میں عبقری کیلئے قارئین نے اپنے ذاتی سالہا سال کے مشاہدات اور تجربات کے جواہرات کی تجوری کھولی اور اس میں سے انمول موتی‘ انمول خزانے‘ انمول ہیرے اور انمول تجربات و مشاہدات عبقری کو لکھ کر بھیجے۔ اس خاص نمبر میں کیا کیا ہوگا؟ جانیے: ☆ ایسا اسم اعظم جس کی تلاش میں بڑے بڑے عاملین آج بھی سرگرداں ہیں جو ہر قسم کی بندش، جادو‘ سحر‘ ٹونہ‘ نظربد کیلئے تیر بہدف ہے اس خاص نمبر میں پائیے ☆ اپنے گھر کے چاروں کونوں میں ایک آیت پڑھ کر چار کیل لگائیں اور ہمیشہ کیلئے سفلی جادو سے نجات پائیں۔ بارہا کا آزمودہ! ☆ دربدر کی ٹھوکریں کھا کر خون کے آنسو رونے والوں کیلئے آسان آزمودہ عمل ☆ پیران پیر شیخ سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا جادو کے توڑ اور رزق کی بندش کا خاص الخاص آسان ترین وظیفہ‘ جو کسی عامل کے پاس نہیں ☆ جادو کی تشخیص اتنی آسان پہلے کبھی نہ تھی‘ صرف تین لفظ پڑھیں اور جانیں آپ پر جادو ہے یا نہیں ☆ چند کلمات دس مرتبہ صبح‘ دس مرتبہ شام پڑھیں ہر قسم کے جادو سے یقینی نجات پائیں ☆ ”اگر میں یہ چند کلمات نہ پڑھتا تو مجھے گدھا بنا دیتے“ آپ بھی پڑھیے اور جادو سے نجات پائیے ☆ اگر کسی بھی صورت سفلی جادو سے نجات نہ ملتی ہو تو آسان ترین تعویذ خود لکھیں‘ پانی میں ڈال کر پئیں اور جادو سے نجات پائیں‘ بارہا کا آزمودہ ☆ صرف تین مرتبہ پڑھیں اور سخت سے سخت دشمن بھی آپ کے گن گائے ☆ فتوحات غیبی کا خاص عمل‘ آج تک جس نے بھی آزمایا محتاج نہ رہا‘ آزمائش شرط ہے ☆ ایسا مرض جو کسی معالج کی سمجھ میں نہ آتا ہو چھوٹی سی آیت صرف تین مرتبہ پڑھیں اور صحت پائیں ☆ چینی کی پلیٹ پر چند الفاظ لکھ کر پی لیں اور پرانے ترین سفلی عمل سے نجات پائیں ☆ ایک سورت چند بار پڑھیں اور صرف ایک گھنٹے میں بیماری‘ مصیبت اور پریشانی سے نجات پائیں ☆ جادو، سحر، سایہ، ٹونہ کیلئے ایک چھوٹی سی آیت سات مرتبہ پڑھیں اور کمال دیکھیں ☆ ”سخت ترین جادو کی وجہ سے بیروزگاری تھی‘ چند الفاظ صرف سات مرتبہ پڑھے‘ بہترین نوکری مل گئی“ ☆ ایک سورہ سبز رنگ کے کاغذ پر نیلے پین سے لکھیں اور بندش کی شکار کنواری لڑکی کے پلو میں باندھ دیں‘ چند دن میں رشتہ بھی ہوگا اور رخصتی بھی ☆ صرف تین منٹ کا عمل‘ پرانے سے پرانے جادو‘ جنات‘ بندشوں اور سخت ترین بیماریوں کیلئے آزمائیے!۔ قارئین! یہ خاص نمبر اپنے اندر کالے سفلی جادو، نظربد، بندش، تندرستی و لازوال جوانی اور وسیع تر روزگار کے ڈھیروں آزمودہ در آزمودہ وظائف اور نسخہ جات لا رہا ہے خود بھی پڑھیے اور اوروں کو بھی بانٹیے۔ اگر آپ کو بھی کالے جادو سے نجات کا کوئی روحانی ٹوٹکہ، کوئی قرآن کی آیت، تعویذ معلوم ہے جس کو آپ نے یا آپ کے کسی عزیز نے آزمایا ہو اور اسے کالے سفلی جادو، نظربد، بندش سے نجات ملی ہو تو دیر کس بات کی ابھی کاپی قلم اٹھائیے اور اپنی زندگی کے تجربات و مشاہدات لکھ ڈالیے۔ آپ کا لکھا گیا ایک ایک لفظ لاکھوں انسانوں کی نسلیں سنوار سکتا ہے اور آپ کیلئے قیامت تک کا صدقہ جاریہ بن سکتا ہے۔ (قیمت وہی صرف 50 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے آرڈر کرتے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا اس سلسلے میں ادارہ سے پیشگی تعاون فرمائیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (القرآن)

بیاد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیرسرپرستی حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 4 **جلد نمبر** 11 نومبر 2016 صفرالمظفر 1438 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماھنامہ عبقری لاہور

نومبر 2016ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 50 روپے | سالانہ ممبرشپ بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک 1080 روپے، بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اسلام اور اس کی بلند نظری نے جمہوریت سکھائی ہے۔ اسلام نے مساوات سکھائی ہے۔ ہر شخص سے انصاف اور رواداری کا حکم دیا ہے۔ کسی بھی شخص کے پاس کیا جواز ہے کہ وہ عوام الناس کیلئے انصاف، رواداری اور دیانتداری کے اعلیٰ معیار پر مبنی جمہوریت، مساوات اور آزادی سے گھبرائے۔ (کراچی بار ایسوسی ایشن 25 جنوری 1948ء)

جگنو کی روشنی ہے کاشانۂ چمن میں	یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں؟
آیا ہے آسماں سے اُڑ کر کوئی ستارہ	یا جان پڑ گئی ہے مہتاب کی کرن میں؟

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہاسال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

[redacted]

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
3	ماں کو کون خریدے گا؟	25	بارش کے پانی سے فرسٹ پوزیشن لیں
4	جیل میں جا کر زندگی بدلی	26	دانت اور ڈاڑھ درد سے کراہتے ایک لمحے میں پرسکون
5	دوسروں کے حالات کی جستجو کرنے والی کی گردن مڑ گئی	27	بچو! خود غرض دوستوں سے بچ کر رہنا
6	بچوں کیلئے گھر کو جیل خانہ نہ بنائیے	28	خالی سکول میں بھاگنے اور فرنیچر گھسیٹنے کی آوازیں
7	شادی، ویزہ اور نوکری! ایک عمل سے تینوں مسائل حل	29	ناحق قرآن اٹھایا اور ساری خوشیاں روٹھ گئیں
8	کامیابی کامرانی اور خود اعتمادی پانے کے گر	30	عبقری روحانی اجتماع رحمتیں برکتیں اور سکون پانے کا ذریعہ
9	سرد ہواؤں سے بچنے کے بہترین گر	31	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
10	صفرالمظفر: مال و جان کی حفاظت کے آزمودہ وظائف	32	آنکھوں کا درد ماں کے قدم لگانے سے ختم
11	خواجہ نازک کریمؒ کے مستند روحانی وظائف	33	خواتین پوچھتی ہیں؟
12	میوے کھانے کا موسم تو جناب یہی ہے!	34	پالک سے خون کی کمی اور نظر کی کمزوری دونوں دور
13	قارئین کے طبی و روحانی سوال، قارئین کے جواب	35	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
14	طبی مشورے	37	دودھ جلیبی سے قوت و طاقت کا طوفان فوری پائیے
15	میری زندگی کیسے بدلی؟	38	پاک فوج کے جوان نے بلند آواز کلمہ پڑھا اور شہید ہوگیا
16	کیا تم چاہتے ہو تمہارے پاس وسیع رزق، گھر اور گاڑی ہو؟	39	جنات کا پیدائشی دوست (سلسلہ وار)
17	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت تاجر	41	ہم نے جعلی عامل اور جادو سے کیسے جان چھڑوائی؟
18	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج	42	ورزش کرنے والا بھی "کارڈیالوجی" نہیں جاتا
19	والدین کے گھر کو میکا سمجھئے ریسٹ ہاؤس نہیں	43	حسن خاتمہ کی فکر
20	جوڑ گھٹنوں کے درد اور لاعلاج بیماریوں کیلئے	44	یہ ٹوٹکے اپنائیے بیوٹی پارلرز سے ہمیشہ کیلئے نجات پائیے
21	آپ کا سوال، حضرت علامہ لاہوتی کا جواب	45	قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے
22	میرے کھیت کھلیان اور جانور اب محفوظ ہیں	47	جھوٹے مقدمات، غنڈے اور ذلالت سے نجات
23	حکیم صاحب! کوئی زہر کی پڑیا ہی دے دو	48	گمشدہ چیز، فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ
24	بارش کا پانی صحت کا جانی	49	عبقری رسالہ، کتب، ادویات آپ کے شہر میں

[redacted]

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3
عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803 - 042-37552384-37597605-37586453 || E mail:contact@ubqari.org

محمد طارق محمود ناشر نے ... سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حصول رحمت کا وظیفہ: یَارَءُوْفُ یَارَحِیْمُ کو کثرت سے پڑھنے سے اللہ کی رحمت ہر لحاظ سے حاصل ہوگی‘ وہ شخص جس کام کو ہاتھ ڈالے گا اسی میں کامیابی حاصل ہوگی۔

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

ماں کو کون خریدے گا؟

ہر طرف خوشیاں‘ چہل پہل‘ ہنسی مذاق‘ زرق برق لباس ایک بہت زیادہ مالدار اور امیر شخص کی شادی سٹیج پر دلہن‘ دولہا اور دلہن کے والد والدہ براجمان ہیں۔ کچھ لوگوں نے اپنی باریک نظر سے محسوس کیا کہ ہر طرف تو خوشیوں کا سامان لیکن سٹیج پر اداسی افسردگی اور مایوسی کی کیفیت ہے‘ ولیمہ اپنے آخری مراحل میں تھا اور کھانے کے کھلنے کا اعلان ہونے ہی والا تھا دولہا نے سٹیج پر کھڑے ہوکر ایک بلند آواز سے سارے باراتیوں کو اپنی طرف متوجہ کیا‘ ان کی گرج دار آواز نے سب کو اپنی طرف متوجہ ہونے پر مجبور کیا۔ وہ بولے: میری بات غور سے سنو‘ سب ان کی طرف متوجہ ہوئے‘ خاموشی بھی خاموش ہوگئی‘ وقت تھم گیا‘ ان کے رویے‘ لہجے اور انداز نے مسکراہٹیں ایک پل میں چھین لیں‘ ان کا پراسرار انداز تھا ہی ایسا جس نے سب مجمع کو خاموش ہونے پر مجبور کردیا۔ اپنی والدہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگے: میں والدہ کو بیچنا چاہتا ہوں کوئی ہے اس بوڑھی کا خریدار؟ ان کی آواز کیا تھی‘ باراتیوں پر بجلی گرگئی‘ مہمانوں کے انگ انگ اور روئیں روئیں میں سنسناہٹ دوڑنے لگی‘ چند لمحوں کے بعد پھر کہنے لگے: کوئی ہے جو اس بوڑھی کا خریدار ہو؟ یعنی میری والدہ کا۔ تین دفعہ اس اعلان کو دہرایا اور تین دفعہ کے بعد کہنے لگے: آپ بھی حیران ہونگے۔ باراتیوں کو بولنے کا موقع اس لیے نہ ملا کہ سارا مجمع حیرت میں ایسا ڈوبا کہ ان کی زبانوں پر تالے لگ گئے ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں‘ پھر خود ہی دولہا بولے: دراصل ہوا یہ کہ پہلی ملاقات میں میری بیوی نے مجھ سے ایک سوال کیا‘ کہ کیا مجھے آپ کی ماں کے ساتھ رہنا ہوگا؟ میں نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں میں سنگدلی‘ سفاکی اور بے دردی کا ایک مکمل عکس تھا میں خاموش ہوکر کہنے لگا: کیا مطلب؟ کہنے لگی: مطلب واضح ہے میں جوان ہوں‘ آپ جوان ہیں جوانی کی اپنی امنگیں‘ آسیں اور امیدیں ہوتی ہیں۔ ہمیشہ سنا یہ ہے کہ بوڑھے اپنے بڑھاپے کی تدبیریں اور تجربے بتاتے بتاتے جوانی کے مزے اور انجوائمنٹ کو خراب کردیتے ہیں۔ لہٰذا میں تو آپ کے ساتھ رہنا چاہوں گی لیکن ساس کے بغیر اور دوسرے لفظوں میں آپ میرے جیون ساتھی ہیں میں آپ سے پیار کرتی ہوں اور احترام کرتی ہوں لیکن اس بوڑھی کے ساتھ میں کبھی نہ رہ سکوں گی۔ میرا اس کے گھونگھٹ کی طرف بڑھا ہاتھ وہیں رک گیا‘ ساری رات کشمکش‘ بے چینی‘ بے کلی‘ بے قراری میں گزری‘ اب چونکہ میں نے شادی کرلی ہے اور ہمارے ہاں طلاق دینا بہت معیوب سمجھا جاتا ہے‘ اس لیے میں چاہتا ہوں کہ میں ہوں‘ میری بیوی ہو‘ ہم ہوں ہماری خوشیاں ہوں‘ پیار ہو اور ہماری پیاری نظریں ہوں‘ دل ہو اور دلربائی ہو‘ لمحے ہوں اور کیفیات ہوں۔ لہٰذا میرے دل میں ایک پروگرام آیا کہ س بوڑھی کو گھر سے نکال دوں تو کہاں جائے گی‘ ساری عمر مجھے دونوں ہاتھوں سے پالا‘ آج کے دن کی آس میں کہ بیٹے کی شادی سے ساری زندگی کے دکھ درد دور ہوجائیں گے۔ سوچا کیوں نہ اس کو فروخت کردوں‘ وہ پیسے اپنی بیوی کو دوں گا وہ انگوٹھی بنوا کر اپنے ہاتھ میں سجائے یا چوڑیاں بنا کر اپنی کلائی میں پہنے اور اس کی چھن چھن اس کے دل کی دھڑکن کو سدا زندہ رکھے گی‘ یوں اس بوڑھی کو چلو کوئی ایک یا دو وقت کھانا تو کھلا دے گا‘ لہٰذا میں اس بوڑھی کی بولی لگا رہا ہوں پھر اس نے اپنا ہاتھ ہٹایا اور اپنی انگلی ماں کے سر پر رکھ کر کہنے لگا کوئی سو روپے میں خریدے گا‘ پانچ سو میں لے گا‘ اپنی بولی کو بڑھاتے ہوئے مجمع کی طرف نظر کی ہزار روپے‘ پانچ ہزار‘ دس ہزار‘ ابھی اس کے لفظ آگے بڑھنے ہی تھے کہ مجمع میں سے ایک بڑی عمر کے فرد اٹھے اور کہنے لگے ہاں میں تیار ہوں دس ہزار دینے پر‘ اور وہ فرد کون تھے؟ اس بوڑھی کے سگے بھائی‘ اور سٹیج پر آئے اور اپنی بہن کا ہاتھ تھاما اور سٹیج سے نیچے اترے اور ہال سے باہر نکل گئے۔ کھانے دھرے کے دھرے رہ گئے‘ مسکراہٹوں نے کفن پہن لیے‘ قہقہے دفن ہوگئے‘ چہل پہل پر خزاں آگئی‘ آسیں امنگیں چاہتیں اور امیدیں سب مٹی میں مل گئیں اس سے زیادہ حیرت یہ تھی کہ دلہن بالکل مطمئن اور اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائے اطمینان سے سٹیج پر بیٹھی سارے مجمع کو خاموشی سے دیکھ رہی تھی دوسرے لفظوں میں اسے ذلت یا خفت محسوس نہ ہوئی دراصل یہ اس کی فتح تھی‘ کامرانی اور شادمانی تھی‘ دل دماغ کی راحت تھی۔ قارئین! یہ ایک سچی کہانی ہے‘ آنکھوں دیکھا واقعہ میں نے آپ کے سامنے بیان کیا‘ مجھے آپ سے کچھ اور باتیں بھی کرنی ہیں‘ آخر وہ ساس شیرنی کیوں بن جاتی ہے بلکہ بپھری شیرنی جب اس کے سامنے بہو ہو‘ اور وہی ساس ممتا کا روپ کیوں دھار لیتی ہے جب اس کے سامنے بیٹی ہو‘ وہی ساس بہو کا ایک ایک لقمہ اور ایک ایک قدم اٹھا ہوا ایک ایک سانس گنتی ہے اور وہی ساس اپنی بیٹی کیلئے فدا فدا ہوتی ہے‘ اور واش اش کرتی ہے‘ سنا ہے سسرالی معاشرہ ظالم ہوتا ہے‘ مجھے ایک ساس کہنے لگی: میں نے اپنی ہر بہو کو اپنی شادی سے موازنہ کرکے گھر میں بسایا ہے‘ جب میں جوان تھی اور اس گھر میں آئی تھی اس وقت میری ساس زندہ تھی‘ میری ساس بھی روایتی ساس تھی۔ اس نے میرے ساتھ وہی لہجہ‘ وہی رویہ‘ وہی سختی اور وہی انداز اختیار کیا۔ میں سہتی رہی‘ سنتی رہی لیکن ادب احترام کو میں نے کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیا۔ مجھے بے شمار بیماریاں اس کڑے ماحول کی وجہ سے لگ گئیں‘ میں نے فیصلہ کیا کہ میں ہمیشہ اپنی بہو کے ساتھ ایسا نہیں کروں گی‘ ایک دانشور نے بات لکھی ہے سیلف میڈ لوگ دو میں سے ایک ہوجاتے ہیں یا بہت زیادہ نرم یا بہت زیادہ ظالم‘ کیونکہ معاشرے کے اتار چڑھاؤ اور رویوں نے انہیں بہت کچھ سکھایا ہوتا ہے اب یہی ہے یا تو وہ انتقام لے یا پھر محبت رواداری کا اپنے ماتحتوں اور گھر والوں کے ساتھ سلوک کریں۔ ایک یہ بہو ہے جس نے ساس کو فروخت کرادیا اور ایک وہ ساس ہے جس نے بیٹی کو یعنی بہو کو ذلیل اور رسوا کرنا اپنی زندگی کا مشن اور مقصد سمجھا اور ایک وہ ساس ہے جسے اس کی ساس نے ذلیل کیا لیکن اس نے اپنی بہوؤں کو رسوا اور ذلیل نہیں کیا۔ وہ ہر وقت یہی کہتی تھی کوئی حرج نہیں ابھی ان کے سونے‘ کھانے‘ پہننے‘ سیر و تفریح کرنے اور ہنسی مذاق کرنے کے دن ہیں یہی وقت میرے اوپر بھی آیا تھا‘ مجھے میری ساس نے ایسا نہیں کرنے دیا اس نے میرا دم گھونٹ دیا تھا پر میں اپنی بہو کا دم نہیں گھونٹوں گی‘ سکھ کا سانس لینا ان کا حق ہے انہیں یہ حق ضرور دوں گی۔ قارئین! آیئے معاشرے کے انصاف اور توازن کی زندگی پر چلنے کی کوشش تو کریں۔ اگر آپ شوہر ہیں تو کامیاب شوہر وہی ہوتا ہے جو ماں اور بیوی دونوں کے ساتھ پیار محبت اور انصاف کا تقاضا متوازن رکھے۔ وہ ماں کی محبت میں بیوی کو رگڑا نہ دے وہ بیوی کی محبت میں ماں باپ کو بہن بھائیوں کو قریبی رشتہ داروں کو ہمیشہ کیلئے بھول نہ جائے۔ متوازن معاشرہ ہی زندگی کی چہل پہل کو باقی رکھتا ہے۔ آیئے! بہترین شوہر بننے کی کوشش کریں اور قدم بڑھایئے کہ بہترین ساس بن کر دکھائیں اور اگلا قدم کہ بہترین بہو کا روپ دھار لیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عقلمنداور بیوقوف کے عیب: کچھ نہ کچھ عیب سب میں ہوتے ہیں فرق یہ ہے کہ عقلمند اپنے عیب خود محسوس کرتا ہے' دنیا محسوس نہیں کرتی' جبکہ بیوقوف اپنے عیب خود محسوس نہیں کرتا بلکہ دنیا محسوس کرتی ہے۔

ہفتہ وار درس سے اقتباس

درس روحانیت وامن

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

جیل میں جا کر زندگی بدلی

عافیت والی ہدایت: بعض اوقات بندے کے ساتھ کئی ایسے معاملات آتے ہیں کہ بندہ انہیں سمجھ نہیں پاتا۔ ہمارے ایک ساتھی ہیں وہ کسی غیر ملک میں جیل میں تھے۔ وہاں انہوں نے چھ ماہ میں قرآن پاک ترجمہ وتفسیر کے ساتھ ختم کیا اور پھر ان کے اندر بہت تبدیلی اور بڑا انقلاب آیا۔ اس لیے اللہ سے دعا مانگنی چاہئے ''الٰہی تو بغیر ذلت ورسوائی کے، بغیر پریشانی کے عافیت کے ساتھ اپنی نعمت، اپنا تعلق اور اپنی محبت عطاء کردے''۔ جیل میں جا کر زندگی بدلی تو بھی ٹھیک ہے، لیکن وہ بڑا کریم ہے جیل کے بغیر بھی زندگی کا رخ بدل سکتا ہے۔ عافیت والی نعمت بڑی مشکل سے ملتی ہے اور بڑی آسانی سے چھنتی ہے۔ **برکت وعافیت، دو اہم نعمتیں:** دو چیزیں انتہائی اہم ہیں ایک ''برکت'' اور دوسری ''عافیت'' اور ہم ان دو چیزوں کے بغیر چل نہیں سکتے۔ ساری دنیا کے خزانے ہمیں مال دار نہیں کرسکتے جب تک ہمارا رب نہ چاہے۔ ہمارے بزرگ ساتھی ارشاد صاحب جج کے ریڈر تھے ابھی ریٹائر ہوگئے ہیں بڑے تقویٰ والے اور بڑے اللہ والے ہیں۔ ایک دفعہ جج صاحب نے ارشاد صاحب سے کہا کہ میری چالیس ہزار تنخواہ بیس تاریخ کے بعد ختم ہوجاتی ہے۔ ارشاد صاحب! آپ کی تنخواہ کتنے دن نکالتی ہے؟ ارشاد صاحب کہنے لگے! میری آٹھ ہزار تنخواہ میں قدرت نے اتنی برکت رکھی ہے کہ میں نے بچوں کی شادیاں کی ہیں موٹرسائیکل بھی خریدی ہے۔ جج صاحب حیران ہوکر پوچھنے لگے ''یہ کیسے ممکن ہے''؟ تو ارشاد صاحب نے کہا رب العزت نے میرے رزق میں برکت ڈال دی ہے۔ میرا قلم چھ سال ہوگئے ہیں ابھی تک چل رہا ہے، پانچ سال اس جوتی کو ہوگئے ہیں، کپڑے اتنے سال پرانے ہیں۔ یہ فلاں چیز کو اتنا عرصہ ہوگیا یہ کریم کی برکت ہے اور اس میں عافیت بھی ہے کہ اللہ نے اس کو توڑا نہیں، موڑا نہیں اور اس کے اندر اللہ نے نفع والی صفت رکھی ہے۔ ساری دنیا کا مال ہمیں امیر نہیں کرسکتا ساری دنیا کا پیسہ ہمارا قرض اُتار نہیں سکتا، جب تک ہمارا رب نہ چاہے اور ہمارا قرضہ تب اترے گا، ہمارے رزق میں، مال میں برکت تب آئے گی، ہماری مشکلیں تب حل ہوں گی جب ہمارا رب چاہے گا، یہ سب ایک نظام کے تحت ہوتا ہے اور وہ نظام برکت والا اور عافیت والا نظام ہے جس سے ہمارا کام بنے گا ورنہ ہمارا کام کبھی نہیں بنے گا۔

اور جب عافیت چھن گئی: میں سفر سے آیا تو اپنے سسرال گیا۔ میرے عزیز مجھ سے کہنے لگے! ہمارے پڑوس میں ایک گھر ہے۔ اس گھر کا مالک پہلے بہت مال دار تھا۔ اب بیچارہ معذور ہے۔ گلی میں ویل چیئر پر بیٹھ کر سیخ بناتا اور بازار میں بیچتا ہے۔ میں نے کہا: چلیں اس کی عیادت کر لیتے ہیں۔ ڈھائی مرلے کا گھر وہ بھی کرائے کا لیا ہوا۔ مجھے اندر لے گئے، میں نے ان سے احوال کے بارے میں پوچھا! جواباً کہنے لگے! کہ ''تقریباً ۱۵ سال ہوگئے ہیں میں بستر پر پڑا ہوں۔ پہلے میری لکشمی چوک میں ماشاءاللہ تکہ شاپ کے نام سے دکان تھی ایک دن میں بیٹھا ہوا تھا۔ دونو جوان آئے کڑاھی کھانے۔ اس وقت کڑاہی ڈیڑھ سو (۱۵۰) کی بنتی تھی۔ وہ سو (۱۰۰) دینے لگے۔ میں نے کہا جی ڈیڑھ سو (150) کی ہے۔ کافی لے دے کرکے ڈیڑھ سو دے کر چلے گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ دونوں گاڑی میں آئے اور مجھے گولی ماری، گولی ایک کندھے سے دوسرے کندھے پار ہوگئی، میری ریڑھ کی ہڈی متاثر ہوئی، اس کے اندر کا حرام مغز کٹ گیا تھا۔ اس وجہ سے ہسپتال میں رہا۔ اس کے بعد میری دکان چلتی تو رہی لیکن میرا پیسہ کھانے والے دکان کا نفع کھاتے رہے اور مجھ سے خطا یہ ہوئی کہ میں سود پر پیسہ لے کر دکان کے بل ادا کرتا رہا۔ کہنے لگے! کچھ عرصہ بعد وہی دونو جوان جنہوں نے مجھے گولی ماری تھی، ایک ایک کرکے قتل ہوگئے۔ پھر میں نے ایک صاحب کو اپنی دکان پچاس لاکھ میں فروخت کی۔ اس نے مجھ سے اسٹامپ لکھوالیا۔ مجھے بھائی بنا لیا۔ میری بیوی کو بہن بنا لیا۔ بہت مروت کی۔ بہت محبت دی۔ لیکن بقایا کے اٹھائیس لاکھ مجھے نہیں دیئے۔ کچھ عرصے کے بعد اس کا بھی کہیں جھگڑا ہوا معاملہ کورٹ میں گیا اور وہ ابھی تک جیل میں پڑا ہوا ہے۔ مکافاتِ عمل کا سلسلہ بھی ساتھ شروع ہو رہا ہے۔ اب صورت حال یہ ہے کہ بہت زیادہ قرضے کی ادائیگی سر پر ہے۔ حالانکہ میں نے اکثر قرضہ ادا بھی کردیا ہے۔ پچپن لاکھ کا مکان بیچا، پچاس لاکھ کی دکان بیچی، سارا سرمایہ ختم ہوگیا۔ قرضے میں دکان بھی ختم ہوگئی۔ ابھی تک میں ڈیڑھ سے پونے دو لاکھ کا مقروض ہوں۔ گھر کے کچھ اخراجات ہیں، اب ٹیکسی ہے، بڑا بیٹا رات میں اور چھوٹا بیٹا جو چودہ سال کا ہے وہ دن میں چلاتا ہے اور اس طرح زندگی کا نظام چل رہا ہے۔ میں نے پوچھا ویسے آپ کی آمدنی کتنی تھی؟ کہنے لگے: ''اس وقت چودہ، پندرہ ہزار میری روزانہ کی آمدنی تھی، میری بہترین رہائش تھی، بہترین گاڑیاں تھیں، لیکن جب عافیت کا نظام چھن گیا تو میرا سب کچھ چھن گیا۔''

مشیت خداوندی اور ہمارے ارادے: میں عید والے دن گھر سے کچھ احباب کی اور کچھ غریب لوگوں کی خیر خیریت لینے نکلا، ایک صاحب کی مہران کار تھی اس میں گیا۔ میرے دور کے رشتہ دار تھے، میں دانستہ ان کے گھر جانا نہیں چاہتا تھا کیونکہ وہ غریب ہیں، لیں گے کچھ نہیں اور مروت میں اچھا خاصہ خرچہ بھی کرلیں گے۔ لیکن قدرت بڑی طاقت ور ہے انہی کے گھر کے سامنے گٹر میں گاڑی کا ٹائر چلا گیا۔ اب جو ساتھی نکالنے لگے، تو ڈرائیور نے ایکسیلیٹر پر دباؤ بڑھا کر جو ویل گھمایا تو سارا کیچڑ ان کے کپڑوں پر لگ گیا جو کار نکلوا رہے تھے۔ وہیں ان کا بیٹا کہیں کھڑا ہوا تھا۔ وہ مجھے ماموں ماموں پکارتا ہوا آ گیا۔ اب اس نے گٹر میں سے گاڑی بھی نکال لی۔ میں نے دل ہی دل میں کہا اللہ تو بڑا قادر ہے۔ پھر میں نے اس سے کہا چل بھئی گھر جا کر پانی والا پائپ لاؤ اور ان کے کپڑے تو دھودو۔ اس طرح مجھے ان کے گھر جانا ہی پڑا۔ خیر وہ تو اللہ کا نظام ہے۔ ان کے گھر گیا تو اللہ پاک نے ان کا ایک مسئلہ تھا وہ اللہ نے حل فرمادیا۔ (جاری ہے)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے

خطبات عبقری مکمل سیٹ کا مطالعہ کریں۔

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ پہلی مرتبہ میری اہلیہ گھر لائیں' اللہ اسے جزائے خیر دے۔ تب سے ہم تمام گھر والے عبقری کے دیوانے ہیں۔ عبقری سے ہی ہمیں آپ کے درس روحانیت وامن کے بارے میں معلوم ہوا۔ آپ کا درس یا رسالہ عبقری جس شخص نے سن اور پڑھ لیا وہ اس کا رَسیا ہوجاتا ہے' میں نے یہ تجربہ کئی لوگوں پر کیا ہے' جس کو بھی تھوڑا سا درس موبائل پر سنادیا وہ اللہ کے حکم سے ایسے درس کی طلب کرتا ہے کہ بغیر درس سنے رہ ہی نہیں سکتا۔ ایک نہیں درجنوں آدمیوں کو دیکھ چکا ہوں اور ایسا راہ راست پر آتا ہے کہ پھر بھٹکتا نہیں۔ گھریلو مسائل حل ہوتے ہیں' کاروباری مشکلات ختم ہوئیں۔ خود میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ آپ کے درس سے بھرپور فیض مل رہا ہے۔ بعض اوقات دل ایسا کرتا ہے کہ اڑ کر جناب کی زیارت کرجاؤں اور خیالات میں بھی آپ چھائے رہتے ہیں۔ (م۔ا، پاکپتن)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دوسروں کے حالات کی جستجو کرنے والی کی گردن مڑ گئی

ابولبیب شاذلی

جیسے ہی وہ بدبخت شخص مسجد سے باہر نکلا' تو بالکل ہی اچانک ایک پاگل اونٹ کہیں سے دوڑتا ہوا آیا اور اس کو دانتوں سے پچھاڑ دیا اور اس کے اوپر بیٹھ کر اس کو اس قدر زور سے دبایا کہ اس کی پسلیوں کی ہڈیاں چور چور ہوگئیں اور وہ فوراً ہی مر گیا۔

اللہ کو اپنے پیاروں کی توہین ہرگز پسند نہیں!: ایک شخص حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں گستاخی و بے ادبی کے الفاظ بکنے لگا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم اپنی اس خبیث حرکت سے باز رہو' ورنہ میں تمہارے لیے بددعا کردوں گا۔ اس گستاخ و بے باک نے کہہ دیا کہ مجھے آپ کی بددعا کی کوئی پرواہ نہیں۔ آپ کی بددعا سے میرا کچھ بھی نہیں بگڑ سکتا۔ یہ سن کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جلال آ گیا اور آپ نے اس وقت یہ دعا مانگی کہ یا اللہ اگر اس شخص نے تیرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی توہین کی ہے تو آج ہی اس کو اپنے قہر و غضب کی نشانی دکھا دے تاکہ دوسروں کو اس سے عبرت حاصل ہو۔ اس دعا کے بعد جیسے ہی وہ بدبخت شخص مسجد سے باہر نکلا' تو بالکل ہی اچانک ایک پاگل اونٹ کہیں سے دوڑتا ہوا آیا اور اس کو دانتوں سے پچھاڑ دیا اور اس کے اوپر بیٹھ کر اس کو اس قدر زور سے دبایا کہ اس کی پسلیوں کی ہڈیاں چور چور ہوگئیں اور وہ فوراً ہی مر گیا۔ یہ منظر دیکھ کر لوگ دوڑ دوڑ کر حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مبارکباد دینے لگے کہ آپ کی دعا مقبول ہوگئی اور صحابہ کرام کا دشمن ہلاک ہوگیا۔ (دلائل النبوۃ ج3، ص207، حجۃ اللہ علی العالمین ج2 ص866)

چہرہ پیٹھ کی طرف پھر گیا: ایک عورت کی یہ عادت بد تھی کہ وہ ہمیشہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان میں جھانک جھانک کر آپ کے گھریلو حالات کی جستجو کیا کرتی تھی۔ آپ نے بار بار اس کو سمجھایا اور منع کیا مگر وہ کسی طرح باز نہیں آئی۔ یہاں تک کہ ایک دن نہایت جلال میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ نکل پڑے کہ ''تیرا چہرہ بگڑ جائے'' ان الفاظ کا یہ اثر ہوا کہ اس عورت کی گردن گھوم گئی اور اس کا چہرہ پیٹھ کی طرف ہوگیا۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج2 ص866، بحوالہ ابن عساکر)

قبر میں تلاوت: حضرت ابوطلحہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی زمین کی دیکھ بھال کیلئے ''غابہ'' جارہا تھا تو راستہ میں رات ہوگئی۔ اس لیے میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر کے پاس ٹھہر گیا جب کچھ رات گزر گئی تو میں نے ان کی قبر میں سے تلاوت کی اتنی بہترین آواز سنی کہ اس سے پہلے اتنی اچھی قرأت میں نے کبھی بھی نہیں سنی تھی۔ جب میں مدینہ منورہ کو لوٹ کر آیا اور میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا اے ابوطلحہ! تم کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ نے ان شہیدوں کی ارواح کو قبض کرکے زبرجد اور یاقوت کی قندیلوں میں رکھا ہے اور ان قندیلوں کو جنت کے باغوں میں آویزاں فرما دیا ہے جب رات ہوتی ہے تو یہ روحیں قندیلوں سے نکال کر ان کے جسموں میں ڈال دی جاتی ہیں' پھر صبح کو وہ اپنی جگہوں پر واپس لائی جاتی ہیں۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج2، ص871 بحوالہ ابن مندہ) تبصرہ: یہ مسند روایات اس بات کا ثبوت ہیں کہ حضرات شہداء کرام اپنی اپنی قبروں میں پورے لوازم حیات کے ساتھ زندہ ہیں۔

فرشتے گھر کے اوپر اتر پڑے: روایت میں ہے کہ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز تہجد میں سورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کی۔ اسی گھر میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گھوڑا بھی بندھا ہوا تھا اور گھوڑے کے قریب ہی میں ان کا بچہ یحییٰ بھی سو رہا تھا۔ یہ انتہائی خوش الحانی کے ساتھ قرأت کر رہے تھے۔ اچانک ان کا گھوڑا بدکنے لگا یہاں تک کہ ان کو خطرہ محسوس ہونے لگا کہ گھوڑا ان کے بچہ کو کچل دے گا۔ چنانچہ نماز ختم کرکے جب انہوں نے صحن میں آ کر اوپر دیکھا تو یہ نظر آیا کہ بادل کے ٹکڑے کے مانند جس میں بہت سے چراغ روشن ہیں اور کوئی چیز ان کے مکان کے اوپر اتر رہی ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس منظر سے گھبرا کر قرأت موقوف کردی اور صبح کو جب بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوکر یہ واقعہ بیان کیا تو رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ فرشتوں کی مقدس جماعت تھی جو تیری قرأت کی وجہ سے آسمان سے تیرے مکان کی طرف اتر پڑی تھی اگر تو صبح تک تلاوت کرتا رہتا تو یہ فرشتے زمین سے اس قدر قریب ہوجاتے کہ تمام انسانوں کو ان کا دیدار ہوجاتا۔ (دلائل النبوۃ ج3 ص205، مشکوۃ شریف ص184، فضائل قرآن) اس روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی تلاوت سننے کیلئے آسمان سے فرشتوں کی جماعت زمین کی طرف اترتی ہے۔ یہ اور بات ہے کہ عام لوگ فرشتوں کو دیکھ نہیں سکتے مگر اللہ والوں میں سے کچھ خاص خاص لوگوں کو فرشتوں کا دیدار بھی نصیب ہوجاتا ہے بلکہ وہ فرشتوں سے گفتگو بھی کر سکتے ہیں۔

شہد کی مکھیوں کا پہرہ: حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنگ بدر کے دن کفار مکہ کے بڑے بڑے نامی گرامی سورماؤں اور نامور سرداروں کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا اس لیے جب کفار مکہ کو ان کی شہادت کی خبر ملی تو ان کافروں کے چند آدمیوں کو اس لیے مقام رجیع میں بھیج دیا تاکہ ان کے بدن کا کوئی ایسا حصہ (سر وغیرہ) کاٹ کر لائیں جس سے یہ شناخت ہوجائے کہ واقعی حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ (شہید) قتل ہوگئے ہیں چنانچہ چند کفار ان کی لاش مبارک کی تلاش میں مقام رجیع تک پہنچ گئے مگر وہاں جا کر ان کافروں نے اس شہید مرد کی یہ کرامت دیکھی کہ لاکھوں کی تعداد میں شہد کی مکھیوں کے جھنڈ نے آپ کی لاش مبارک کے اردگرد اس طرح گھیرا ڈال رکھا ہے جس سے وہاں تک کسی کا پہنچنا ہی ناممکن ہوگیا ہے اس لیے کفار مکہ ناکام و نامراد ہوکر مکہ واپس چلے گئے۔ (بخاری جلد2، ص569 و زرقانی جلد2، ص73)

لاجواب ٹوٹکے کا کوئی ایک فائدہ ہو تو بتاؤں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں' میں انٹرنیٹ پر ہر ماہ رسالہ پڑھتا ہوں اور عبقری کے فیس بک پر دیئے گئے ٹوٹکے اور اعمال سے بھرپور فائدہ اٹھاتا ہوں۔ میرے پاس ایک انتہائی آسان ٹوٹکہ ہے جو میں عبقری کے میل ایڈریس پر میل کررہا ہوں تاکہ یہ عبقری میں چھاپا جائے اور لاکھوں لوگ اس سے مستفید ہوں۔ ٹوٹکہ یہ ہے کہ ایک کھانے کا چمچ سرکہ اور ایک کھانے کا چمچ شہد ایک گلاس سادہ پانی میں اچھی طرح ملا کر گھونٹ گھونٹ پی لیں۔ اس ٹوٹکہ کا کوئی ایک فائدہ ہو تو بتاؤں۔ بدہضمی، قبض، بلڈ پریشر، کولیسٹرول، ڈیپریشن کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ تقریباً ہر گھر میں آج کل کوئی نہ کوئی ڈیپریشن کا مریض موجود ہے یہ ٹوٹکہ ڈیپریشن کیلئے انتہائی لاجواب ہے۔ چھ چھ گھنٹے کے وقفے کے بعد ایک گلاس درج بالا طریقے سے پئیں۔ انشاء اللہ لاجواب فائدہ ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ شہد اور سرکہ خالص ہونا چاہیے۔ (فرخ رشید)

دلوں کو نرم کرنے کا راز: جو شخص بھی اسم یَارَؤُفُ پڑھتا رہے‘ وہ جس کے سامنے بھی جائے گا اس کا دل نرم ہو جائیگا‘ اگر اس کے دل میں غصہ بھی ہو تو وہ بھی ختم ہو جائیگا۔

بچوں کیلئے گھر کو جیل خانہ نہ بنائیے

سالاری پانی پتی

بعض بچے ماں باپ کے لاڈلے ہوتے ہیں، والدین ان کی غلطیوں کو بچہ ہے‘ بڑا ہوگا تو خود ہی سنبھل جائے گا، کہہ کر درگزر کر جاتے ہیں۔ تجربے نے بتایا ہے کہ وہ پھر سنبھلتے ہی نہیں بلکہ دردسر بن جاتے ہیں، کھلاؤ سونے کا نوالہ اور دیکھو شیر کی آنکھ سے۔

میرا ایک بیٹا، محمد عبداللہ خان کوثری ہے۔ 1967ء کی بات ہے کہ وہ فاضل عربی اور ایف اے کے امتحانات میں شریک ہونا چاہتا تھا، اس کے معلم یہ چاہتے تھے کہ عبداللہ صرف فاضل عربی کا امتحان دے اور ایف اے کے امتحان میں شریک نہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ فاضل عربی خود ایک بڑا امتحان ہے۔ اس کے ساتھ ایف اے بھی کرنا فیل ہونے کے مترادف ہے۔ میں حضرت کی ہاں میں ہاں ملا دیتا، مگر یہ چیز بچے کیلئے سوہان روح بنی ہوئی تھی۔ ادھر ماں بھی بیٹے کو آنکھیں دکھاتی رہتی تھیں، نتیجہ یہ ہوا کہ بچہ گھر سے کھسک گیا۔ سارا گھر پریشان ہوگیا بہنیں کہتی تھیں ہائے ہمارا بھیا کدھر گیا؟ میں خاموش تھا اور بچے کی امی مغموم۔ آخر 25 یوم بعد عبداللہ واپس آیا۔ اس نے کہا کہ وہ دونوں امتحانات دے گا، ورنہ پھر چلا جائے گا، آخر ہم نے ہتھیار ڈال دیے، اس نے پھر دونوں امتحانات دیے اور ان میں کامیاب ہوگیا۔ یہ ایک گوریلا جنگ تھی جو میرے گھر میں جاری رہی اور جس کی وجہ سے میرے بچے کو فرار ہونا پڑا۔ میں اس ذاتی تجربے کی بنا پر بچوں کے والدین سے کہتا ہوں کہ بچوں کے جائز احساسات کو ہرگز ٹھیس نہ پہنچایئے۔ اگر وہ راہ مستقیم پر ہیں تو ان کی حوصلہ افزائی کیجئے، اسی میں ان کی ترقی کے راز سربستہ ہیں۔ میں کئی سکولوں میں ہیڈ ماسٹر رہا، میں اپنے 25 سالہ تدریسی تجربے کی بناء پر کہتا ہوں کہ اپنے گھروں کو مصیبت اور جیل خانہ نہ بنایئے۔ بچوں کو ہر وقت ڈانٹ ڈپٹ نہ کیجئے، ڈنڈا نہ دکھایئے، بچوں کے جائز احساسات کو نہ دبایئے، اس سے بچے کا دل ٹوٹ جاتا ہے، وہ پھر یا تو ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتا ہے یا بالکل ہی دل چھوڑ بیٹھتا ہے یا پھر تنگ آ کر راہ فرار اختیار کر لیتا ہے۔ مارنے کے بجائے سمجھایئے اور اس انداز سے کہ بچہ سمجھ لے کہ یہ تو بھلے کی بات کہہ رہے ہیں۔ بچے کی جائز بات مان لیجئے اور ناجائز کو دلائل سے رد کیجئے، انداز ہمیشہ مشفقانہ ہونا چاہئے۔ بالفرض اس وقت آپ بچے کی جائز خواہش پوری نہیں کر سکتے تو اسے کہہ دیجئے ”بات تمہاری ٹھیک ہے، ہم ایسا کر دیں گے لیکن ذرا حالات خوشگوار ہو جائیں“۔ نتیجہ یہ کہ بچہ مطمئن ہوگا اور آپ کے دکھ درد اور سکھ آرام میں حصہ لینے لگے گا۔ برائی کا انسداد ابتداء میں ہی کیجئے مگر ہاتھ کی مار سے نہیں بلکہ آنکھ کی گھور سے۔ یاد رکھئے! ہاتھ کی مار بچے کو بے ادب، گستاخ، زبان دراز اور بھگوڑا بناتی ہے اور آنکھ کی گھور اصلاح کار۔

بعض بچے ماں باپ کے لاڈلے ہوتے ہیں، ‘والدین ان کی غلطیوں کو بچہ ہے بڑا ہوگا تو خود ہی سنبھل جائے گا‘ کہہ کر درگزر کر جاتے ہیں۔ تجربے نے بتایا ہے کہ وہ پھر سنبھلتے ہی نہیں بلکہ دردسر بن جاتے ہیں، کھلاؤ سونے کا نوالہ اور دیکھو شیر کی آنکھ سے۔ یہ تھا ایک اصول جو آج ہمارے گھروں میں کارفرما نہیں رہا، یہی وجہ ہے کہ بچے روز بروز بگڑتے چلے جا رہے ہیں۔ اگر بچہ کچھ کہتا ہے تو اس کی بات غور سے سنئے اور مناسب مواقع پر اس کی رائے لیجئے اس سے بچے میں جستجو کی آگ بھڑکے گی اور بحث کا الاؤ روشن ہوگا۔ وہ زندگی کی کشمکش کا مقابلہ کرنے کیلئے میدان کار میں آئے گا اور مردانہ وار اپنی مہم سر کرنے کیلئے جان کی بازی تک لگا دے گا۔

دوسروں کے سامنے اپنے بچوں کو لعن طعن نہ کیجئے، بچہ بار بار لعن طعن کرنے سے ڈھیٹ، ضدی اور ہٹیلا بن جاتا ہے اور اصلاح پذیر نہ ہوتا۔ اس کا صحیح علاج یہ ہے کہ بچے کی عزت نفس مجروح نہیں ہو، دوسرے ترقی کرنے کی امنگ بھی برقرار رہتی ہے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک ہیڈ ماسٹر نے مجھے ایک دوست کے سامنے ڈانٹنا شروع کر دیا، میں اس کی عزت کا خیال کرتے ہوئے غصہ پی گیا۔ مگر جب ہیڈ ماسٹر اپنے دفتر میں گیا تو میں بھی گھس گیا اور اس سے کہا: ”ہیڈ ماسٹر صاحب! آپ کو ہیڈ ماسٹری نہیں آتی، اگر کچھ درد تھا تو اس کا ازالہ دفتر میں الگ بلا کر کیا ہوتا نہ کہ ایک دوست کے سامنے“۔ کھلم کھلا لعن طعن کبھی نہ کیجئے، اس سے ایسے نتائج نکلتے ہیں جن کا میں نے ابھی ذکر کیا۔

بچوں کے ساتھ ہر وقت سخت کلامی اور بے جا نکتہ چینی سے پیش نہ آیئے، اس سے ان میں خود اعتمادی کا مادہ جاتا رہتا ہے اور یہ بڑا نقصان ہے، بچے سے محبت کیجئے۔ لیکن یاد رکھئے اگر چاؤ چاؤ میں بچے کی بات مانتے چلے گئے تو وہ ضدی بن جائے گا اور ہر بات میں وہ خودسر اور ضدی بن کر بڑے سے بڑے معاملے میں آپ کی رائے ٹھکرا دے گا۔ جب شادی کا موقع آئے تو آپ کی انتخاب کردہ لڑکی بھی پسند نہیں کرے گا وغیرہ وغیرہ۔ سب بچوں کو ایک نظر سے دیکھا جائے اس سے توازن محبت برابر رہتا ہے اور کسی بچے کو شکوہ شکایت کا موقع نہیں ملتا جس گھر میں والدین کسی ایک بچے کی طرف خصوصی توجہ دیں، وہاں اکثر حسد، بغض، بغاوت اور بے چینی کے خار پھوٹتے دیکھے گئے ہیں۔ بچے کو پاکیزہ گھر، سکول، ماحول اور معاشرے میں پروان چڑھنے کا موقع دیجئے، اس سے بچے میں پاکیزگی اور نفاست جنم لے گی اور اس کی شخصیت بھی اجاگر ہوگی۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ بچے عام طور پر نقال ہوتے ہیں، ان کے سامنے آپ جیسی مثالیں پیش کریں گے، وہ انہی کی نقل اتاریں گے، جو والدین اچھی مثالیں پیش کرتے ہیں ان کے بچے اچھے ہوتے ہیں۔ جو والدین گھر میں ڈانٹ‘ ڈپٹ اور گالی گلوچ کا ماحول رکھیں ان کے بچے اکثر بد اخلاق، جھوٹے، مکار، فریبی اور دغاباز نکلتے ہیں۔ جب بچہ ناشائستہ گفتگو کرتا ہوا پایا جائے تو اس سے کہیے: ”بیٹا“! آپ کا منہ گندا ہو گیا، اسے دھو لیجئے تاکہ پاک ہو جائے کیونکہ اچھے منہ سے اچھی بات اور برے منہ سے بری بات نکلتی ہے۔ اچھے بچے اچھی باتیں کیا کرتے ہیں، گندی باتیں نہیں کرتے“۔ بچوں سے اونچی آواز میں نہ بولئے، نرم لہجے میں بات کیجئے، اس سے بچے میں بہادری، جرات اور دلیری کے جذبات فنا نہیں ہوتے اور حوصلے کے انمول موتی قائم رہتے ہیں۔

آیئے! روحانی پھکی کے فوائد بتاؤں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عبقری بہت ذوق شوق سے پڑھتی ہوں۔ عبقری میں چھپے وظائف‘ واقعات اور ٹوٹکے سب کی کیا تعریف کروں‘ تعریف تو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی کرنی چاہیے مگر جو لوگ دنیا میں اچھے کام کرتے ہیں وہ واقعی تعریف کے قابل ہوتے ہیں جیسا کہ آپ کر رہے ہیں۔ آج میں آپ کو صرف عبقری کی ”روحانی پھکی“ کے لاجواب فوائد بتانے لگی ہوں۔ میرا بھانجا جس کی عمر 18 سال ہے‘ عید کے دن آیا‘ نوشہرہ سے آیا اور آتے ہی تکلیف سے کراہنے لگا‘ پوچھنے پر بتایا کہ میرا پیشاب اور پاخانہ بند ہے اور تکلیف بہت ہی زیادہ ہے‘ واقعی پیٹ سخت پھولا ہوا تھا‘ میں نے اللہ کا نام لے کر اسے روحانی پھکی دی اور کہا کہ پندرہ منٹ کے بعد پھر لے لینا۔ اللہ کے فضل و کرم سے اس کو پیشاب کی حاجت ہوئی اور اس کی طبیعت کچھ بہتر ہوئی‘ پھر دوبارہ جب اس کو پھکی دی اور کچھ وقت گزرنے کے بعد بڑے پیشاب کی حاجت ہوئی‘ یہ تھا روحانی پھکی کا کرشمہ۔ اس کے علاوہ گھر میں کسی کو کوئی مسئلہ ہو‘ بدہضمی‘ پیٹ درد‘ بخار ہم صرف روحانی پھکی دیتے ہیں اور مسئلہ چٹکیوں میں حل۔ (ن، پشاور)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شادی، ویزہ اور نوکری! ایک عمل سے تینوں مسائل حل

(سعید الرحمٰن' بنوں)

جس دن انٹرویو کیلئے جانا تو جانے سے پہلے بھی ایک مرتبہ پڑھ لینا۔ جب اگلی بار انٹرویو کیلئے گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا کام کر دیا اور وہ پاس ہو گیا۔ لائسنس مل گیا اور کچھ عرصہ بعد ہی نوکری بھی مل گئی اب وہ ماشاء اللہ بہت خوشحال ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی خدمت خلق کا جذبہ اور اخلاص کو قبول فرمائے اور اس میں مزید ترقی اور برکتیں نصیب فرمائے۔ (آمین) میرا آپ سے تعارف اس طرح ہوا کہ 2007ء میں آپ کی ایک کتاب گھریلو الجھنیں تقریباً پانچ چھ منٹ کیلئے ایک طالب کے ہاتھوں سے لے کر دیکھی' اُس نے باتوں باتوں میں آپ کا تعارف کروایا چونکہ اس وقت میں تھوڑا بیمار تھا تو طالب علم نے بتایا کہ حضرت صاحب بہت بڑے حکیم ہیں' آپ ان سے جا کر ادویات لے لیں۔ میں نے فون پر آپ سے ملاقات کا وقت لیا اور بروز جمعرات جا کر آپ کو ملا' آپ کو دیکھتے ہی آپ کی محبت میرے دل میں جگہ کر بیٹھی' ادویات لینے کے بعد میں واپس اپنے شہر آ گیا۔ کچھ عرصہ بعد میں شہر چھوڑ کر واپس اپنے گاؤں چلا گیا اور وہاں جا کر ایک تعلیمی ادارے میں بطور ٹیچر منسلک ہو گیا۔ اب میں عبقری سے فیض بتا دیتا ہوں۔ آپ نے عبقری میں ایک عمل بتایا تھا۔ سورۂ یٰسین اور اول و آخر درود ابراہیمی دو رکعت نفل اور اس کے بعد تین بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دعا مانگیں ساتھ یہ بھی تھا کہ جب کوئی تدبیر کام نہ آئے۔ **پہلا واقعہ:** میرا ایک خالہ زاد بھائی بیرون ملک رہتا ہے' اس کا مسئلہ یہ تھا کہ اسے ڈرائیونگ لائسنس نہیں ملتا تھا' ایک سال تک انٹرویو دیتا رہا' فیل ہو جاتا' چونکہ ان کا ویزہ بھی ڈرائیونگ کا تھا اس وجہ سے وہ مشکل میں پھنس گیا تھا' آخر کار اس کی ہر تدبیر ناکام ہو رہی تھی اور مجھے فون کر دیا کہ یار کچھ بتاؤ اللہ تعالیٰ آسانی پیدا فرمادے۔ میں نے اس سے کہا کہ انٹرویو کب ہے تو اس نے بتایا کہ ایک ماہ بعد۔ میں نے اسے یہی درج بالا سورۂ یٰسین والا عمل بتا دیا کہ ابھی سے شروع کر دو۔ جس دن انٹرویو کیلئے جانا تو جانے سے پہلے بھی ایک مرتبہ پڑھ لینا۔ جب اگلی بار انٹرویو کیلئے گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا کام کر دیا اور وہ پاس ہو گیا۔ لائسنس مل گیا اور کچھ عرصہ بعد ہی نوکری بھی مل گئی اب وہ ماشاء اللہ بہت خوشحال ہے۔ **دوسرا واقعہ:** میرا ایک شاگرد تھا' تقریباً تین ماہ پہلے کی بات ہے کہ وہ میرے پاس آیا اور کہا کہ سر جی کوئی طریقہ بتائیں اور رونے لگا' ساتھ حکومت کو بُرا بھلا کہنا شروع کر دیا' میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگا کہ میں نے اٹامک انرجی میں انجینئرنگ کی ہوئی ہے اور میرے تمام ساتھیوں کو نوکری دے دی گئی ہے اور میرا سکیورٹی کلیئرنس روکا ہوا ہے حالانکہ میرے اوپر کسی قسم کا کیس نہیں ہے۔ میں نے تسلی دی اور یہی سورۂ یٰسین والا عمل بتایا۔ وہ تو خود نہ کر سکا گھر والوں نے صرف پندرہ دن عمل کیا تو اس کے گھر لیٹر آ گیا کہ ہم آپ کو پوسٹ دیتے ہیں۔ اب وہ لڑکا ماشاء اللہ ٹھیک ٹھاک تنخواہ لیتا ہے۔ **تیسرا واقعہ:** ہمارے ماموں کے تین بیٹے ہیں' ان کے رشتے قریبی رشتہ دار کے ہاں بچپن میں طے ہو چکے تھے۔ جب لڑکے بالغ ہوئے تو ان تینوں نے انکار کر دیا کہ ہم اپنوں میں شادی نہیں کریں گے اور اپنی ماں کو بتا دیا مگر نہ ماں کی ہمت باپ کو بتانے کی تھی نہ ہی بیٹوں کی۔ ان میں سے بڑا لڑکا بیرون ملک تھا اس کے واپس پاکستان آنے کے دن قریب تھے اور شادیوں کا پروگرام بنانے کا ارادہ تھا۔ اس دوران میرے ماموں کی بیوی نے مجھے فون کر دیا کہ کہیں سے کوئی عمل کرواؤں' کوئی تعویذ دو کوئی وظیفہ دو کہ لڑکے راضی ہو جائیں نہیں تو دو خاندان بکھر جائیں گے۔ میں نے ایک متقی باعمل عامل سے رجوع کیا' ان کے سامنے بات رکھی' تو انہوں نے جواب دیا بھائی! اسلام میں جبر کی شادی نہیں ہے' لڑکے نہیں پسند کرتے تو ٹھیک ہے' زبردستی نہیں کروا سکتے۔ آج اگر آپس میں ناراض ہو جائیں گے تو یہ ناراضگی کچھ وقت کیلئے ہو گی بعد میں راضی ہو جائیں گے اگر زبردستی شادی ہو گئی تو ساری ازدواجی زندگی پریشانی میں گزرے گی' اس کیلئے کوئی وظیفہ اور تعویذ نہیں ہے۔ آخر میں نے اپنی طرف سے آپ کا بتایا ہوا عمل جو مجھے دیا تھا (وظیفہ: دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور ہر سجدے میں چالیس مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں) اس کو بھی پڑھنے کا عرض کیا میں نے کہا جو اللہ کے ہاں منظور ہو گا تو وہ ہو گا۔ کچھ عرصہ عمل کرنے کے بعد ان کی آپس میں معمولی بات پر لڑائی ہو گئی یعنی دل ٹوٹ گئے۔ چھوٹے تو انکاری تھے اللہ نے بڑوں کو بھی انکاری کر دیا تو ہر ایک نے اپنی پسند کی شادیاں کی' لڑکیوں کی بھی دوسری جگہ شادی ہو گئی۔ اس کے بعد پھر سے آپس میں محبت کے ساتھ وقت گزرتا رہا اور سب خوش ہیں تو یہ سب اس وظیفہ کی برکت سے ہوا کہ ان کا آپس میں عارضی لڑائی جھگڑا اللہ تعالیٰ نے کروا کر ہمیشہ کی پریشانی والی زندگی سے بچایا۔

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 113

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

غیر مسلم کو تحفہ دینا: قرآن مجید میں غیر مسلموں کے ساتھ نیکی و احسان کرنے کا عام حکم پایا جاتا ہے۔ تحفہ دینا اس کی ایک صورت ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے: ''اللہ تعالیٰ تمہیں ان لوگوں سے نیک سلوک کرنے اور انصاف کرنے سے منع نہیں کرتا' جنہوں نے نہ تم سے دین کے مسئلے پر جنگ کی اور نہ ہی تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا (یاد رکھو) یقیناً اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔'' (الممتحنۃ 8:60) رسول کریم ﷺ نے ایک مرتبہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک ریشمی جوڑا دیا۔ انہوں نے عرض کیا: آپ ﷺ نے تو فرمایا تھا ریشمی کپڑا وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور اب مجھے دے رہے ہیں؟۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تجھے پہننے کیلئے نہیں دیا بلکہ اس لیے دیا کہ فروخت کر کے قیمت لے لو یا پھر کسی کو دے دو' چنانچہ انہوں نے یہ ریشمی جوڑا مکہ میں رہائش پذیر اپنے مشرک بھائی کو تحفہ میں بھیج دیا۔ (البخاری: 2619)۔ سیدنا عبداللہ بن عمروؓ کی بکری ذبح کی گئی تو کہنے لگے: کیا میرے یہودی پڑوسی کو تحفے میں گوشت بھیج دیا ہے؟ میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام مجھے ہمیشہ پڑوسی کے متعلق (حسن سلوک کی) وصیت کرتے رہے۔ یہاں تک کہ میں نے سمجھا شاید اسے وراثت کا حقدار بھی بنا دیا جائے گا۔ (ابوداؤد: 5152)

''پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک'' اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور 'غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں' کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

دماغی کمزوری اور خون کی کمی کا فوری علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم سب گھر میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ دماغی کمزوری اور خون کی کمی دور کرنے کیلئے عبقری کا ایک ٹوٹکہ میری بہن نے خود بنایا اور استعمال کیا' اس کو لاجواب فائدہ ہوا۔ ھوالشافی: خشخاش' بادام' اخروٹ' چاروں مغز' چینی ہموزن لے کر مکس کر کے صبح خالی پیٹ استعمال کرنا ہے۔ اس کو چند دن استعمال کرنے سے کیا فائدہ ہوا بتا نہیں سکتا۔ عبقری قارئین کی نذر ہے۔ (زبیر حسین)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فالج سے جلد چھٹکارا پایئے: فالج کے مریض اگر ادرک کا مربہ اور حب الفل چوستا رہے تو فالج سے جلدی صحت ہو جاتی ہے۔

کامیابی‘ کامرانی اور خوداعتمادی پانے کے گر

محمد بلاول‘ لاہور

آپ زندگی کی شاہراہ پر سر اٹھا کر اس گہرے اعتماد سے گامزن ہوں گویا آپ اچھی طرح جانتی ہیں کہ آپ کدھر جارہی ہیں اور یہ کہ آپ کو دنیا میں کوئی غم یا فکر نہیں ہے۔ اپنے آپ کو تقویت پہنچائیں: علم کی عطا کردہ طاقت اور قوت کے احساس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی بھی احساس نہیں ہے۔

بلند حوصلگی ہماری زندگی میں کامیابی و کامرانی عطا کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کے برعکس پست ہمتی اور اعتماد کی کمی ہماری کامیابی کو نہ صرف مشکوک کر دیتی ہے بلکہ ہماری شخصیت کو غیر مؤثر اور غیر اہم بھی بنا دیتی ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کامیابی و کامرانی خود اعتمادی اور بلند حوصلگی سے مشروط ہے۔ دوسرے لفظوں میں زندگی کے کسی بھی شعبے میں کامیابی کے حصول کیلئے ہم میں خود اعتمادی ار عالی حوصلگی کا ہونا ازبس ضروری ہے۔ اسی طرح شخصیت کی تعمیر میں یہ خوبیاں یکساں کردار ادا کرتی ہیں۔ آیئے! دیکھتے ہیں یہ دولت کیسے حاصل کی جاسکتی ہے جس کا کہ کوئی نعم البدل نہیں۔ **سر اٹھا کر چلیے:** حوصلے کو بلند کرنے کیلئے آپ کی جو سب سے اہم کوشش ہوسکتی ہے وہ یہ ہے کہ دنیا دیکھے کہ آپ کتنی پراعتماد نظر آتی ہیں۔ اس کی جانب اٹھنے والا پہلا قدم یہ ہے کہ آپ زندگی کی شاہراہ پر سر اٹھا کر اس گہرے اعتماد سے گامزن ہوں گویا آپ اچھی طرح جانتی ہیں کہ آپ کدھر جارہی ہیں اور یہ کہ آپ کو دنیا میں کوئی غم یا فکر نہیں ہے۔ **اپنے آپ کو تقویت پہنچائیں:** علم کی عطا کردہ طاقت اور قوت کے احساس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی بھی احساس نہیں ہے۔ آپ اپنے ان پہلوؤں کی شناخت کریں جنہیں آپ تقویت پہنچانا چاہتی ہیں اور پھر چل پڑیں۔ آرٹ، تاریخ، سیاست، معاشیات، سائنس ٹیکنالوجی یہ سب علوم آپ کی دسترس میں آسکتے ہیں۔ کتابیں اٹھائیں یا انٹرنیٹ پر جائیں۔ سب آپ کے اختیار میں ہے۔ اپنے اندر توانائی پیدا کریں: جب آپ سانس اندر لیں تو تصور کریں کہ آپ دنیا کی ساری اچھائیاں سانس کے ذریعہ اندر لے رہی ہیں اور اپنے جسمانی نظام کو ان سے غذائیت اور تازگی پہنچا رہی ہیں۔ اس طرح اپنے جسمانی نظام کی تطہیر کے بعد جب سانس باہر چھوڑیں تو تصور کریں کہ آپ ان ساری چیزوں کو سانس کے ذریعہ باہر نکال رہی ہیں جو منفی اور فضول ہیں۔ اب آپ اس نئی توانائی کے احساس سے لطف اندوز ہوں۔ پھر آپ سانس اندر کھینچیں اور کہیں ''میں طاقتور ہوں''۔ پھر سانس باہر چھوڑیں اور کہیں ''میں خوبصورت ہوں'' اس عمل کو بار بار دہرائیں۔ آپ اپنی رگ وپے میں نئے خون کی گردش کو محسوس کریں گے۔ اپنے اندر اچھائی کو محسوس کریں: اپنے آپ سے اور اس زندگی سے جو آپ بسر کر رہی ہیں محبت کیجئے۔ جی ہاں! یہ بہت اچھی بات ہوگی اور آپ ایسا کرسکتی ہیں۔ لیکن کوئی وجہ نہیں کہ آپ کے پاس جو کچھ ہے اس پر قناعت کیجئے اور کچھ پانے کی امید اس چیز سے بھی ہاتھ نہ دھو لیجئے‘ جو آپ کے پاس موجود ہے۔ یہ خواہش کہ آپ کے شریک حیات میں وہ خوبیاں ہوتیں جو آپ اس میں دیکھنا چاہتے ہیں یا وہ کار جو آپ خریدنے کے خواہشمند تھے یا وہ مکان جس کے آپ مالک بننا چاہتے تھے۔ یہ محرومیاں اپنی جگہ لیکن احساس محرومی اور بے اطمینانی پر غالب آنے اور مطمئن ہونے سے بڑھ کر کوئی کامیابی اور کوئی خوشی نہیں ہے۔ چست اور صحت مند محسوس کریں: خود کو چست اور صحت مند محسوس کرنا سب سے بڑی توانائی اور اعتماد ہے جو آپ اپنے آپ کو عطا کرسکتی ہیں۔ اپنے اندر مثبت تبدیلیاں پیدا کریں۔ روزانہ ورزش کیا کریں۔ تھوڑی سی چہل قدمی کیلئے گھر سے نکل جایا کریں یا گھر میں ہی رہ کر فلور ایکسرسائز کرلیا کریں۔ **کھاتے وقت اپنے ساتھ انصاف کریں:** کھانے بیٹھیں تو یہ سوچ سوچ کر کڑھتے نہ رہیں کہ آپ کھا کھا کر موٹے ہو رہے ہیں بلکہ اپنے آپ کو صرف فٹ اور سلم رکھنے کیلئے کھایئے۔ کہا جاتا ہے کہ سلم رہنے کیلئے کھانا بہت ضروری ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کچی کھمبیاں، ٹماٹر اور سلاد کے پتے جیسی غذائیں چبانے اور ہضم کرنے کا عمل کیلوریز کو ضائع کر دیتا ہے جبکہ یہی چیزیں پکا کر کھائیں تو کیلوریز میں اضافہ ہوتا ہے۔ پرسکون رہیں: یہ خوبی واقعی نایاب ہے اگر آپ اپنے اندر یہ خوبی پیدا کرنے میں کامیاب ہوجائیں تو زندگی کی آدھی سے زیادہ پریشانیوں کا خاتمہ ہوجائے گا۔ ذہنی انتشار اور کشیدگی سے ایسے ایسے امراض لاحق ہوتے ہیں جن کے بارے میں ہم جانتے بھی نہیں۔ تھکن اور چڑچڑا پن کا سبب بھی یہی ذہنی تناؤ اور کھنچاؤ ہے۔ جو لوگ مشکل سے مشکل حالات میں بھی خود کو پرسکون رکھ سکتے ہیں وہ کسی بھی صورت حال سے کامیابی سے نکل سکتے ہیں۔

مراقبہ: مراقبہ پرسکون رہنے کی ایک بہترین تکنیک ہے۔ صبح کے اولین پہر میں مراقبہ کی کوشش کیجئے جب آپ کے چاروں طرف گہرا سکون ہوتا ہے اٹھ کر بیٹھ جایئے اور اپنی آنکھیں موند لیجئے۔ کسی تصوراتی نقطہ پر توجہ مرکوز کردیجئے یا پھر اپنے ذہن کو بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ سارے خیالات ذہن سے نکل جائیں اور ذہن بالکل سپاٹ ہوجائے اب آپ کسی ایسی چیز کا تصور کیجئے جس سے آپ کو سکون کا احساس ہوتا ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ کو سکون اپنے آپ پر اترتا ہوا محسوس ہوگا۔ تھوڑی دیر تک اس کیفیت سے لطف اندوز ہوتی رہیں پھر محسوس کریں کہ سکون کا دھارا آپ کے انگوٹھوں اور انگلیوں کی نوک کے ذریعے آپ کے اندر بہتا چلا جارہا ہے۔ آپ خود کو اس کیفیت کے سپرد کردیں جب آپ اس کیفیت سے ابھریں تو سکون کے احساس کو باقی دن تک اپنے اوپر حاوی رہنے دیں۔ **یوگا:** یوگا جسم اور ذہن کو یکساں طور پر پرسکون رکھنے کا ایک اور اہم ذریعہ ہے۔ یوگا کی مشق سے آپ نہ صرف اپنے جسم اور دماغ پر کنٹرول حاصل کرسکتی ہیں بلکہ یہ آپ کے اندر زبردست قوت ارادی پیدا کرسکتا ہے۔ کسی ماہر سے یوگا سیکھئے اور ہر صبح اس کی مشق کیجئے۔ اس مشق سے آپ اپنے اندر ایک حیرت انگیز اور خوشگوار تبدیلی رونما ہوتی ہوئی محسوس کریں گی۔ ہلکے فیشل، مساج اور اروماتھراپی کی مدد سے اپنے ذہنی تناؤ کو کم کرنے کی کوشش کیجئے۔ یہ تمام منفی توانائی سے نجات دلا کر آپ کو سکون بخشنے میں معاون ہوگی۔

اپنے ناز اٹھائیں: آگے بڑھیں‘ اپنے ناز اٹھائیں! جی بھر کے اپنے ارمان نکالیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو گاہے بگاہے موج مستی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کیلئے خود کو اپنے دل کی ترنگ پر چھوڑیں۔ کسی بیوٹیشن کے پاس جائیں اور دن بھر اس کے ماہرانہ ہاتھوں کے تحت آرام کریں۔ یا پھر اپنی پسندیدہ کتاب اور پکنک باسکٹ اٹھائیں‘ بلا کسی سبب اس دن چھٹی کرلیں اور پورا دن اپنے پسندیدہ ترین مقام پر گزاریں۔ **تھوڑا سا ایڈونچر بھی:** اپنی زندگی میں ساتھ ہی اپنی فیملی کی زندگی میں تھوڑا سا ایڈونچر بھی شامل کرلیں۔ اس میں کچھ نئی چیزوں کا اضافہ کرلیں تنہا یا سب مل کر ایڈونچر نہ صرف آپ کے کلوی غدود کی روانی میں مددگار ثابت ہوتا ہے بلکہ آپ کے اندر توانائی کے اچانک پھوٹ پڑنے کا بھی موجب ہوتا ہے۔ اس قسم کی اجتماعی کوشش آپس کے تعلقات پر طاری جمود کو توڑنے اور انہیں ایک نئی زندگی عطا کرنے میں معاون ہوسکتی ہے۔ اس کیلئے آپ چھلانگیں لگانے یا دوڑنے کا مقابلہ کریں‘ کار میں طویل اور پرلطف ڈرائیو پر نکل جایئے جاگنگ کریں‘ پکنک منانے چلے جائیں کچھ بھی کریں اس سے آپ کو خوشی اور طمانیت کا احساس ہوگا۔ رات کی اچھی اور بھرپور نیند آپ کی صحت اور فٹنس کیلئے اکسیر ہے ایک تھکا ہوا ذہن اور تھکا ہوا جسم دونوں ہی آپ کی صحت کیلئے نقصان دہ ہیں۔ جب آپ ہشاش بشاش ہوں گی تو خود کو بے حد پراعتماد محسوس کریں گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شفائے امراض: اگر کوئی شخص سوتے وقت 12 مرتبہ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام پڑھنے کا معمول بنالے اور اس کے بعد اللہ کے حضور اپنی تندرستی وصحت کی التجا کرتا رہے تو انشاءاللہ تندرست وتوانا رہے گا۔

ڈاکٹر بشریٰ سعید‘اسلام آباد

سرد ہواؤں سے بچنے کے بہترین گُر

بعض خواتین مختلف بیماریوں خصوصاً دردوغیرہ اور نزلہ زکام کا علاج گھر پر ہی کرلیتی ہیں۔ سردرد‘بخار‘نزلہ‘زکام میں عام فروخت ہونے والی ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ طریقہ بھی مناسب نہیں ہے۔ نمونیہ یا اس جیسے دوسرے امراض جو سردی کے موسم میں وباء کی صورت میں پھوٹ سکتے ہیں

صحت کو برقرار رکھنے کیلئے یوں تو ہر موسم میں مختلف اقدامات کرنے کی ضرورت ہوتی ہے مگر ہمارے پیش نظر چونکہ موسم سرما ہے اس لئے دیکھنا یہ ہے کہ خواتین کن اصولوں کو اپنا کر اپنی صحت بحال رکھ سکتی ہیں۔ سردیوں کی سب سے زیادہ پیش آنے والی بیماری نزلہ اور زکام ہے جو ذراسی حرارت میں تبدیلی کے باعث لاحق ہوسکتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ حرارت میں تبدیلی سے بچا جائے۔ سردیوں میں دھند کی وجہ سے فضا غم آلود ہوجاتی ہے اور خواتین صبح سویرے گھریلو کام کیلئے حفاظتی تدابیر کے بغیر ہی دن کا آغاز کردیتی ہیں۔ اس کے علاوہ دھوئیں اور گرد کے ذرات بھی ہوا کو پراگندہ کرتے ہیں اور اس فضاء میں بچے بھی سانس لیتے ہیں۔ باورچی خانوں اور دوسرے کمروں میں باریک جالیوں کا مناسب انتظام بہرحال کرنا چاہیے۔ سردیوں میں عموماً کمروں کا درجہ حرارت کھلی فضاء کی نسبت بہتر ہوتا ہے جبکہ کمروں سے باہر سردی زیادہ ہوتی ہے۔ سردیوں میں جب خواتین بے احتیاطی سے اپنے کمروں سے باہر نکلتی ہیں تو باہر دونوں فضاؤں میں نامناسب فرق کی وجہ سے مختلف بیماریوں کا شکار ہوتی ہیں جس میں سردرد‘جوڑوں کا درد اور نزلہ زکام وغیرہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ پھیپھڑے اس فوری تبدیلی سے متاثر ہوتے ہیں جس سے سانس کی بیماری پیدا ہونے کا خدشہ بھی ہو سکتا ہے۔ علاوہ ازیں نمونیہ کی شکایت بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ دمہ کے مریضوں کا مرض شدت اختیار کرسکتا ہے۔ بچوں کو صبح سکول کی تیاری کے سلسلے میں بے احتیاطی کی جاتی ہے۔ بچے بستر سے نکلتے ہی باتھ روم میں گھس جاتے ہیں یا بغیر جوتوں اور جرابوں کے چلتے پھرتے ہیں یا پھر انہیں نہلا کر فوری تولیے سے خشک کرکے مناسب لباس نہیں پہنایا جاتا۔ شہروں میں خواتین بجلی‘گیس کے ہیٹروں اور دیہاتوں میں کوئلوں کی انگیٹھی کے سامنے بیٹھ کر کام کاج کرتی ہیں سوئیٹر بُنتی ہیں‘سبزیاں بناتی ہیں‘ پھر اچانک کسی ضروری کام کے یاد آنے پر درجہ حرارت کی پروا کئے بغیر کھلی فضا میں چلی جاتی ہیں جو صحت کیلئے بے حد مضر ہے یا پھر ننگے پاؤں گھریلو کام کاج میں لگ جاتی ہیں۔ شال یا سوئیٹر استعمال نہیں کرتی ہیں‘ جس سے ہوا لگ سکتی ہے۔ نامکمل گرم لباس (خواہ آپ کو سردی نہ لگ رہی ہو) آپ کو بیمار کرسکتا ہے۔ جن خواتین کو شدید سردیوں میں بھی گرمی کا احساس ہوتا ہے انہیں اپنا بلڈ پریشر چیک کروانا چاہیے اور بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی صورت میں علاج کروانا ضروری ہے۔

جسمانی صحت کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ہمیں نامناسب غذاؤں سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔ یہ محض مفروضہ ہے کہ چائے اور کافی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بعض خواتین میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ موسم سرما میں گرم تاثیر والی خوراک کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے‘ یہ بات کسی حد تک تو درست ہوسکتی ہے مگر ہر چیز کو اعتدال میں ہی رکھ کر استعمال کرنا صحت کیلئے مفید ہے۔ سردیوں میں اچار سے خاص طور پر پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ اچار اور کھٹی چیزیں گلے کی رگوں کو پکڑ لیتی ہیں اور بیمار ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ سبزیوں اور دالوں میں حیاتین کی مقدار کافی ہوتی ہے‘اس کا زیادہ استعمال صحت کیلئے مفید ہے۔ بعض خواتین اپنے بچوں کو نہلانے اور خود بھی نہانے سے گھبراتی ہیں اور تین چار دن کے بعد صرف سر دھو کر کام چلالیتی ہیں یہ طریقہ بھی صحت کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ سر تو گیلا ہوجاتا ہے جب کہ جسم کا باقی حصہ نم آلود نہیں ہوتا اس تفریق سے جسم کی حرارت یکساں نہیں رہتی۔ بعض خواتین مختلف بیماریوں خصوصاً دردوغیرہ اور نزلہ زکام کا علاج گھر پر ہی کرلیتی ہیں۔ سردرد‘بخار‘ نزلہ‘زکام میں عام فروخت ہونے والی ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ طریقہ بھی مناسب نہیں ہے۔ نمونیہ یا اس جیسے دوسرے امراض جو سردی کے موسم میں وباء کی صورت میں پھوٹ سکتے ہیں‘ سے بچنے کیلئے حیاتین (وٹامن) کا استعمال کرتے رہنا مفید ہے۔ تاہم بیماری کی شدت کی صورت میں اپنے معالج کے مشورے کے بغیر کوئی بھی دوائی استعمال کرنا نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات گھریلو علاج بیماریوں میں طوالت پیدا کرسکتے ہیں۔ اگر گھر پر علاج ضروری کرنا ہے تو نزلہ زکام کیلئے جوشاندہ ہر لحاظ سے فائدہ پہنچاتا ہے اور اس کے کوئی مابعد اثرات بھی نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ زیتون بہت محفوظ اور صحت بخش غذا ہے۔ اس میں بہت مقوی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ **سرد ہواؤں سے بچنے کا بہترین نسخہ:** ایسی حالت میں جہاں سر اور ناک وغیرہ کو سرد ہواؤں سے حتیٰ الامکان بچائے رکھنا حفظ ماتقدم کے طور پر ضروری ہے بلکہ ان کے جلد از جلد ازالہ کیلئے ذیل کا نسخہ بھی ان کیلئے بے حد سودمند ہے۔ نسخہ: سبز چائے چوتھائی چھوٹا چمچ‘ سبز الائچی ایک عدد‘بادیاں خطائی چوتھائی چمچ‘دارچینی چار رتی‘ پانی ایک پاؤ‘ تین چار اندر جوشیریں‘ ہلکی سی چینی ملا کر دن میں دو تین مرتبہ حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کریں۔ اگر ہوسکے تو خمیرہ گاؤزبان تین یا چار ماشہ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ اگر سردرد تیز ہو تو اس قہوہ میں تین ماشے کے قریب اسطخودوس کا اضافہ کردیں اور صحت یاب ہوجائیں۔ اگر ہلکا سا بخار بھی ساتھ ہو تو گل بنفشہ‘عناب‘ملٹھی کا جوشاندہ پئیں غذا نرم اور بغیر چکنائی کے کھائیں۔ **احتیاطی تدابیر:** بچوں کو سرد ہوا اور سرد پانی سے بچائیں۔ بچے کے سینہ کو ہوا سے محفوظ رکھیں‘ سینے پر انڈے کی زردی کا تیل نکال کر ہلکا سا ہاتھ رکھ کر تیل بیضہ ملیں۔ اگر بیضہ کا تیل میسر نہ ہو تو روغن زیتون کا استعمال بھی بے حد مفید ہے۔ اگر خون ساتھ آرہا ہو تو اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ فوری طور پر کسی قریبی قابل ترین معالج کی مدد لیں۔ اگر معالج دور ہو تو فکر نہ کریں بلکہ اس احتیاطی تدابیر کو بروئے کار لائیے۔ **معالجہ:** ورق نقرہ ایک تولہ‘دم الاخوین دو تولہ‘ کہربا شمعی سائیدہ دو تولہ‘روح گلاب ایک ایک ورق اور تولہ تولہ عرق ڈال کر کھرل کرتے رہیں جب تمام روح گلاب ختم ہوجائے تب گولیاں برابر دانہ مسور تیار کریں۔ بوقت ضرورت نفس الدم اور ایسی کھانسی جس میں خون آرہا ہو دن میں چند خوراکیں خمیرہ گاؤزباں میں رکھ کر دیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

چاند سا بیٹا پانے کا حیران کن آسان عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دو ہفتے پہلے کی بات ہے میں ریواز گارڈن لاہور میں دو دوستوں کے ساتھ بیٹھا برگر کھا رہا تھا تو عبقری کے اعمال کے حوالے سے بات شروع ہوئی تو میرے ایک دوست نے ایک عجیب بات بتائی اس نے کہا کہ میرا ایک دوست امریکہ میں رہتا ہے اس کا میرے پاس فون آیا اس نے کہا کہ میں بیس سال سے بے اولاد تھا میں نے اور میری اہلیہ نے اپنا روحانی اور جسمانی علاج کروایا جو ممکن ہوسکتا تھا ڈاکٹروں نے مایوسی کا اعلان کردیا تھا۔ 2015 میں عبقری کے ہیڈر میں ایک عمل لکھا ہوا تھا بے اولاد لوگوں کیلئے: عمل یہ تھا کہ پانچ سو بار روزانہ سورۃ کوثر بمعہ بسم اللہ کے توجہ اور دھیان سے پڑھی جائے اول وآخر تین بار درود شریف تو اللہ رب العزت اولاد عطا فرمادیں گے۔ ہم دونوں میاں بیوی نے اس عمل کو ڈاکٹروں کی مایوس کن باتوں کے باوجود پڑھا اللہ رب العزت نے کرم کیا اور اس عمل کی برکت سے ہمیں خوشخبری ملی اور اللہ نے ہمیں چاند سا بیٹا دیا۔ عمل کریں اور لوگوں تک پھیلائیں۔ (**راشد شمسی‘لاہور**)

صفرالمظفر: مال و جان کی حفاظت کے آزمودہ وظائف

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیرشرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

جب صفر کا چاند دیکھے تو نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ نہایت توجہ و یکسوئی سے یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بفضل باری تعالیٰ اس عمل کے کرنے سے گناہوں کی معافی عطا ہوگی' اللہ تعالیٰ اس کو اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

ماہ صفر کی پہلی شب:۔ کتاب ''راحۃ القلوب'' میں ہے کہ جو کوئی نمازِ عشاء کے وتر اور نفل نماز سے پہلے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ الناس پڑھے۔ نماز ادا کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پڑھے۔ پھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھے تو انشاءاللہ تعالیٰ ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

آخری عشرہ:۔ ماہ صفر کے آخری عشرہ میں نفل نمازیں پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بندے پر خصوصی فضل و کرم فرماتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ آخری عشرہ کے شروع کے دن نماز اشراق کے بعد غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنے اور بغیر کسی سے کوئی کلام کئے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ستر مرتبہ سورۂ کوثر' پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد اپنا سر سجدے میں رکھے اور ایک سو مرتبہ يَا وَهَّابُ اور اَلْحَيُّ اَلْحَقُّ کہے۔ اس کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائے اور اکسٹھ مرتبہ سورۂ الم نشرح' اکسٹھ مرتبہ سورۂ والتین' اکسٹھ بار سورۂ النصر' اکسٹھ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر ایک ہزار چودہ مرتبہ يَا وَهَّابُ کا ورد کرے۔ اس کے بعد سو مرتبہ اَلْحَيُّ اَلْحَقُّ پڑھے اور تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔

جان و مال کی حفاظت کیلئے:۔ جو کوئی اس ماہ مبارک میں کسی بھی دن پانچوں فرض نمازوں کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھ کر ایک مرتبہ ذیل میں دی ہوئی آیاتِ مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ پانی خود بھی پیئے اور اپنے گھر والوں کو بھی پلائے تو بفضل باری تعالیٰ وہ ہر طرح کی مصیبت و پریشانی سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ یہ دم کیا ہوا پانی پینے والے کی جان و مال کی حفاظت فرمائے گا۔ اس کی عمر میں برکت عطا فرمائے گا۔ آیات مبارکہ یہ ہیں:۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ (یٰسین)۔ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ o سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ o سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ o سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ o(الصفت)۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ (الزمر) سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (القدر)

ثواب حاصل کرنا:۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اسے بہت زیادہ ثواب حاصل ہو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرے اور اسے نیکی کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے تو وہ اس ماہ کی 27 تاریخ کو چاشت کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الم نشرح پڑھ کر ستر مرتبہ سورۂ والتین پڑھے' ستر مرتبہ سورۂ نصر پڑھے اور ستر مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

کینسر، امراض قلب، فالج اور ذہنی امراض سے نجات

کینسر، امراض قلب، فالج، ذہنی امراض اور ہر قسم کے قبیح و لاعلاج مرض کیلئے چالیس دن تک آب گلاب سے لکھ کر علی الصبح مریض کو پلائیں۔ سید ابوالعلی اکبر آبادی فرماتے ہیں ہر صورت شفاء ہوگی۔ وہ دعا یہ ہے: اِلٰهِىْ قَلْبِىْ مَحْجُوْبٌ وَ عَقْلِىْ مَغْلُوْبٌ وَ نَفْسِىْ مَعْيُوْبٌ وَلِسَانِىْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَكَيْفَ حِيْلَتِىْ يَاسَتَّارَ الْعُيُوْبِ وَيَاغَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ **جنون کا خاتمہ:** جنون کے خاتمہ کیلئے تیل پر تسمیہ کے ساتھ یہ آیت پڑھیں فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿الحدید۲۹﴾ اور تیل کی مالش مجنون کے سر پر کی جائے' انشاءاللہ شفاء یاب ہوگا۔ (ڈاکٹر سخاوت حسین)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 7 نومبر بروز سوموار صبح 10 تا 11 بجکر 55 منٹ' 19 نومبر بروز ہفتہ دوپہر 3 بجکر 20 منٹ سے لیکر 5 بجکر 10 منٹ تک، 30 ومبر بروز بدھ مغرب سے عشاء تک حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَاوَارِثُ يَانَصِيْرُ o پڑھیں۔ یہ ذکر، ابھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاءاللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ **(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)**

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ چار سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں' اس رسالے کی تعریف کرنے کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ اس کا ایک ایک لفظ قیمتی ہے اور میں یہ رسالے بہت سنبھال سنبھال کر رکھتی ہوں۔ تقریباً دو سال پہلے نامعلوم کیا وجہ ہوئی کہ میرے شوہر جب گھر کام سے واپس آتے اور آتے ہی جھگڑا شروع کر دیتے' روزانہ کوئی نئی بات ہوتی اور ہم میں شدید جھگڑا ہوتا۔ ایک دن عبقری میں روحانی محفل کے بارے میں پڑھا اور پڑھتے ہی میں نے روحانی محفل گھر میں کرنا شروع کر دی' تقریباً ایک ہفتہ کے بعد ہی میرے شوہر کا رویہ تبدیل ہونا شروع ہوا اور بعد میں پھر پہلے جیسے ہی ہو گئے۔ (باقی صفحہ نمبر 15 پر)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سنگرہنی کے مرض سے چھٹکارا: سنگرہنی کے مرض میں خشک ادرک (یعنی سونٹھ) کو بریاں کر کے چھاچھ کے ہمراہ دن میں دو تین مرتبہ پلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

خواجہ نازک کریمؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کوئی شخص کسی خطرناک مرض میں مبتلا ہو یا اس پر کسی نے سحر، سفلی، جادو کرادیا ہو یا پُراسرار بیماری میں مبتلا ہو جس کی تشخیص نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے ایک چینی کی بغیر پھول والی پلیٹ پر الحمد شریف لکھے اور اس کے نیچے یہ کلمات لکھے۔

پیشاب کا بند کھولنا

اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس کیلئے باوضو اول تین بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد گیارہ بار یہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پیشاب کی بندش کھل جائے گی اور خوب پیشاب آئے گا۔ وہ آیت یہ ہے:۔ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ o وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿القمر 12,11﴾

طاعون، ہیضہ انفلوئنزا، چیچک، وبائی امراض

اگر کسی جگہ وبائی امراض پھوٹ پڑیں اور خسرہ، طاعون، ہیضہ، انفلوئنزا، چیچک کا زور ہو جائے یا جانوروں میں کھر اور مُنہ کی بیماری پیدا ہو جائے یا مُرغیوں میں برڈ فلو کا مرض پھیل جائے تو اس کیلئے سورۂ قدر باوضو تین مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر یا پانی پر دم کر کے آدمیوں کو یا جانوروں کو کھلائیں۔ اسی طرح پڑھا ہوا پانی بھی انسانوں یا جانوروں کو پلائیں اور مکان اور باڑے کے کونوں میں چھڑکیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مرض سے نجات حاصل ہوگی۔ یہ عمل کم از کم چالیس دن کریں۔

پیٹ کے درد کا شافی علاج

اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو یا کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں درد ہو جاتا ہو یا کسی اور وجہ سے پیٹ میں شدید درد پیدا ہو گیا ہو تو اس کیلئے یہ آیت باوضو تین بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو وہ پانی پلا دے اسی طرح اگر جانور کے پیٹ میں درد ہو تو اس کو یہی پانی پڑھا ہوا پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّ لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿الصفت ۴۷﴾

بچے کا کثرت سے رونا

اگر کوئی بچہ کثرت سے روتا ہو اور ہر وقت کسی نہ کسی بہانے سے روتا رہتا ہو اور کسی طور بھی چپ نہیں ہوتا اور بات بات پر ضد کرتا ہو اور نئے نئے مطالبے پیش کرتا ہو لیکن اس کا رونا کسی طور پر کم نہیں ہوتا۔ والدین اس کے اس طرح بات بات پر رونے سے پریشان ہوں تو باوضو سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین تین بار پڑھ کر بچے پر دم کریں اور پانی پر بھی دم کر کے بچے کو وہ پانی چار وقت پلائیں۔ چار وقت پلانے کے یہ ہیں۔ 1۔ صبح ناشتہ سے قبل۔ 2۔ دوپہر گیارہ بجے۔ 3۔ بعد نماز عصر سورج غروب ہونے سے پہلے۔ 4۔ بعد نماز عشاء سونے سے قبل۔ انشاء اللہ بچہ ضد چھوڑ دے گا اور رونا بند ہو جائے گا۔ چند دن یہ عمل کریں۔

نکسیر پھوٹنے کا علاج

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ گئی ہو اور ناک سے برابر خون بہہ رہا ہو تو اس کو روکنے کیلئے یہ آیت باوضو سات بار پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نکسیر بند ہو جائے گی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ قِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿هود ۴۴﴾

ہر قسم کی خطرناک بیماری، سحر، جادو کا علاج

اگر کوئی شخص کسی خطرناک مرض میں مبتلا ہو یا اس پر کسی نے سحر، سفلی، جادو کرادیا ہو یا پُراسرار بیماری میں مبتلا ہو جس کی تشخیص نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے ایک چینی کی بغیر پھول والی پلیٹ پر الحمد شریف لکھے اور اس کے نیچے یہ کلمات لکھے اور مریض کو پلیٹ پانی سے دھو کر وہ پانی چار وقت پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے خطرناک مرض، سحر، جادو، سفلی سے نجات حاصل ہوگی۔

سورۂ فاتحہ کے نیچے لکھے جانے والے کلمات یہ ہیں:۔

يَاحَيُّ حِيْنَ لَاحَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَاحَيُّ

بواسیر کے مرض میں خون آنا

اگر کسی شخص کو خدانخواستہ خونی بواسیر کی شکایت ہو اور خون بہتا ہو جس سے انسان کا جسم بہت کمزور ہو جاتا ہے اور رنگ پیلا پڑ جاتا ہے اس کیلئے یہ آیت اکتالیس بار باوضو پڑھے اور پانی یا کھانے کی چیز پر دم کرے اور پانی پیے اور کھانے کی چیز کھائے۔ وہ آیت یہ ہے۔ وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ (البقرہ 127)

انشاء اللہ تعالیٰ چند دن کے عمل سے خون آنا بند ہو جائے گا۔

کان کے درد کو دور کرنا

اگر کسی بچے کے کان میں رات کو درد ہونے لگے یا کسی بڑے آدمی کے کان میں شدید درد پیدا ہو جائے تو اس کیلئے باوضو اول تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ اعلیٰ پڑھے اور آخر میں پھر تین بار درود شریف پڑھے اور مریض کے دونوں کانوں میں پھونک مار دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑی دیر میں کان کا درد دور ہو جائے گا۔

لڑکے یا لڑکی کا رشتہ ہونا

اگر والدین اپنی اولاد کی شادی کے سلسلے میں پریشان ہوں اور بہت زیادہ کوشش کے باوجود رشتے نہیں ہوتے۔ اس کیلئے بعد نماز فجر باوضو پاک ہو کر مصلے پر بیٹھ کر پوری توجہ کے ساتھ یَاحَکِیْمُ ایک سو ایک مرتبہ روزانہ روزانہ پڑھا کرے ناغہ نہ کرے البتہ اگر عورت یا لڑکی خود پڑھ رہی ہے اور خاص دن شروع ہو گئے تو پڑھنا بند کر دے۔ پاک ہونے کے بعد پھر پڑھنا شروع کرے۔ یہ عمل شادی ہونے تک جاری رکھے۔

لاعلاج پوشیدہ امراض کا شرطیہ روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں خیر خیریت سے ہوں' امید ہے آپ بھی خیر خیریت سے ہونگے' جناب میں نے آپ سے ایک گزارش کرنی تھی کہ میں گزشتہ چھ سال سے بیمار تھا' احتلام کی بیماری تھی' مجھے کہیں سے بھی شفاء نہ مل رہی تھی' میں نے کوئی حکیم' ڈاکٹر نہ چھوڑا لیکن مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوا' ہفتے میں تین مرتبہ تو ہر حالت میں ہوتا تھا' مہینے میں بارہ سے پندرہ مرتبہ ہوتا' میں بہت پریشان تھا' میری صحت دن بدن خراب ہوتی جارہی تھی' پڑھائی کے علاوہ بھی ہر کام سے گیا' میں ڈپریشن کا شکار ہو چکا تھا ہر جگہ پر صرف بدنامی ہی بدنامی مل رہی تھی۔ پھر میں نے ایک اللہ والے کی کتاب میں پڑھا کہ کثرت بول' جریان واحتلام ہو تو آپ سورۂ طارق رات کو پڑھ کر سویا کریں۔ میں گزشتہ پانچ سال سے پڑھ رہا ہوں اور میری بیماری جڑ سے ختم ہو چکی ہے' میں بالکل صحت یاب ہو گیا ہوں' اب احتلام مہینے میں ایک بار ہوتا ہے۔ یہ عمل میں نے خاص طور پر قارئین عبقری کیلئے لکھا ہے تا کہ لاکھوں کو فائدہ ہو۔ اللہ کے حکم سے میرا دعویٰ ہے کہ اس عمل سے بیماری جڑ سے ختم ہو جائے گی شرطیہ۔ جگہ جگہ سے تھکے ہارے اس عمل کو ضرور آزمائیں اور مجھے اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (عظمت حسین' تلہ گنگ)

عادل جج بنیے: جو شخص جج بن کر صحیح انصاف کرنے کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ اسم یَامُقْسِطُ کو روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ کسی سے غیر منصفانہ سلوک نہ ہوگا۔

عالیہ عمران، لاہور

میوے کھانے کا موسم تو جناب یہی ہے!

پستہ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے، حافظہ کو تیز کرتا ہے، سردموسم میں ہونے والی کھانسی کیلئے مؤثر اور بلغم کے اخراج اور گردے کی کمزوری کو بھی دور کرتا ہے۔ اس کا پھول اور چھلکا بھی دوا کے طور پر کام آتا ہے، ہچکی بند کرنے کے ساتھ قے اور متلی کو زائل کرتا ہے

مغزیات کا استعمال قدیم دور سے ہوتا آرہا ہے مگر جدید تحقیق کے مطابق ان کی افادیت، صحیح استعمال اور ان میں موجود ضروری غذائی اجزا سے آگاہی کے بعد میوہ جات کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔ **بادام:** بادام ایک ایسا مغز ہے جس کو غذائیت، افادیت اور ادویاتی خصوصیات کی وجہ سے شہنشاہ کا مقام حاصل ہے۔ یہ ایک مؤثر صحت بخش غذا ہے۔ خون کی کمی میں بادام کا استعمال مفید بتایا جاتا ہے۔ فطنس اعصاب کی مضبوطی قائم کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کیلئے لاجواب چیز ہے۔ بادام کا تیل قبض کی شکایت دور کرنے اور دماغی طاقت کیلئے مفید ہے۔ بادام پیس کر جلد پر لگانے سے جلد ملائم اور چکنی ہو جاتی ہے۔ **خمیرہ بادام کا نسخہ:** کاغذی بادام پانچ سو گرام، رات کو پانی میں بھگو کر صبح پیس کر چھان لیں، اس میں شکر ڈیڑھ کلو اور ست لیموں پانچ گرام ملا کر قوام بنالیں۔ بعد ازاں حلوہ کی طرح اس میں دانہ الائچی سبز پچیس گرام، ورق نقرہ بیس عدد، ملا کر محفوظ کرلیں۔ دس گرام سے بیس گرام تک صبح کھائیں۔ **حریرہ بادام:** یہ دماغ کو طاقت دیتا ہے، تراوٹ پیدا کرتا ہے، بے خوابی، دائمی نزلہ و زکام، خشک کھانسی کو بھی رفع کرتا ہے۔ بادام سات عدد، مغز کدو تین گرام، مغز تربوز تین گرام، کالی مرچ تین دانے، مصری چوبیس گرام، خشخاش تین گرام، کاہو تین گرام، تل سفید تین گرام، الائچی سبز سات عدد سب کو پانی میں پیس کر پکائیں جب تیار ہو جائے تو ٹھنڈا کر کے صبح نہار منہ خمیرہ گاؤزبان خالص دس گرام کے ساتھ لیں۔ خمیرہ پہلے کھا کر بعد میں حریرہ پی لیں۔ **اخروٹ:** اخروٹ کی پچاس سے زائد اقسام دنیا بھر میں پائی جاتی ہیں، مغز اخروٹ کے استعمال کے ساتھ ساتھ اس کا چھلکا، پتے اور جڑ کو بھی مختلف امراض میں دوا کے طور پر استعمال میں آتا ہے۔ یہ جسم کو بھرپور طاقت و توانائی بخشتا ہے۔ اسی لیے اس کو زیادہ تر حکیم حضرات قوت بخش معجونوں میں شامل کرتے ہیں۔ بھنے ہوئے مغز اخروٹ پرانی کھانسی اور گلے کیلئے مفید ہے۔ یہ ذہن کو تازہ اور اعصاب مضبوط رکھنے کا ذریعہ بھی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مغز اخروٹ اپنی گرم تاثیر ہونے کی وجہ سے سرد امراض جوڑوں کے درد، فالج و لقوہ میں دیگر ادویہ کے ساتھ اس کا بیرونی استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ **مغز اخروٹ کے نسخہ برائے کھانسی و گلے کی خرابی کیلئے:** اس سے بلغم بننا رک جاتی ہے۔ ھوالشافی: مغز اخروٹ میں بیس گرام، تخم کتان دس گرام، رب السوس دس گرام، گوند کیکر دس گرام، بادام دس گرام، فلفل سیاہ دس گرام، شکر تیغال دس گرام، شکر ساٹھ گرام، ان سب کو پانی میں پیس کر گولیاں بنالیں۔ **پیٹ کے کیڑے:** مغز اخروٹ بیس گرام، پلاس پاپڑہ دس گرام، مصری دس گرام، ان سب کو کوٹ لیں یہ ایک خوراک ہے، رات کو سوتے وقت شربت گڑ پچیس گرام یا گڑ کے ساتھ استعمال کریں۔ **پستہ:** یہ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے، حافظہ کو تیز کرتا ہے، سرد موسم میں ہونے والی کھانسی کیلئے مؤثر اور بلغم کے اخراج اور گردے کی کمزوری کو بھی دور کرتا ہے۔ اس کا پھول اور چھلکا بھی دوا کے طور پر کام آتا ہے، ہچکی بند کرنے کے ساتھ قے اور متلی کو زائل کرتا ہے، آنتوں کو فوری قوت دیتا ہے۔ **مغز پستہ کا نسخہ برائے معجون قوت حافظہ:** مغز پستہ 100 گرام، زنجبیل بیس گرام، مصطگی رومی دس گرام، شہد دو سو گرام، کشتہ نقرہ تین گرام، تمام اشیاء کا حلوہ تیار کرلیں، صبح نہار منہ اور سوتے وقت دودھ کے ساتھ ایک ایک چمچی استعمال کریں۔ **خوبانی:** یہ مشہور پھل نہایت خوش ذائقہ میٹھا اور مزیدار میوہ ہے۔ خوبانی گرم مزاج والوں کیلئے مفید ہے، منہ کی بدبو، معدہ کی سوزش کو دور کرتی ہے اور جملہ اعضاء کو قوت دیتی ہے۔ **خوبانی کا نسخہ:** انجیر پانچ عدد، خوبانی پانچ عدد، رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح نہار منہ ہمراہ پانی استعمال کریں۔ یہ نسخہ بواسیر کے مریضوں کیلئے مفید بتایا جاتا ہے۔ **چھوہارا:** یہ ایک قسم کی خشک کھجور ہے، جس کو چھوہارا کہتے ہیں۔ اس میں غذائیت بہت ہوتی ہے، چھوہارا جسم کو فربہ، کمر اور گردوں کو طاقت دیتا ہے۔ **انجیر:** انجیر آنتوں کو نرم کرنے کی صلاحیت کے باعث بواسیر کیلئے فائدہ مند ہے، قبض کو بھی دور کرتی ہے۔ دافع تیزابیت اور مقوی ہضم ہے، گردوں کو صاف کرتی اور ریگ گردہ و مثانہ میں اس کا استعمال مفید ہے۔ **انجیر کا نسخہ:** انجیر پانچ عدد، سونٹ پچیس گرام، ایلوا پچیس گرام، روغن بادام بارہ گرام، ان کو ملا کر چھوٹی گولیوں کو شکل دے دیں اور رات کو سوتے وقت گرم پانی سے دو گولیاں کھالیں۔ قبض اور بواسیر (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلاتعداد اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر کا ورد کریں، اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ سدا خوش رہیں، سدا سلامت رہیں اللہ سدا آپ کا دامن رحمتوں سے، برکتوں سے عافیت سے بھرتا رہے۔ دنیا والے تاقیامت آپ سے فیض یاب ہوتے رہیں۔ آمین! اللہ پاک کی رحمت کی چھتری آپ پر سدا قائم رہے۔ اللہ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو اور عبقری کے پورے سٹاف کو قائم دائم، آباد و شاد رکھے۔ آمین ثم آمین۔ ابھی گزشتہ سردیوں کی بات ہے کہ اس دن بہت شدید ٹھنڈ تھی، قلفی جما دینے والی سردی کی وجہ سے مجھے چھینکیں شروع ہوگئیں اور ساتھ ہی نزلہ ہو گیا ہوا بھی طوفان کی طرح تھی جس کی وجہ سے طبیعت خراب ہوگئی۔ سانس بھی نہیں آرہا تھا۔ امی نے کہا دوائی لے لو لیکن میرا دل نہیں چاہ رہا تھا۔ میں نے نیم گرم دودھ پیا اور ناک میں ویزلین لگائی اور منہ میں ستر شفائیں رکھ کر میں نے ساتھ ہی مراقبہ شروع کردیا۔ بہن کو بلغم آرہی تھی اس کی نیت بھی ساتھ کرلی، کافی دیر تک میں مراقبہ کرتی رہی اور مجھے پتہ بھی نہ چلا اور میں سو گئی اور صبح اٹھی تو ایسے جیسے کچھ تھا ہی نہیں۔ اتنی پُرسکون نیند حالانکہ نزلے کی حالت میں سو نہیں پاتی۔ (ر۔ق)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

میری بدقسمتی کا حال: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو اور عبقری کی پوری ٹیم کو دنیاوی واخروی خوشیاں نصیب فرمائے۔ آمین! پچھلے دو سال سے عبقری کا مستقل قاری ہوں' عبقری میں یہ میرا پہلا خط ہے' کافی دنوں سے یہ شوق رہا کہ عبقری قارئین کو اپنا مسئلہ بیان کروں۔ قارئین! میرے بہت سے روحانی وجسمانی مسائل ہیں' اپنی بدنصیبی اور بدقسمتی کا حال لکھوں تو کئی صفحات بھر جائیں۔ بڑی ہمت کر کے اور خود کو امید دلا کر آپ کو اپنا مسئلہ بنا کر رہا ہوں۔ اس سے پہلے تو میں زندگی سے تنگ آ کر خودکشی کا سوچ رہا تھا۔ مختصر عرض کروں گا ماسٹر کر چکا تھا' بے روزگار رہوں' کئی دفعہ نجی کمپنی اور کالج میں جاب ملی مگر احساس کمتری' خوف اور مایوسی سے مغلوب ہو کر چھوڑ دی' تنہائی پسند ہوں' ایک جاب اس لیے چھوڑی کہ آگے مزید تعلیم حاصل کرنی تھی مگر ایک سال ہو گیا داخلہ نہ لے سکا۔ ایک جگہ داخلہ لیا مگر دو تین ہفتے کلاس لے کر چھوڑ دی' میرے اندر Boldness اور حوصلہ کی شدید کمی ہے اس لیے گھر بیٹھ کر میرے مسائل اور بڑھ گئے ہیں' اب تو جو کچھ تھا وہ بھی کھو چکا ہوں' تنہائی اور آرام پسند ہوں' نیند پوری نہیں ہوتی' سستی اور کاہلی نے پریشان کر رکھا ہے۔ نظر و دماغ کمزور ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ جب سے بالغ ہوا ہوں غلط محفلوں میں مبتلا ہوں' خود کو خود ہی تباہ کرتا رہا ہوں۔ لوگوں کی خوشحال زندگیاں دیکھ کر جل جاتا ہوں۔ براہ مہربانی مجھے کوئی حل بتائیں۔ (پوشیدہ)

جواب: محترم بھائی! بعض مرتبہ انسان احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے جس کے سبب نہ وہ کسی سے صحیح ڈھنگ کی بات کر سکتا ہے اور نہ ہی وہ کسی سے ملتا اور ملاقات کر سکتا ہے۔ اس کی عادت تنہائی پسند ہو جاتی ہے۔ احساس کمتری سے نجات کیلئے باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھیں' اس کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ یَا قَوِیُّ پڑھیں۔ اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دل و دماغ میں تقویت ہوگی اور یہ عمل مسلسل کرنے سے احساس کمتری کا مرض ختم ہو جائیگا۔ لوگوں میں گھل مل کر رہنے کی کوشش کریں' گھر والوں سے زیادہ سے زیادہ باتیں کرنے کی کوشش کریں۔ **(عابدہ حسین' ملتان)**

پراسٹیٹ گلینڈ کا عارضہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو خدمت خلق کی مزید توفیق عطا فرمائے اور اجر عظیم سے نوازے۔ میں یہ خط عبقری قارئین کیلئے لکھ رہا ہوں۔ میری عمر تقریباً 60 سال ہو چکی ہے اور مجھے پراسٹیٹ گلینڈ بڑھنے کا عارضہ عرصہ آٹھ، دس سال سے لاحق ہے' پہلے پہل یہ زیادہ نہ تھا اور نہ ہی میں نے اس پر کوئی خاص توجہ دی مگر اب تین سے چار سال ہو گئے ہیں ہومیوپیتھک اور ایلوپیتھک کی ادویات استعمال کی جن سے عارضی افاقہ ہوا اور چھوڑنے پر مرض زیادہ شدت سے ابھرتا ہے اب تو کھانستے وقت قطرہ پیشاب کا بھی آ جاتا ہے جس سے زیادہ پریشانی لاحق ہو گئی ہے کہ نماز ادا کرنے میں مشکل حائل ہو جاتی ہے۔ رات کو تو مرض اتنا بڑھ جاتا ہے کہ تقریباً ہر پانچ یا دس منٹ بعد پیشاب کی حاجت محسوس ہوتی ہے اٹھ اٹھ کر برا حال ہو جاتا ہے۔ کمزوری بڑھتی جا رہی ہے' میرا پراسٹیٹ الٹراساؤنڈ میں تقریباً تیس سے پینتس گرام بتایا جاتا ہے جو کہ اتنا زیادہ نہیں مگر پیشاب بار بار آتا ہے اور اکثر پیشاب میں جلن اور کبھی کبھی عضو اور مثانہ میں بھی درد ہوتا ہے۔ میری تمام قارئین سے التماس ہے کہ وہ اپنا کوئی ٹوٹکہ اور آزمودہ نسخہ وغیرہ تحریر فرمائیں تاکہ عبقری پڑھنے والوں کا بھلا ہو۔ **(خالد محمود ملک' راولپنڈی)**

جواب: انکل! آپ کو ایک نسخہ بتا رہا ہوں ضرور استعمال کیجئے گا' میرے تایا ابو کو بھی یہی مسئلہ ہو گیا تھا ایک حکیم صاحب نے ان کیلئے یہ نسخہ تجویز کیا تھا انہوں نے مستقل مزاجی سے استعمال کیا اب الحمدللہ وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ **ھوالشافی:** سرپھوکہ، گل منڈی، ریوند چینی، 6،6 گرام ایک گلاس پانی میں رات بھگو دیں، صبح جوش دے کر چھان کر پی لیں اگر مرض شدید ہے تو صبح اور رات دونوں وقت یہ نسخہ نوش جاں کیجئے۔ اللہ تعالیٰ شفا دینے والے ہیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ **(عرفان حیدر' لاہور)**

زبان توتلی ہے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سدا خوش و آباد رہیں اور لمبی عمر پائیں۔ (آمین) میرا قارئین سے سوال ہے کہ میرا چھوٹا بھائی جو اب دس سال کا ہے اس کی بچپن سے زبان توتلی ہے۔ زبان کو ٹھیک کرنے کا وظیفہ بتائیے۔ **(محمد حبیب' فیصل آباد)**

جواب: محمد حبیب صاحب! آپ اپنے چھوٹے بھائی کو سورۃ الم نشرح یاد کروائیں اور اسے کہیں سارا دن یہی پڑھتا رہے اور آپ خود بھی اور باقی تمام گھر والے بھی آپ کے بھائی کی نیت کر کے یہی سورۃ پڑھ کر اسے دم کریں۔ انشاء اللہ آپ خود دیکھیں گے کہ اس کی زبان کی لکنت ختم ہو رہی ہے۔ **(محمد شہریار' راولپنڈی)**

قرض واپس نہ کرنا: قارئین! میں جس کو بھی قرض دیتا ہوں' وہ لوگ میرے پیسے واپس نہیں کرتے' اس کیلئے کوئی وظیفہ یا کوئی تجویز ارشاد فرمائیں۔ مشکور رہوں گا۔ **(خادم' نوشکی شریف)**

جواب: آپ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ 313 مرتبہ یہ آیت صبح و شام پڑھیں۔ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿آل عمران ۲۶﴾ یہ عمل لاجواب ہے۔ **(عبدالماجد' قصور)**

بہت غریب ہوں: قارئین! میں بہت غریب اور تنگدستی کا مارا ہوا ہوں' میں بہت کمزور ہو گیا ہوں' ڈیپریشن اور ٹینشن نے میرے دماغ کو ختم کر دیا ہے' آپ سے عرض کرتا ہوں آسان سا وظیفہ دے دیں جو میں پڑھ سکوں' خیر و برکت آ جائے' حلال رزق کی راہیں کھل جائیں' غیب سے سارے کام ہو جائیں۔ (ضمیر احمد سولنگی' دادو سندھ)

جواب: ضمیر بھائی! چھ رات دن، ہر دن چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ مرتبہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھیں' رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ ضرور آزمائیے گا۔ **(میمونہ خاتون' خانیوال)**

ہر بار فیل ہو جاتا ہوں: قارئین! میں تقریباً ایک سال سے عبقری کا قاری ہوں' مجھے درج ذیل مسائل درپیش ہیں براہ مہربانی مجھے ان کا حل بتائیں۔ میرے سر میں ہر وقت درد رہتا ہے جو تقریباً دو سے تین سال سے ہوتا ہے میں نے ادویات بھی لیں اور دم بھی کروایا' دم سے کبھی کبھی پانچ منٹ کیلئے آرام آ جاتا ہے لیکن اس کے بعد پھر ہونے لگتا ہے جس کی وجہ سے میں تعلیم پر توجہ نہیں دے سکتا اور ایک یا دو مضمون میں ہر بار فیل ہو جاتا ہوں۔ **(عدیل' سرگودھا)**

جواب: بھائی! آپ میرا ایک آزمودہ ٹوٹکہ لے لیں' میں امتحان میں بار بار فیل ہو رہی تھی' مجھے کسی نے حضرت حکیم صاحب کے درس سننے کو کہا' میں نے امتحان سے پہلے اور بعد سارا دن تیاری کے ساتھ حضرت حکیم صاحب کے درس سنے' میں حیران کن نمبروں سے کامیاب ہوئی۔ شاید آپ کو یقین نہ آئے مگر یہ سو فیصد سچ ہے۔ (ش' لاہور)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

''قارئین کے سوال و جواب'' کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا' مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے مؤخر کر دی جائے۔

بند چوٹوں کا علاج: لونگ کا تیل بند چوٹوں پر نیم گرم ملنا اور پھر اس پر روئی رکھ کر کسی کپڑے سے باندھنا بے حد مفید ہوتا ہے۔اس سے نیل بھی بڑی جلدی صاف ہوجاتا ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلرز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

سر کے بال گر رہے ہیں: آپ سے معلوم کرنا تھا کہ میری عمر 32 سال ہے اور میرے سر کے بال گر رہے ہیں جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں اور سفید بھی ہورہے ہیں' مہربانی فرما کر کوئی دوائی یا نسخہ بتادیں تاکہ میری یہ پریشانی دور ہوجائے۔ **(عثمان علی)**

مشورہ: بادام سات دانے' کشمش سندرخانی اکیس دانے ناشتے میں روزانہ کھائیں۔ اکسیرالبدن اور روشن دماغ استعمال کریں۔سر پر روغن بادام اور زیتون کی مالش کریں۔

زبان میں لکنت: میرے دوست کی عمر 21 سال ہے وہ حافظ قرآن ہے اور اس کی زبان میں لکنت ہے جس کی وجہ سے اس کو نماز میں تکلیف ہوتی ہے۔(الحمدللہ اور سلام پر زبان نہیں چلتی) اس نے ٹیسٹ کروائے ہیں کہتے ہیں کہ اعصابی کمزوری ہے جس کی وجہ سے یہ الفاظ ادا نہیں ہوتے۔ براہ مہربانی کوئی اچھی سی دوا تجویز فرمائیں۔(ع۔ع)

مشورہ: اگر آپ آدھ کلو پانی میں چھ ماشہ سونف جوش دیں' جب تہائی پانی باقی رہ جائے تو اسے چھان لیں۔اس میں گائے کا دودھ آدھ کلو اور دو تولے مصری ملائیں۔ دو وقت مریض کو پلاتے رہیں۔انشاءاللہ لکنت دور ہوجائے گی۔اگر کئی ماہ لگاتار یہ عمل کرتے رہیں تو انشاءاللہ گونگا بچہ آہستہ آہستہ بولنا شروع کردے گا۔

پیشاب کے غدود سے نجات: میری عمر 55 سال ہے' میرا پیشاب کا غدود بڑھ گیا ہے' جس کا وزن 52 گرام ہے' ڈاکٹر صاحبان آپریشن کا مشورہ دیتے ہیں لیکن میں آپریشن سے ڈرتا ہوں' اس لیے کوئی نسخہ ضرور بتادیں۔ **(خ،نوشکی)**

مشورہ: آپ عبقری دواخانہ سے ''پیشاب کنٹرول کورس'' لے کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔انشاءاللہ آپریشن کی نوبت نہ آئے گی۔

بیٹی کا چھوٹا قد: میری لڑکی کا قد تقریباً سوا چار فٹ ہے۔قد بڑھانے کیلئے کوئی نسخہ عنایت فرمائیں۔تادم مشکور رہوں گا۔ **(ن۔و)**

مشورہ: ٹراؤٹ مچھلی شمالی علاقہ جات میں عام ملتی ہے اگر وہ نہ بھی ملے تو عام مچھلی کے کانٹے لے کر اس کو کنگھی بوٹی (پنساریوں کے ہاں مل جاتی ہے) ہم وزن لیکر اس میں پیس کر ملالیں اور صبح شام 2 تا 4 رتی استعمال کریں۔ اللہ کے فضل سے ایک مہینہ میں ایک انچ قد بڑھ جائے گا۔

پیشاب نکل جاتا ہے: محترم حکیم صاحب! چلتے پھرتے یا اٹھتے بیٹھتے میرا چھوٹا پیشاب نکل جاتا ہے جو چند قطروں کی صورت میں ہوتا ہے لیکن کپڑے ناپاک ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھ سکتا' اس کا کوئی مؤثر حل بتائیں۔ مشکور رہوں گا۔ **(م،ع۔سرگودھا)**

مشورہ: آپ عبقری دواخانہ سے ''پیشاب کنٹرول کورس'' منگوا کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔اس کے علاوہ اسپغول کی بھوسی 1 چائے والی چمچ 1 گلاس پانی میں ملا کر صبح و شام پی لیں۔ غذا میں سبزیاں پکا کر روٹی سے کھائیں۔مرچ مصالحہ اور کھٹائی سے پرہیز کریں۔غذا کے بعد عرق بادیان دو اونس دن میں تین بار پیئیں۔

الرجی کا حل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ماہنامہ عبقری بہت اچھا شمارہ ہے میں اس کو عرصہ نو ماہ سے پڑھ رہا ہوں اس میں بہت اچھے ٹوٹکے اور وظیفے ہیں' اللہ پاک آپ کے اس نیک کام کو ہمیشہ جاری رکھے اور خدائے واحد آپ کی عمر دراز فرمائے۔آمین!۔ مجھے ایک بیماری ہے جو عرصہ پندرہ سال سے ہے' میرا ناک بند ہوجاتا ہے' چھینکیں آتی ہیں' نزلہ زکام رہتا ہے اور سونگھنے کی حس بھی ختم ہوجاتی ہے' ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ ناک کے غدود کو الرجی ہے' میں نے اس کا بہت علاج کروایا ہے لیکن آرام نہیں آرہا' میں نے ہومیوپیتھک، انگریزی اور بہت سی دیسی ادویات استعمال کی ہیں بعض ادویات استعمال کرنے سے مجھے وقتی طور پرسکون رہتا ہے لیکن جب کچھ عرصہ دوائی کھانے کے بعد چھوڑ دیتا ہوں تو پھر ویسے ہی بیماری زور پکڑ جاتی ہے یہ مجھے بادی چیزیں کھانے اور گھی اور تیل میں تلی ہوئی چیزیں کھانے سے زیادہ چھینکیں آتی ہیں اور زکام رہتا ہے اور دھواں، گردوغبار سے بھی زیادہ الرجی ہوتی ہے۔ **(بوٹا' قصور)**

مشورہ: الرجی کے مریضوں کے لیے یہ ایک خدائی عطیہ ہے۔سرسوں کا تیل روزانہ صبح اور شام چند قطرے ناف، ناک کے نتھنوں میں اور مقعد کے اندر اور باہر لگائیں۔ میرے پاس بے شمار ایسے مریض آئے جو پرانی کھانسی یہاں تک کہ بچوں کی کالی کھانسی، پرانی الرجی، دمہ اور دماغی کمزوری میں مبتلا تھے جب ان کو یہ تیل لگانے والا نسخہ بتایا گیا تو انہیں یقینی فائدہ ہوا۔ایک مریض نے اپنا تجربہ بیان کیا کہ وہ تیل 28 سال سے لگارہا ہے۔اسے آج تک نزلہ، زکام، کیرا، کانوں، آنکھوں اور دماغ کی خشکی بالکل نہیں ہوتی۔ کہنے لگا مجھے آج تک دماغی کمزوری، یادداشت کی کمی کبھی نہیں ہوئی۔ ایک مریض آیا عرصہ دراز سے پرانی کھانسی میں مبتلا تھا۔ میں نے بھی اسے ادویات دیں اور وہ بے شمار معالجین سے علاج معالجہ کرواچکا تھا لیکن فائدہ نہیں ہوا۔کھانسی وقتی طور پر کم ہوجاتی لیکن پھر اس کا ایک دم دورہ پڑتا تھا۔اس سے مریض نڈھال ہوجاتا۔میں نے اسے مذکورہ تیل لگانے کا عمل بتایا۔ چند ہفتے یہ عمل ہوا ہی تھا کہ مریض نے شفایابی کی نوید دی۔ایسی عورتیں جو بچوں کی تعلیمی ترقی میں غیر مطمئن ہیں انہیں چاہئے کہ وہ بچوں کو شروع سے ہی یہ تیل والا عمل شروع کروادیں۔ حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔

پاؤں کا اگلا حصہ سن: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو خوش وسلامت رکھے۔آمین ثم آمین۔عرض خدمت یہ ہے کہ دو سال سے زیادہ عرصہ ہوگیا ہے کہ میرے پاؤں کے اگلے حصہ یعنی پنجے سن ہوچکے ہیں خاص طور پر انگلیاں بہت زیادہ' لہٰذا اپنے دواخانہ کی یا کوئی جڑی بوٹیاں وغیرہ بتائیں آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ بندہ آپ کیلئے اور آپ کے بال بچوں کو ساری عمر دعائیں دے گا۔ اس وقت میری عمر 68 سال ہے اور کمر میں بھی سخت درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے چلنا بھی مشکل ہوگیا ہے۔ **(راشد خان' پشاور)**

مشورہ: آپ بھنے ہوئے چنے چھلکے سمیت' بادام' کشمش ہموزن لے لیں۔مکس کرلیں۔ایک ہاتھ میں جتنے آسکتے ہیں لے کر صبح کو کھالیں اور اتنے ہی رات کو کھالیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں انشاءاللہ آپ کا مسئلہ حل ہوجائیگا۔

مہربانی رہنمائی فرمائیں: عرض ہے کہ بندہ ناچیز کافی عرصہ سے گناہ کررہا ہے اور اپنے ہاتھوں سے خود کو تباہ کررہا ہوں' تین ماہ بعد میری شادی ہے' مگر میں کسی قابل نہیں۔ عبقری رسالہ پڑھا تو امید قائم ہوئی انشاءاللہ میں ٹھیک ہوجاؤں گا۔ آپ سے دلی التجا کرتا ہوں کہ میری رہنمائی فرمائیں۔آپ کیلئے ہمیشہ دعاگو رہوں گا۔ **(م۔ا)**

مشورہ: توبہ ہی علاج ہے۔اچھی غذا کھائیں' انڈا' مرچ' گرم مصالحہ' مرغ وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔ عمدہ انگور' کشمش' بادام' خالص مکھن مفید ہے۔ٹھنڈی چیزوں بوتل' دودھ' دہی' چاول' ٹھنڈی سبزیوں سے پرہیز کریں۔بکرے کا گوشت اور روٹی' کبھی بکرے کے گوشت میں سبزیاں ڈال کر پکالیا کریں۔ سوسائٹی اور ماحول کی تبدیلی کیلئے برے دوستوں کی صحبت ترک کردیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کسی کے قبضہ سے جائیداد واپس لینا: اگر کسی شخص کی جائیداد پر کسی دوسرے نے قبضہ کرلیا ہوتو اس صورت میں اس کو چاہیے کہ اسم یَاجَامِعُ کو چالیس دن تک روزانہ 3125 مرتبہ بعداز عشاء پڑھے۔

قسط نمبر 12 میری زندگی کیسے بدلی؟

عبقری کی ویب سائٹ دیکھتے ہی بند کردی

قارئین! حضرت جی! کے درس‘ موبائل (میموری کارڈ)‘ نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں‘ انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں‘ آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں‘ روز سنیں‘ آپ کے گھر‘ گاڑی میں ہروقت درس ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو اور آپ کی پوری ٹیم کو اپنے مقصد میں کامیاب کرے اور جزائے خیر دے۔ میں نے سات یا آٹھ مہینے پہلے اتفاق سے فیس بک پر آپ کی سائٹ دیکھی‘ بند کردی مگر نجانے کیسے آپ کا درس لگ گیا سنا تو ایسا لگا میں جو تلاش کررہی تھی مجھے وہ ملا‘ اب میں آپ کو اپنا بتاتی ہوں۔ میں ایک بہت اچھے کھاتے پیتے گھرانے کی بیٹی ہوں‘ دو بھائی ہیں‘ ابو کا اپنا کاروبار تھا‘ بہت پیسہ دیکھا پر والدین نے غرور کرنا نہیں سکھایا‘ میں نے ان کو ہمیشہ غریبوں کی مدد کرتے دیکھا‘ رشتہ داروں کا بھی بہت خیال رکھتے۔ پھر ایسا ہوا کہ ابو نے کاروبار کیلئے ایک بینک سے قرض لے لیا‘ جب ہم بڑے ہوئے یعنی کچھ سالوں کے بعد ابو کا تمام کاروبار ختم ہوگیا‘ بہت نقصان ہوا‘ پہلے ہم اسے جادو سمجھتے تھے مگر آپ کے درس سن کر اندازہ ہوا کہ سب بینک کے سود سے ہوا ہے۔ ابو کو دیکھ کر لگتا نہیں کہ ان کے پاس اتنا پیسہ تھا پر اب بھی مدد سب کی کرتے ہیں۔ خیر میں اپنا بتاؤں تو امی میری لہجے کی بہت سخت تھیں‘ مجھے پیار بھی بہت کرتی مگر چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہم سب کو بہت زیادہ مارتی تھیں‘ وہ سمجھتی تھیں کہ میں سختی کروں گی تو یہ بچے بگڑیں گے نہیں۔ واقعی خاندان میں سب ہماری تعریف کرتے مگر مجھے ایسا لگنے لگا کہ مجھ سے کوئی پیار نہیں کرتا‘ خود اعتمادی ختم ہوگئی‘ خود کو بہت بے کار سمجھنے لگی‘ ان سب کے باوجود میں کلاس میں اول پوزیشن لیتی اور ہر گیم میں بھی آگے رہتی۔ لڑکیاں مجھ سے دوستی کرنا چاہتی پر میں اکیلی رہتی۔ لوگ مجھے مغرور سمجھنے لگے‘ کوئی نہیں جانتا تھا کہ میں کیا سوچتی ہوں‘ بہت چھوٹی عمر میں اللہ کی محبت دل میں آگئی‘ اللہ کے قریب ہوگئی‘ میرے گھر میں نماز کی پابندی نہیں تھی مگر میں تہجد بھی پڑھتی تھی اور کچھ وظائف بھی اور بہت یقین سے پڑھتی تھی‘ جو دعا کرتی قبول ہوتی تھی۔ امی کو ڈر لگنا شروع ہوگیا کہ وظائف پڑھنے کی وجہ سے مجھے کچھ ہو نہ جائے‘ سب مجھے کہتے تم پاگل ہوجاؤ گی‘ چھوٹی تھی ڈر گئی تہجد پڑھنا چھوڑ دی‘ میں نے نوٹ کیا کہ مجھے ایک دفعہ دیکھ کر کسی کو بھی میں اچھی لگنے لگ جاتی‘ امی بہت ڈرتی تھیں اس لیے کبھی کسی سے بات نہیں بڑھائی‘ پھر میرا انجینئرنگ میں ایڈمیشن ہوگیا یہاں سے میری بربادی شروع ہوگئی۔ میرا ہاسٹل میں ایڈمیشن کروایا‘ میں کبھی اکیلے نہیں رہی تھی امی سے بہت کہا آپ لوگ بھی ادھر شفٹ ہوجائیں وہ نہیں مانے‘ جس بیٹی کو کبھی گیٹ نہیں کھولنے دیا اسے دوسرے شہر اکیلے بھیج دیا‘ نہ کوئی نصیحت کی‘ نہ کچھ سمجھایا شاید وہ مجھے بہت عقلمند سمجھتے تھے وہاں جو کچھ لڑکیاں تھیں وہ بہت ”بولڈ“ تھیں‘ شروع میں انہوں نے میرا کافی مذاق بنایا کہ تم اپنی آستینیں بھی اوپر نہیں ہونے دیتی‘ کوئی آئی بروز وغیرہ نہیں بناتی‘ کوئی پائنچہ اوپر ہوجاتا تو ایسے صحیح کرتی جیسے سامنے مرد ہوں‘ امی کے آگے بہت روتی کہ آپ لوگ بھی شہر چلیں وہ نہیں مانے۔ پھر آہستہ آہستہ مجھے وہ سب اچھا لگنے لگا‘ میں نے خود کو بدلنا شروع کردیا‘ میرا جب ایڈمیشن ہوا تو سب نے کہا کہ اس کا تو ایڈمیشن ہونا ہی تھا اور اس کے بعد سے میرے سر میں بہت درد رہنے لگا‘ میری بھی سب کی طرح لڑکوں سے دوستیاں ہونے لگیں‘ نہ کوئی پوچھنے والا تھا‘ سب کے ساتھ دوسرے شہروں میں ٹرپ پر جانے لگی‘ جو برا لگتا تھا سب اچھا لگنے لگا‘ پھر لڑکے میری تعریف کرتے تو مجھے اچھا لگتا کیونکہ میں گھر کے ماحول کی وجہ سے خود کو بہت عام سا سمجھتی تھی‘ ایسے ہی کچھ لڑکوں سے دوستی آگے تک بڑھ گئی پھر ایک لڑکے نے محبت کا اظہار کیا وہ میرا بہت خیال رکھتا‘ ہمارا تعلق کافی بڑھ گیا جو کہ پانچ سال تک رہا۔ پھر میری منگنی خاندان میں ہی ہوگئی اس کے گھر والے نہیں مانے کہ وہ اور ذات کے ہیں۔ مگر ہمارا تعلق ختم نہیں ہوا‘ مگر یہ اللہ ہی کی مدد تھی کہ ہروقت تنہائی کے باوجود اللہ نے میری عزت بچائے رکھی۔ ایک اور بات کے انجینئرنگ میں آنے کے بعد میرا حافظہ کمزور ہوگیا‘ میرا پڑھائی میں دل بھی نہیں لگتا تھا دوسرا مجھے اتنے شور میں پڑھنے کی عادت نہیں تھی تو میں کوشش بھی کرتی تو سمجھ کچھ نہیں آتا تھا اور پھر میری نمازیں بھی کم ہونا شروع ہوگئی ہیں قرآن پڑھنے لگتی تو سر درد سے پھٹنے لگتا۔ اسی کیفیت میں چند سال بعد میری شادی ہوگئی‘ بچپن میں کیے نیک اعمال کی ہی برکت تھی کہ مجھ جیسی گنہگار کو اللہ نے انتہائی اچھے شوہر سے نوازا۔ اللہ نے نشیب وفراز سے گزارا الحمدللہ میں صابر شاکر رہی‘ شادی کے بہت اچھا دور بھی دیکھا اور ایک وقت آیا انتہائی بُرا وقت بھی دیکھا۔ شادی کے کچھ عرصہ بعد میرا میرے شوہر سے جھگڑا شروع ہوگیا‘ دن رات ہمارے جھگڑے میں گزرتے‘ شوہر کی اپنی کاسمیٹکس کی دکان ہے کاروبار دن بدن جب زوال پذیر ہوا تو میں نے چونکہ انجینئرنگ کی ہوئی تھی اس لیے میں نے ایک فرم میں جاب کرلی۔ میری تنخواہ ٹھیک ٹھاک لگی اور گھر کا گزارہ بہت اچھا ہونے لگا۔ مگر پھر بھی شوہر نے میرا ساتھ نہ دیا‘ مجھے گالیاں دیتے‘ انتہائی بُرا سلوک کرتے‘ دکان کے وقت کے علاوہ بھی گھر سے باہر رہتے‘ ہمیں کافی دن ہوجاتے ایک دوسرے سے بات کیے ہوئے‘ پھر آفس میں اپنے ایک کولیگ نے مجھے دوستی کا کہا میں حالات سے تنگ تھی میں نے اس سے دوستی کرلی‘ کچھ عرصہ بعد وہ سیریس ہوگیا مجھ سے شادی کرنا چاہتا تھا‘ ایک بات کہ مجھے نجانے کیوں شوہر بُرے لگنے لگ گئے تھے‘ ان سے بہت دفعہ طلاق کا مطالبہ بھی کردیا‘ میرے لیے یہ تکلیف دہ بات تھی۔ میں نے پھر ایک دفعہ نماز وغیرہ چھوڑ دی اور گناہوں کی دلدل میں دھنستی چلی گئی‘ اس لڑکے کے ساتھ میرے ریلیشن بڑھتے چلے گئے کبھی ضمیر کے ہاتھوں اس کو اگنور کرتی تو وہ میرے پاؤں میں گر جاتا اور سسک سسک کر روتا‘ پھر اس سے بات شروع کردیتی۔ دو سال بعد میرے سسر نے ہمیں بلجیم بلوا لیا‘ ہم وہاں شفٹ ہوگئے‘ میرے شوہر کو وہاں جاب مل گئی‘ مگر فون پر اس لڑکے سے رابطہ رہا‘ پھر ایک دن مجھے عبقری کی سائٹ ملی‘ جب آپ کے درس سنے تو دل میں جو ایک بے سکونی تھی ایک خالی جگہ تھی مجھے سکون آگیا‘ میں نے آپ کے سارے درس سنے‘ بہت روئی‘ اللہ سے توبہ کی‘ اس لڑکے کو منع کیا کہ آج کے بعد بات نہ کرے اسے شادی کیلئے راضی کیا‘ پر شادی کرکے بھی وہ مجھے میسج کرتا اس نے اپنی بیوی کو بھی میرا بتادیا کہ مجھ سے بات کرنے سے اسے منع نہ کرے۔ بیوی بیچاری کر بھی کیا سکتی ہے۔ میں اس کے جنون سے بہت تنگ تھی‘ آپ کے درس سن کر اللہ سے بہت معافی مانگی‘ بہت روئی‘ بہت توبہ کی۔ اب میں نے اپنے نمبرز تبدیل کرلیے ہیں‘ کسی سے کوئی رابطہ نہیں۔ اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ دونوں لڑکے مجھے بھول جائیں۔ میں نے درس سن کر بیت الخلا والی دعا پڑھنا شروع کی تو شوہر سے محبت بڑھ گئی‘ بہت غصہ آتا تھا کم ہوگیا‘ فلمیں اور ٹی وی دیکھنا بُرا لگنے لگ گیا‘ اب تک میں نے آپ کے سارے درس سن لیے ہیں۔ درس سے وضو اور تین گھونٹ والا عمل کیا تو پندرہ سال پرانا سر کا درد ایک مہینہ میں ٹھیک ہوگیا۔ اب الحمدللہ! میرے گھر میں سکون‘ برکت اور عافیت ہے۔ **(پوشیدہ)**

نام اور مقام کی اتفاقاً مماثلت ہوسکتی ہے۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

آج روحانی محفل کو کرتے ہوئے مجھے تقریباً دو سال ہوچکے ہیں ہمارا آپس میں کبھی کوئی جھگڑا نہیں ہوا۔ بچے بہت تنگ کرتے تھے‘ ہروقت آپس میں جھگڑتے رہتے تھے‘ حتیٰ کہ محلے والے بھی تنگ تھے مگر اس روحانی محفل ہی کی برکت ہے کہ اب نہ ہی بچے تنگ کرتے ہیں اور نہ ہی شوہر۔ کبھی کسی قسم کی کوئی مالی پریشانی بھی الحمدللہ نہیں ہوئی۔ میں تو اب اپنی نسلوں کو بھی روحانی محفل کرنے کا درس دیتی ہوں۔ **(ام کامران‘ جہلم)**

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بُرے انسان سے دوستی: بُرے انسان سے دوستی نہیں کرنی چاہیے‘ اس لیے کہ کوئلہ اگر جلتا ہے تو چھونے پر ہاتھ جلا دیتا ہے اور اگر ٹھنڈا ہو تو ہاتھوں کو کالا کر دیتا ہے۔

(مرسلہ نگار محمد ایوب شاہد‘ تونسہ شریف)

کیا تم چاہتے ہو تمہارے پاس وسیع رزق‘ گھر اور گاڑی ہو؟

مزید فرمایا کہ آج میں تمہیں ایک عظیم تحفہ دینا چاہتا ہوں؟ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارا مکان بڑا اور خوبصورت ہو؟ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارے پاس گاڑی ہو؟ کیا تم منصف بننا چاہتے ہو؟ کیا تم حج وعمرہ کرنا چاہتے ہو؟ میں حضرت جی کی باتیں سن کر بس بے دلی سے جی جی کہہ رہا تھا۔

میں اس وقت زمانہ طالب علمی میں تھا جب اس مبارک ہستی سے ملاقات ہوئی‘ میرے ہاتھ میں ایک کتاب تھی‘ اس عظیم ہستی نے فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت جی! ’’میری سلیبس بک ہے‘‘۔ یہ پہلی ملاقات اور کافی عرصہ بیت گیا۔ ایک دن یوں ہوا کہ ہمارا سالانہ اجتماع تھا اور اس اجتماع میں وہ ہستی بھی تشریف لانے والی تھی‘ مہتمم صاحب نے میری ڈیوٹی لگائی کہ شعبہ جات کا تعارف کرانا اور حضرت جی کو شعبہ جات دکھانے ہیں۔ پس میں نے حضرت جی کو اپنے ادارہ کے شعبہ جات دکھائے آخر میں آپ نے فرمایا کہ اپنا مکان دکھاؤ‘ میں بہت پریشان ہوا کہ حضرت کے ساتھ بہت سے آدمی تھے اور میرا مکان چھوٹا ہے‘ خیر چپ کر کے انہیں اپنے اس مکان میں لے آیا جو ہمارے تدریسی سنٹر کی طرف سے ملا ہوا تھا جس میں ایک کمرہ‘ ایک چارپائی‘ ایک ٹوٹی ہوئی میز اور کرسی تھی۔ میں حیران تھا کہ اتنے زیادہ آدمی اس کمرے میں کیسے سمائیں گے لیکن جونہی میرے مکان کے دروازے پر پہنچے تو سب ساتھیوں کو یہ کہہ کر واپس بھیج دیا کہ آپ جائیں اور میں ابھی آتا ہوں۔ ادارہ کی طرف سے پیغام آیا کہ کھانا تیار ہے تو حضرت جی نے فرمایا میں ابھی آرہا ہوں۔ خیر! آپ میرے اس معمولی مکان میں اس چارپائی پر بیٹھ گئے اور احوال پوچھنے لگے اور فرمایا کہ تو وہی (سلیبس کی کتاب والا) طالب علم ہے؟ میں حیران ہوا کہ حضرت پہلی ملاقات کو بھولے ہی نہیں؟ مزید فرمایا کہ آج میں تمہیں ایک عظیم تحفہ دینا چاہتا ہوں؟ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارا مکان بڑا اور خوبصورت ہو؟ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارے پاس گاڑی ہو؟ کیا تم منصف بننا چاہتے ہو؟ کیا تم حج وعمرہ کرنا چاہتے ہو؟ میں حضرت جی کی باتیں سن کر بس بے دلی سے جی جی کہہ رہا تھا۔ حضرت جی بہت عمر رسیدہ تھے اور میں یہ سمجھ رہا تھا بڑھاپے کی وجہ سے ایسا کہہ رہے ہیں اور یہ کیسے ممکن ہے۔ آخر حضرت جی نے جوش سے فرمایا کہ وضو کے درمیان والی مسنون دعا پڑھتے ہو؟ میں نے پھر وہی بے دلی سے کہا کہ جی پڑھتا ہوں۔ فرمایا: اب تکبیر اولیٰ سے نماز پڑھو اور ہر فرض نماز کے بعد اس دعا کو تین بار پڑھ اور وضو کرتے وقت شروع سے آخر تک مسلسل یہ دعا پڑھنی ہے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ اور فرمایا کہ اگر چالیس دن کے اندر تم عمرے پر نہ گئے تو مجھے گلہ ضرور دینا۔ خیر! اجتماع اختتام کو پہنچا‘ حضرت جی چلے گئے‘ اور میں نے اس وظیفہ کو شروع کر دیا اور یقین جانیے ٹھیک تیسویں دن میں حرم پاک میں حاضر تھا۔ اللہ تعالیٰ نے بڑا اور خوبصورت گھر عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی عطا سے ہر سال گاڑی کا ماڈل تبدیل ہوتا ہے۔ اگر گناہوں کی مکمل معافی چاہتے ہیں‘ گھریلو وسعت‘ رزق کی برکت‘ جھگڑوں سے حفاظت اور حج وعمرہ کے غائبانہ اسباب چاہتے ہو تو اس مسنون دعا کو ہر وضو کے شروع سے آخر تک مسلسل پڑھو اور فرض نماز کے بعد تین بار مکمل یقین سے پڑھو اور برکتیں ہی برکتیں دیکھتے جاؤ۔ تکبیر اولیٰ کا خاص اہتمام کریں۔ خاص طور پر چالیس دن مسلسل پھر تمام عمر میں اس کا اہتمام کرنا ہے۔ درج بالا تحریر ایک اللہ والے نے اجتماع میں بیان کی۔ میں نے قارئین عبقری کیلئے لکھ دیا۔

پتھری خارج‘ درد گردہ دس سیکنڈ میں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آسان سا ٹوٹکہ ہے مگر اس کا کمال اتنا زبردست ہے کہ استعمال کرنے والا حیران رہ جاتا ہے۔ پتھری گردہ و مثانہ: بکھڑا ایک پودہ ہے جسے شاخوں‘ کانٹوں اور جڑوں سمیت پیس کر سفوف بنالیں‘ چائے کا آدھا چمچ پانی کے ساتھ دن میں ایک مرتبہ دیں‘ پتھری خارج ہوجاتی ہے اور مریض کو پتہ بھی نہیں چلتا۔ شدید درد گردہ بھی ایک تا دس سیکنڈ میں ختم ہوجاتا ہے۔ تیر بہدف اور آزمودہ ہے۔ بعض کمر درد والے مریض بھی اسی ٹوٹکہ سے ٹھیک ہوگئے۔ بعض افراد قوت باہ کیلئے بھی یہی ٹوٹکہ استعمال کرتے ہیں۔ اگر کوئی ریح کا مریض ہے تو وہ بھی یہی ٹوٹکہ استعمال کرے‘ یہ ٹوٹکہ بھوک بھی بڑھاتا ہے۔ گرمیوں میں شربت بزوری کے ساتھ استعمال کریں اور سردیوں میں نیم گرم یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ لاجواب چیز اور بارہا کا آزمودہ ٹوٹکہ ہے‘ مریض ایک مرتبہ ضرور آزمائیں۔ **(مسعود الحسن‘ پاکپتن شریف)**

امکان کبھی ختم نہیں ہوتا

مولانا وحید الدین خاں

مغرب کی طرف پھیلی ہوئی پہاڑیوں کے اوپر سورج ڈوب رہا تھا‘ آفتابی گولے کا آدھا حصہ پہاڑ کی چوٹی کے نیچے جاچکا تھا اور آدھا حصہ اوپر دکھائی دیتا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد پورا سورج ابھری ہوئی پہاڑیوں کے پیچھے ڈوب گیا۔

اب چاروں طرف اندھیرا چھانے لگا۔ سورج دھیرے دھیرے اپنا اجالا سمیٹتا جارہا تھا۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سارا ماحول گہری تاریکی میں ڈوب جائے گا۔ مگر عین اس وقت جب کہ یہ عمل ہورہا تھا‘ آسمان پر دوسری طرف ایک اور روشنی ظاہر ہونا شروع ہوئی۔ یہ بارہویں کا چاند تھا جو سورج کے چھپنے کے بعد اس کی مخالف سمت سے چمکنے لگا اور کچھ دیر کے بعد پوری طرح روشن ہوگیا۔ سورج کی روشنی کے جانے پر زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ ایک نئی روشنی نے ماحول پر قبضہ کرلیا۔ ’’یہ قدرت کا اشارہ ہے‘‘ میں نے اپنے دل میں سوچا ’’کہ ایک امکان جب ختم ہوتا ہے تو اسی وقت دوسرے امکان کا آغاز ہوجاتا ہے‘ سورج غروب ہوا تو دنیا نے چاند سے اپنی بزم روشن کرلی۔ اسی طرح افراد اور قوموں کیلئے بھی ابھرنے کے امکانات کبھی ختم نہیں ہوتے۔ زمانہ اگر ایک بار کسی کو گرادے تو خدا کی اس دنیا میں مایوس ہونے کا کوئی سوال نہیں۔ وہ نئے مواقع کو استعمال کرکے دوبارہ اپنے ابھرنے کا سامان کرسکتا ہے‘ ضروری صرف یہ ہے کہ آدمی دانش مندی کا ثبوت دے اور مسلسل جدوجہد سے کبھی نہ اکتائے۔ یہ دنیا خدا نے عجیب امکانات کے ساتھ بنائی ہے‘ یہاں مادہ فنا ہوتا ہے تو وہ توانائی بن جاتا ہے۔ تاریکی آتی ہے تو اس کے بطن سے ایک نئی روشنی برآمد ہوجاتی ہے۔ ایک مکان گرتا ہے تو وہ دوسرے مکان کی تعمیر کیلئے زمین خالی کردیتا ہے۔ یہی معاملہ انسانی زندگی کے واقعات کا ہے یہاں ہرناکامی کے اندر سے ایک نئی کامیابی کا امکان ابھر آتا ہے۔ دوقوموں کے مقابلہ میں ایک قوم آگے بڑھ جائے اور دوسری قم پیچھے رہ جائے تو بات یہیں ختم نہیں ہوجاتی۔ اس کے بعد ایک اور عمل شروع ہوتا ہے۔ بڑھی ہوئی قوم کے اندر عیش پرستی اور سہولت پسندی آجاتی ہے۔ دوسری طرف بچھڑی ہوئی قوم میں محنت اور جدوجہد کا نیا جذبہ جاگ اٹھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کی اس دنیا میں کسی کیلئے پست ہمت یا مایوس ہونے کا سوال نہیں‘ حالات خواہ بظاہر کتنے ہی ناموافق دکھائی دیتے ہوں‘ اس کے آس پاس کیلئے ایک نئی کامیابی کا امکان موجود ہوگا۔ آدمی کو چاہیے کہ اس نئے امکان کو جانے دو اس کو استعمال کرکے اپنی کھوئی بازی کو دوبارہ جیت لے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رنگ صاف کرنے کا ٹوٹکہ: پودینے کے پتوں کو اگر جوش دے کر پانی چھان کر محفوظ کرلیا جائے اور دو ہفتہ تک روزانہ صبح نہار منہ ایک کپ پیا جائے تو رنگ صاف ہوجاتا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحیثیتِ تاجر

محمد راشد ڈسکوی

کائنات میں بسنے والے ہر ہر فرد کی کامل رہبری کیلئے اللہ رب العزت کی طرف سے جس معزز و مکرم ہستی کو معبوث کرنا متعین ہوتا، تو لازم تھا کہ اس امر عظیم راہنمائی لینے والے کیلئے ہمہ جہت اور ہمت وقت سامان موجود ہوتا، چنانچہ! اس کیلئے سردار الانبیاء، رحمۃ اللعالمین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو معبوث کیا گیا۔ دنیا میں بسنے والے ہر ہر انسان کو دعوتِ عام دی گئی ہے کہ جہاں ہو جس شعبے میں ہو، جس کی قسم کی راہنمائی چاہتے ہو، جس وقت چاہتے ہو، تمہیں مایوسی نہ ہوگی، تمہیں تمہاری مطلوبہ چیز سے متعلق مکمل راہنمائی ملے گی، شرط یہ ہے کہ تم میں طلبِ صادق ہونی چاہے، چنانچہ! تاجر ہو یا کاشتکار، شریک ہو یا مضارب، مزدور ہو یا کوئی بھی محنت کش، ماں ہو یا باپ، بیٹا ہو یا بیٹی، میاں ہو یا بیوی، مسافر ہو یا مقیم، صحت مند ہو یا مریض، شہری ہو یا دیہاتی، پڑھا لکھا ہو یا ان پڑھ، اگر وہ چاہے کہ میرے لئے میرے شعبے میں راہنمائی ملے تو اس کیلئے جناب رسول اللہ ﷺ کی مبارک ہستی میں نمونہ موجود ہے۔ **نبوت سے قبل کی معاشی کیفیت:** نبی اکرم ﷺ کا نبوت سے پہلے والا دور مالی اور معاشی اعتبار سے بہت زیادہ خوشحال دور نہیں تھا، لیکن اس کے برعکس یہ کہنا بھی درست نہیں کہ آپ ﷺ بہت ہی زیادہ مفلوک الحال زندگی بسر کررہے تھے، البتہ یہ ضرور تھا کہ آنجناب ﷺ بچپن سے ہی محنت و مشقت کرکے اپنی مدد آپ ضروریات زندگی پورا کرنے کا ذہن رکھتے تھے۔ **والد کی طرف سے ملنے والی میراث:** جب آپ ﷺ کی پیدائش ہوئی تو آپ ﷺ کے سر سے والد کا سایہ اٹھ چکا تھا، آپ ﷺ کے والد کی طرف سے بطورِ میراث بھی کوئی جائیداد آپ ﷺ کی طرف منتقل نہیں ہوئی تھی، جیسا کہ کتبِ سیرت میں اس کی تفصیل میں صرف یہ منقول ہے کہ آپ ﷺ کو میراث میں صرف پانچ اونٹ، چند بکریاں اور ایک باندی ملی، جس کا نام ''ام ایمن'' تھا، (اس باندی کو بھی جناب رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کے وقت یعنی پچیس سال کی عمر میں آزاد کردیا تھا)۔ والدہ اور دادا کی وفات کے بعد آپ ﷺ اپنے چچا کے سپرد کردیئے گئے، چنانچہ! آپ ﷺ کے چچا جب تجارت کی غرض سے دوسرے شہروں میں جاتے تو اپنے بھتیجے کو بھی ہمراہ لے جاتے۔ **بکریاں چرانا:** مکہ مکرمہ میں حصول معاش کیلئے عام طور پر گلہ بانی اور تجارت عام تھی، چنانچہ آپ ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ کی ابتداء میں ہی اپنی معاش کے بارے میں از خود فکر کی، **ابتداء:** اہل مکہ کی بکریاں اجرت پر چراتے تھے، بعد میں تجارت کا پیشہ بھی اختیار کیا، اور یہ کوئی عیب کی بات نہیں تھی بلکہ یہ تو آپ ﷺ کی عظمت اور تواضع کی کھلی دلیل ہے، اس لئے کہ بکریاں چرانے والے شخص میں جفاکشی، تحمل و بردباری اور نرم دلی پیدا ہوجاتی ہے، اس لئے کہ بکریاں چرانا معمولی کام نہیں ہے بلکہ بہت ہی زیادہ ہوشیاری اور بیدار مغزی والا کام ہے، اس لئے کہ بکریاں بہت کمزور مخلوق ہوتی ہیں، تیزی اور پھرتی میں انکا کوئی ثانی نہیں ہوتا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ نے جو بھی نبی بھیجا، اس نے بکریاں ضرور چرائیں، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں میں بھی مکہ والوں کی بکریاں قراریط پر چراتا تھا۔ **ملکِ شام کی طرف پہلا سفر:** نبی کریم ﷺ نے شام کی طرف دو سفر کئے، پہلا: اپنے چچا کے ہمراہ لیکن اس سفر میں آپ ﷺ بطور تاجر شریک نہ تھے بلکہ محض تجارتی تجربات حاصل کرنے کیلئے تشریف لے گئے، اسی سفر میں بحیرا راہب والا مشہور قصہ پیش آیا، جس کے کہنے پر آپ ﷺ کے چچا نے آپ ﷺ کو حفاظت کی خاطر مکہ واپس بھیج دیا۔ **ملکِ شام کی طرف دوسرا سفر:** اور دوسرا سفر آپ ﷺ نے بطور تاجر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا سامان لے کر اجرت پر کیا، قصہ کچھ اس طرح پیش آیا کہ جب آپ ﷺ پچیس برس کے ہوگئے تو آپ ﷺ کے چچا ابو طالب نے کہا کہ اے بھتیجے! میں ایسا شخص ہوں کہ میرے پاس مال نہیں ہے، زمانہ کی سختیاں ہم پر بڑھتی جارہی ہیں، تمہاری قوم کا شام کی طرف سفر کرنے کا وقت قریب ہے، خدیجہ بنت خویلد اپنا تجارتی سامان دوسروں کو دے کر بھیجا کرتی ہے، تم بھی اجرت پر اس کا سامان لے جاؤ، اس سے آپ ﷺ کو معقول معاوضہ مل جائے گا۔ یہ گفتگو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوئی تو آپ رضی اللہ عنہا نے خود آپ ﷺ کو پیغام بھیج کر بلوایا کہ جتنا معاوضہ اوروں کو دیتی ہوں، آپ ﷺ کو اس سے دوگنا دوں گی، اس پر ابو طالب نے آپ ﷺ کو کہا کہ یہ وہ رزق ہے جو اللہ نے آپ ﷺ کی جانب کھینچ کے بھیجا ہے، اس کے بعد آپ ﷺ قافلے کے ساتھ شام کی طرف روانہ ہوئے، آپ ﷺ کے ہمراہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا غلام ''میسرہ'' بھی تھا، جب قافلہ شام کے شہر بصریٰ میں پہنچا تو وہاں نسطوار راہب نے آپ ﷺ میں نبوت کی علامات پہچان کر آپ ﷺ کے نبی آخر الزمان ہونے کی پیشین گوئی کی۔ دوسرا اہم واقعہ یہ پیش آیا کہ جب آپ ﷺ نے تجارتی سامان فروخت کرلیا تو ایک شخص سے کچھ بات چیت بڑھ گئی، اس نے کہا کہ لات و عزیٰ کی قسم اٹھاؤ، تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا: میں نے کبھی ان دونوں کی قسم نہیں کھائی، میں تو ان کے پاس سے گزرتے ہوئے ان سے منہ موڑ لیا کرتا تھا۔ اس شخص نے یہ بات سن کر کہا، حق بات تو وہی ہے جو تم نے کہی پھر اس شخص نے میسرہ سے مخاطب ہوکر کہا: خدا کی قسم یہ تو وہی نبی ہے، جس کی صفات ہمارے علماء کتابوں میں لکھی ہوئی پاتے ہیں۔ تیسرا واقعہ یہ پیش آیا کہ میسرہ نے دیکھا کہ جب تیز گرمی ہوتی تو دو فرشتے نبی اکرم ﷺ پر سایہ کررہے ہوتے تھے، یہ سب کچھ دیکھ کر میسرہ تو آپ ﷺ سے بہت ہی زیادہ متاثر تھا، واپسی میں ظہر کے وقت جب واپس پہنچے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنا بالاخانے میں بیٹھے بیٹھے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ اونٹ پر بیٹھے اس طرح تشریف لارہے تھے کہ دو فرشتوں نے آپ ﷺ پر سایہ کیا ہوا تھا، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور آپ رضی اللہ عنہا کے ساتھ بیٹھی ہوئیں عورتوں نے یہ منظر دیکھ کر بہت تعجب کیا اور پھر جب میسرہ کی زبانی سفر کے عجائب، نفع کثیر اور نسطورا راہب اور اس جھگڑا کرنے والے شخص کی باتیں سنیں تو بہت زیادہ متاثر ہوئیں، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بہت زیادہ دور اندیش، مستقل مزاج، شریف، باعزت اور بہت مال دار عورت تھیں، آپ رضی اللہ عنہا نے حضور نبی اکرم ﷺ کو نکاح کا پیغام بھیج کر نکاح کرلیا۔ اس وقت نبی اکرم ﷺ کی عمر مبارک پچیس سال اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس سال تھی۔ **یمن کی طرف سفر:** جو تجارتی اسفار نبی اکرم ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے کیے ان میں سفر یمن کی طرف بھی تھے، امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے المستدرک میں نقل کیا ہے کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کو جرش (یمن کے ایک مقام) کی طرف دو بار تجارت کیلئے اونٹنیوں کے عوض بھیجا۔ **تجارتی اسفار میں آپ ﷺ کے خصائل حمیدہ:** نبی اکرم ﷺ اپنی عمر مبارک کے پچیسویں سال تک تجارتی اسفار میں اپنے اخلاق کریمانہ، حسن معاملہ، راست بازی، صدق و دیانت کے وجہ سے اتنے زیادہ مشہور ہوچکے کہ خلقِ خدا میں آپ ﷺ ''صادق امین'' کے لقب سے مشہور ہوگئے تھے، لوگ کھلے (باقی صفحہ نمبر 25 پر)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کسی کو اپنی طرف مائل کرنا: جو شخص صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے تک اسم یَاقَیُّوْمُ کو کثرت سے پڑھے گا انشاء اللہ جس کو اپنی طرف مائل کرنے کا تصور کرے گا وہی مائل ہوجائے گا۔

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

یورپ جانے کا شوق: میری عمر 32 سال ہے احساس کمتری بڑھتا جارہا ہے۔ مجھے بچپن سے یورپ جانے کا شوق تھا کیونکہ میرے رشتہ دار وہاں رہتے ہیں اور جب آتے جاتے ہیں تو ان کو دیکھ کر خود کو فضول خیال کرتا ہوں وہ ہر لحاظ سے مجھ سے اچھی زندگی گزار رہے ہیں۔ میں نے گریجویشن کیا ہے اور اب ابوظہبی میں مزدوری کررہا ہوں۔ گھر والے شادی کا کہہ رہے ہیں اور میں نے ٹھان لی ہے کہ صرف یورپی لڑکی سے شادی کروں گا۔ اگر گاؤں کی لڑکی کا ساتھ ملا تو ساری زندگی ڈیپریشن میں گزر جائے گی بہت پریشان ہوں اور میں کسی کو وضاحت سے کچھ نہیں بتا سکتا خودکشی کے خیالات آتے ہیں۔ (ساجد' ابوظہبی)

مشورہ: اگر آپ کا ذہن اداسی' احساس کمتری' مایوسی' ناکامی' پژمردگی کی طرف مائل ہے تو دنیا کے کسی بھی حصے میں رہیں ڈیپریشن ہونے کا امکان بھی رہے گا۔ یورپی لڑکی سے شادی کرکے یورپ میں رہائش کی سہولت ضرور حاصل کی جاسکتی ہے لیکن ڈیپریشن سے بچنے کی ضمانت نہیں مل سکتی۔ کیونکہ اس وقت بھی آپ کے جملے ظاہر کررہے ہیں کہ کسی حد تک ڈیپریشن ہے۔ مثلاً خودکشی کے خیالات آنا معمولی بات نہیں ہے۔ پہلے ڈیپریشن سے نکلیں اس کے بعد شادی کیلئے بہتر فیصلہ کرنے کے قابل ہوں گے۔ اگر ماہر نفسیات سے ملاقات کرلیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ اس طرح وہ ساری باتیں، خواہشات، آرزوئیں جو پریشانی کا سبب ہیں، ایک قابل اعتماد فرد کے سامنے وضاحت سے بیان کرنے کا موقع ملے گا اور اس کے بعد یقیناً آپ خود کو بہت بہتر محسوس کریں گے۔

نیند میں جھٹکا: میں نیند میں بولتا ہوں' نیند میں جھٹکا لگتا ہے' پڑھتے وقت خیالات ادھر اُدھر بھٹکتے ہیں۔ کبھی سوچتا ہوں بہت امیر ہوگیا ہوں' کوشش کرتا ہوں کہ کچھ ایسا ویسا نہ سوچوں' پھر بھی ذہن میں غیر حقیقی باتیں آجاتی ہیں۔ **(عمر امین' سکھر)**

مشورہ: نیند میں بولنے والے، چلنے والے، بے سکون رہنے والے لوگ عام طور پر جاگتے میں بھی بے سکون ہوتے ہیں۔ بیداری کے وقت کا اچھا استعمال، صحت مند سرگرمیاں، مذہب سے قربت، مثبت سوچ اور خیال، حقائق کا ادراک اور اس حوالے سے بہترین عمل نہ صرف زندگی کو کامیابی کی طرف لے جاتا ہے بلکہ شب و روز بھی سنور جاتے ہیں۔ جہاں تک نیند میں جھٹکا لگنے کی بات ہے تو واضح نہ ہوسکی۔ اگر صرف سوتے ہوئے ہلکی نیند میں چونک جاتے ہیں تب یہ کیفیت عام ہے اور اگر سوتے میں کئی جھٹکے لگتے ہیں اس وقت یہ حالت توجہ طلب ہوگی۔

مجھے گھبراہٹ ہوتی ہے: مجھے لوگوں میں گھبراہٹ ہوتی ہے۔ وقت کے ساتھ تنہائی پسند ہوتا جارہا ہوں۔ بس اپنا گھر اور اپنا کمرہ ہی اچھا لگتا ہے' میری عمر 19 سال ہے۔ پرائیویٹ بی اے کررہا ہوں' لکھنے پڑھنے کیلئے مجھے ہر سہولت دستیاب ہے مگر پریشان کن خیالات آتے رہتے ہیں۔ رات کو جاگتا ہوں، میرے دوست فیس بک کا زیادہ استعمال کرتے ہیں اور مجھے گیمز میں دلچسپی ہے۔ ویسے میں بالکل نارمل ہوں' ذہین بھی ہوں مگر لوگوں سے ملنے کیلئے اعتماد کی کمی پر پریشانی ہوتی ہے۔ **(ج، لاہور)**

مشورہ: کولمبیا یونیورسٹی کی میڈیکل یونیورسٹی کے تحت ہونے والی تحقیق سے اب یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ وہ ٹین ایج بچے جو رات کو دیر سے سوتے ہیں اور روزانہ 8 گھنٹے سے کم نیند لیتے ہیں' ڈیپریشن کا آسانی سے شکار ہوجاتے ہیں۔ تنہائی پسندی، گھبراہٹ، پریشان کن خیالات' ڈیپریشن کی ابتدا کو ظاہر کررہے ہیں۔ معمولات میں مضبوط ارادے کے ساتھ تبدیلی لائیں۔ اچھی صحبت کے ساتھ معاشرتی اور مجلسی زندگی میں ایسی طاقت ہے جو نوجوانوں کو تاریک کمروں سے باہر روشنی اور کھلی فضا میں خوشحال اور زندہ دلی کی طرف لے جاتی ہے۔ اس سے نہ صرف حوصلہ بلند ہوتا ہے بلکہ خوداعتمادی میں اضافے کے ساتھ تعمیری خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ سب جاننے کے بعد آپ اپنے پاس ہونے والی ہر سہولت اور ذہانت سے اچھا فائدہ حاصل کریں گے۔

دماغ کام چھوڑ دیتا ہے: اکثر اوقات مجھے سیٹیاں سنائی دیتی ہیں۔ لگتا ہے یہ میرے سر میں بج رہی ہیں۔ ان کی آواز ایک سے دو منٹ تک آتی رہتی ہے کبھی اچانک سر اس طرح سُن ہوجاتا ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا کیا کروں؟ کہیں جارہا ہوں یا کوئی کام کررہا ہوں تو دماغ بھی کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ نظر کمزور ہے۔ **(دانش' لاہور)**

مشورہ: سر میں سیٹی کی آواز محسوس ہو' اس کے ساتھ سر سُن ہونے کی بھی شکایت رہے اور بھی شکایات ہوں جو آپ نے بیان کی ہیں تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ اعصابی کمزوری یا بیماری کا امکان ہے۔ اس جانب غفلت نہ برتیں۔ یہ تمام شکایات کسی قسم کے دماغی دورے کی وجہ سے بھی ممکن ہیں۔ بعض دورے بغیر بے ہوشی اور بغیر جھٹکے لگے پڑتے ہیں۔ یہ کیفیت چند سیکنڈ یا چند منٹ کیلئے ہوتی ہے۔ اس دوران دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ ایسی حالت میں سکتے کی کیفیت بھی ہوجاتی ہے۔ تھوڑی دیر میں جب دورہ ختم ہوتا ہے تو انسان پہلے کی طرح حواس میں آجاتا ہے۔ اکثر لوگوں کو اس کیفیت کے بعد نیند بھی آتی ہے۔ نظر کمزور ہونے سے سر میں درد ہوتا ہے مگر سیٹیاں سنائی نہیں دیتیں۔

نشہ کرتا ہوں: جاگتے ہوئے ہوش و حواس میں مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میرے اوپر پانی کی بوندیں گر رہی ہیں لیکن وہ مجھے گیلا نہیں کررہیں۔ کبھی لگتا ہے آس پاس بچے کھیل رہے ہیں۔ کئی طرح کی چیزیں ہیں جن کو سونگھ کر نشہ کرتا ہوں۔ **(محرم، راولپنڈی)**

مشورہ: سونگھ کر کیا جانے والا نشہ کھا کر یا پی کر کرنے والے نشے سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے کیونکہ ناک کے ذریعے وہ بہت تیزی سے دماغ تک پہنچ جاتا ہے۔ نشے کے عادی لوگوں کو ذہنی مریض کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کیونکہ ان کا دماغ عام لوگوں کی طرح کام کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ رویہ بھی بدلنے میں دیر نہیں لگتی۔ پانی یا بوندوں کا وجود نہیں لیکن یہ محسوس ہورہی ہیں' اسی طرح دوسری شکایت بھی ہے ان کے علاوہ بھی دیگر علامات مثلاً گھبراہٹ' بے خوابی' بے چینی' تشویش' خوف اور شدید غصہ بھی ظاہر ہوسکتا ہے۔ خود کو نفسیاتی امراض سے محفوظ رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ نشہ کبھی نہ کیا جائے۔ یہ کسی بھی احساس محرومی یا بے سکونی کا مداوا نہیں ہوتا۔ فوری طور پر نشے کی عادت سے چھٹکارا حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ آج کل تو تقریباً ہر علاقے میں ایسے سینٹرز کا قیام عمل میں آچکا ہے جیسا ایسے افراد کا علاج کیا جاتا ہے اور بہت سے لوگ اس موذی عادت سے چھٹکارا پاچکے ہیں۔

بلڈ پریشر: ذرا سی بات پر میرا بلڈ پریشر کم ہوجاتا ہے۔ یہی میری بیماری ہے اور اس کیلئے مجھے کوئی دوا نہیں ملی۔ حالانکہ یہ خطرناک بیماری ہے۔ **(سلیم)**

مشورہ: اکثر اوقات کمزوری کی وجہ سے بلڈ پریشر کم ہوجاتا ہے' یہ کوئی خطرناک بیماری نہیں ہے۔ خون کا دباؤ کسی قدر کم ہونا فکر کی بات نہیں۔ یہ صرف اس وقت خطرناک ہوتا ہے جب کوئی مریض بے ہوشی میں بستر پر لیٹا ہو۔ اپنی صحت کا خیال رکھیں، اچھی غذا لیں' غیر ضروری فکروں سے ذہن کو آزاد رکھیں۔ مجموعی صحت پر اچھا اثر ہوگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

والدین کے گھر کو میکا سمجھئے ریسٹ ہاؤس نہیں

ہرلڑکی کا رویہ اپنے ماں باپ کے گھر آنے کے بعد مختلف ہوا کرتا ہے۔ مثال کے طور پر ''ن'' وہ جب بھی اپنے والدین کے گھر آتی ہے کوئی کام نہیں کرتی۔ آرام کرتی رہتی ہے۔ اس کے خیال کے مطابق میکا ایسی جگہ نہیں ہے جہاں جا کر کام کیا جائے۔

آپ کی شادی ہوچکی' آپ اپنے سسرال میں رہتی ہیں اور جب فرصت ملتی ہے یا موقع ملتا ہے تو اپنے والدین کے پاس بھی آجاتی ہیں اور ہرلڑکی کا رویہ اپنے ماں باپ کے گھر آنے کے بعد مختلف ہوا کرتا ہے۔ مثال کے طور پر ''ن'' وہ جب بھی اپنے والدین کے گھر آتی ہے کوئی کام نہیں کرتی۔ آرام کرتی رہتی ہے۔ اس کے خیال کے مطابق میکا ایسی جگہ نہیں ہے جہاں جا کر کام کیا جائے۔ وہ اسے آرام کرنے کی آئیڈیل جگہ سمجھتی ہے۔ لیکن ''ن'' ایک بنیادی بات بھول جاتی ہے کہ دنیا کے ہر رشتے کی بنیاد اور اس کا اظہار ایک خاص حد تک ہوا کرتا ہے۔ یعنی ہر رشتے کے لیے برداشت کی ایک حد ہوا کرتی ہے اور یہ معاملہ دوطرفہ افہام و تفہیم کا ہوا کرتا ہے اور اس کی خوشگواری اس وقت تک برقرار رہتی ہے جب تک دونوں ایک دوسرے کا احترام کریں اور ایک دوسرے کے معاملات میں دلچسپی لیں۔ ''ن'' کو اب یہ بھی سوچنا چاہیے کہ اس کے میکے میں اس کے جانے کے بعد ایک اور فرد کا اضافہ ہوگیا ہے یعنی اس کے بھائی کی بیوی۔ ''ن'' کو اب یہ سوچنا چاہیے کہ اس کی بھابھی بھی بالآخر ایک انسان ہی ہے۔ ایک تو وہ گھر کے کام کرتی ہی رہتی ہے پھر ''ن'' کے آجانے کے بعد اس کا اور اس کے بچوں کے کام کا بوجھ اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ کیونکہ ''ن'' اپنے حصے کا کام بھی اس کے حوالے کردیتی ہے اور یہ کسی طرح بھی مناسب نہیں ہے۔ یہ رویہ صرف ''ن'' کا نہیں ہے۔ اس کا نام تو صرف مثال کے طور پر لیا گیا ہے۔ اس قسم کی اور نہ جانے کتنی لڑکیاں ہیں جنہوں نے اپنے میکے کو آرام گھر سمجھ رکھا ہے جہاں وہ صرف اپنی تھکن اتارنے کیلئے جایا کرتی ہیں اور یہی خواتین اپنے میکے کی فضا میں تلخیاں گھولنے کی ذمہ دار ہوا کرتی ہیں اور ان کی وجہ سے رشتوں کے درمیان دراڑیں پڑنے لگتی ہیں۔ ایک طرف کسی لڑکی یا عورت کو یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ وہ اب اپنے گھر میں بالکل اجنبی بن گئی ہے۔ یعنی اپنے میکے میں جہاں اب اس کا کوئی عمل دخل نہیں ہے ایسی بات نہیں ہے۔ بلکہ اسے یہ سوچنا اور خیال کرنا چاہیے کہ اب اس کی ذمہ داریاں اس لحاظ سے بڑھ گئی ہیں کہ وہ دو خاندانوں کے درمیان تعلقات کو بحال اور خوشگوار رکھنے کیلئے ایک پل کا کام کررہی ہے۔ ایک وہ گھر جہاں وہ شادی سے پہلے رہا کرتی تھی' اور ایک وہ گھر جہاں وہ شادی کے بعد گئی ہے۔ یعنی اس کا میکا اور اس کا سسرال۔ یہ بات بھی بالکل درست ہے کہ کسی لڑکی کا رشتہ اس کے اپنے میکے والوں سے بہت مضبوط ہوتا ہے۔ اس کے ماں باپ' بھائی بہن' بھابیاں' عزیز' رشتہ دار' کزن وغیرہ اس کے اردگرد ہوا کرتے ہیں۔ وہ ان پر اپنا حق سمجھا کرتی ہے۔ لیکن شادی کے بعد صورتحال میں واضح تبدیلی آجاتی ہے۔ جس طرح کوئی لڑکی اپنے شوہر کے گھر کی مالکہ ہوا کرتی ہے اسی طرح اب اس کی بھابھی اس کے بھائی کے گھر کی مالکہ ہے۔ یہ ایسی بات ہے جس کو ہرلڑکی کو سمجھ لینا چاہیے اور اس حقیقت کو سمجھ لینے کے بعد اسے بہت خوش دلی کے ساتھ قبول بھی کرلینا چاہیے کیونکہ اس میں عقلمندی اور بھلائی ہے۔ یہ ایک ایسا راز ہے جس کو حل کرنے کیلئے کسی مہارت کی ضرورت نہیں ہے۔ ''ن'' کے برعکس ایک دوسری لڑکی ہے ''ق'' وہ بہت دنوں کے بعد میکے جایا کرتی ہے اور جب بھی جاتی ہے اس کا استقبال اس کی بھابھی بہت ہی گرم جوشی اور کھلے دل کے ساتھ کرتی ہیں۔ اس لیے کہ اس کی فطرت اور عادت ''ن'' سے بالکل برعکس ہے۔ (کرن سلطانہ)

اہل خانہ کو خوش رکھنا سیکھئے

ایک کامیاب گھر مرد اور عورت دونوں کی کوششوں کا نتیجہ ہوتا ہے کیونکہ یہی وہ بنیادی ستون ہیں جن پر گھر کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ خدانخواستہ ان دونوں میں سے کوئی ایک بھی اپنا کردار ادا کرنا چھوڑ دے تو عمارت کے قائم رہنے کے امکانات ختم ہوکر رہ جاتے ہیں۔ لہٰذا دونوں کا اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کے معاملے میں احساس ہونا ازحد ضروری ہے۔ آیئے! ہم آپ کو چند تجاویز بتاتے ہیں جن پر عمل پیرا ہوکر میاں بیوی ایک کامیاب گھر تشکیل دے سکتے ہیں۔ **تحمل و برداشت سے کام لینا:** شادی شدہ زندگی میں سب سے پہلے جس چیز سے انسان کا واسطہ پڑتا ہے وہ یہی دو الفاظ ہیں۔ مرد ہو یا عورت دونوں کو ایسی بہت ساری چیزوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو ان کے مزاج کے برعکس ہوتی ہیں لہٰذا خود میں تحمل و برداشت کا مادہ پیدا کیجئے کیونکہ آپ خلاف مزاج بات پر جس قدر زیادہ غصے کا اظہار کریں گے معاملات اسی قدر پیچیدہ ہوتے چلے جائیں گے۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ اگر آپ کو گھر بچانا ہے تو تحمل اور برداشت سے کام لینا پڑے گا خواہ یہ معاملہ گھر کے کسی فرد سے ہی متعلق کیوں نہ ہو؟ **پیار و محبت سے بات منوائیں:** بعض مردوں اور بعض خواتین کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ ہر کام میں حکم چلانا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ اگر آپ میں بھی اسی طرح کی کوئی عادت ہے تو یقین کیجئے کہ اس کے نقصانات کا آج نہیں تو کل آپ کو سامنا کرنا پڑے گا لہٰذا اس عادت سے فوری چھٹکارا حاصل کریں۔ یاد رکھیں! عام حالات میں پیار کی زبان سب سے زیادہ اثرانگیز ہوتی ہے۔ **معذرت کرنے میں پہل کریں:** انسان خطا کار ہے اور میاں بیوی بھی انسان ہی ہیں جو اگر کسی معاملے میں الجھ جائیں اور بات ناراضگی تک پہنچ جائے تو غلطی پر معذرت کرنے کو اپنی تحقیر نہ جانیں' معذرت کرنے سے کبھی دوسرے فرد کی نظر میں آپ کی عزت کم نہیں ہوتی بلکہ اس میں اضافہ ہی ہوتا ہے اور اگر بغیر قصور کے بھی آپ صلح میں پہل کرتی ہیں تو یہ بھی آپ کے بڑے پن کا ثبوت ہے اور ایسی بات نہیں کہ گھر کا کوئی مرد آپ کے اس بڑے پن کو محسوس نہ کرے یا نظرانداز کرجائے۔ **تھوڑے میں خوش رہیں:** خوب سے خوب تر کی تلاش نے آج کے انسان کا سکون چھین لیا ہے۔ اکثر گھرانے اسی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں کہ وہ قناعت پسند نہیں ہوتے۔ قدرت نے آپ کو جس قدر نوازا ہے اسی سے خوش اور مطمئن رہنے کی کوشش کریں۔ **سب کو وقت دیں:** کاروبار زندگی چلانے کیلئے یہ نہیں ہو کہ آپ صرف کاروبار یا دفتر کے ہوکر رہ جائیں گھر کے دیگر افراد بھی آپ کی محبت، توجہ اور وقت کے طالب ہوتے ہیں لہٰذا بچوں، بڑوں اور بزرگوں سب کو جتنا ہوسکے وقت دیں۔ ان کے دکھ سکھ بانٹیں اور ان کی خوشیوں میں شریک ہوں۔ (مہرین فاطمہ)

ان جیسا کوئی نہیں

زم زم جیسا کوئی پانی نہیں۔ ☆ قرآن پاک جیسی کوئی کتاب نہیں۔ ☆ حضرت محمد ﷺ جیسا کوئی رسول نہیں۔ ☆ حج جیسی کوئی زیارت نہیں۔ ☆ اسلام جیسا کوئی مذہب نہیں۔ ☆ مکہ، مدینہ جیسا کوئی شہر نہیں۔ ☆ کلمہ جیسی کوئی دولت نہیں۔ جمعہ جیسا کوئی دن نہیں۔ ☆ عبقری جیسا کوئی رسالہ نہیں۔ (سمعیہ اشرف' جڑانوالہ)

شیمپو اور ٹوتھ برش کے نقصانات

پوری سائنس فطرت کی طرف لوٹ رہی ہے' آپ کے پاس انٹرنیٹ، اپنا مشاہدہ، تحریر، کوئی بھی ایسی چیز جس میں شیمپو اور ٹوتھ برش کے نقصانات ملے ہوں ہمیں ضرور بھیجیں۔ باری آنے پر آپ کے نام سے شائع ہوں گے۔ لاکھوں کا نفع ہوگا۔ (ادارہ)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیٹ کے کیڑوں کیلئے: کچا پیاز کھانے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔ بشرطیکہ متواتر چار پانچ روز استعمال کیا جائے۔

جوڑ، گھٹنوں کے درد اور لاعلاج بیماریوں کیلئے

ک۔ز

یہ عمل خاتون نے کیا تو کافی عرصہ بعد ملی اور میں نے ان سے پوچھا کہ بتایئے آپ کا کیا حال ہے‘ ٹانگوں میں درد تھا جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھی جاتی تھی۔ پڑھتی تو تھیں مگر کرسی پر بیٹھ کر۔ لیکن اس عمل کی وجہ سے اللہ پاک نے مجھے شفاء دی اور اب میں صبح کی سیر کو بھی جاتی ہوں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ایک دوست بہت زیادہ ٹینشن میں رہتا تھا‘ رات کو نیند نہیں آتی تھی اور ڈراؤنے خواب آتے تھے وہ مجھ سے یہ عمل لے کر گیا اور پھر مجھے بتانے لگا کہ اب ٹینشن بھی کم ہوگئی ہے اور ڈراؤنے خواب بھی نہیں آتے اور نیند بھی پرسکون آتی ہے۔ کہنے لگا میں یہ نماز کے بعد پڑھتا ہوں۔ رات کو پڑھتے پڑھتے سو جاتا ہوں‘ جس سے مجھے بہت فائدہ ہوا اور بتانے لگا کہ جو لوگ مجھ سے نفرت کرتے تھے وہ بھی مجھ سے محبت کرنے لگے ہیں اور اب جب بھی وقت ملے میں یہی وظیفہ پڑھتا رہتا ہوں۔ وظیفہ یہ ہے: اَلْمَالِكُ اَلْقُدُّوْسُ اَلسَّلَامُ ان تینوں ناموں کا ورد چلتے پھرتے‘ وضو بے وضو اور ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھنے سے بھی یہ کمالات آپ کو حاصل ہوسکتے ہیں۔

لاعلاج بیماریوں کیلئے مجرب عمل

جوڑوں، گھٹنوں کے درد اور لاعلاج بیماریوں کیلئے جس نے بھی پڑھا اللہ نے اسے شفا دی بہت سے لوگوں کو بتایا، اللہ پاک نے شفاء دی۔ یہ عمل خاتون نے کیا تو کافی عرصہ بعد ملی اور میں نے ان سے پوچھا کہ بتایئے آپ کا کیا حال ہے‘ ٹانگوں میں درد تھا جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھی جاتی تھی۔ پڑھتی تو تھیں مگر کرسی پر بیٹھ کر۔ لیکن اس عمل کی وجہ سے اللہ پاک نے مجھے شفاء دی اور اب میں صبح کی سیر کو بھی جاتی ہوں۔ ایک اور خاتون کو بتایا اس نے بھی کیا اللہ پاک نے مجھے اس عمل کی برکت سے شفاء دی۔

طریقہ عمل: نماز فرضوں کے بعد اپنا داہنا ہاتھ اپنے پیٹ پر رکھیں اور اول و آخر درود شریف گیارہ بار اور درمیان میں یَامَالِكُ یَاقُدُّوْسُ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور پڑھتے وقت اپنی بیماری کا پریشانی کا تصور کریں کہ سب مسائل حل ہورہے ہیں۔

شوگر کا زخم ایک آسان عمل سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے یہ عمل ماہنامہ عبقری کے گزشتہ ایک شمارے میں پڑھا تھا اور اپنے پاس شہد اور زیتون اور سرسوں کا تیل رکھا ان پر سورۂ کافرون ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر تیل پر دم کیا۔ میں نے پڑھا ہوا زیتون کا تیل اپنے ماموں کو دیا۔ جو شوگر کے مریض ہیں ان کو گرنے کی وجہ سے بازو پر زخم بن گیا‘ جو بڑھتا گیا۔ انہوں نے وہ زیتون کا تیل زخم پر لگانا شروع کردیا اور صرف چند دنوں کے بعد ہی زخم بالکل ٹھیک ہوگیا اور اللہ پاک نے شفاء دے دی۔

پٹرول ختم مگر موٹر سائیکل چلتی رہی

میں نے عبقری کے ایک گزشتہ شمارے میں سورۂ قریش کے بارے میں پڑھا‘ میں اور میرے بچے دوسرے شہر گئے اور جب واپس آرہا تو موٹر سائیکل بند ہوگئی‘ کہنے لگا کہ میں نے چاروں قل شریف اور سورۂ قریش پڑھنا شروع کردی اور پٹرول پمپ سے ہم ڈیڑھ یا دو کلومیٹر دور تھے میں نے موٹر سائیکل سٹارٹ کرلی اور سارا راستے موٹر سائیکل چلاتے ہوئے میں سورۂ قریش پڑھتا رہا اس عمل کی برکت سے موٹر سائیکل چلتی رہی اور ٹھیک پٹرول پمپ کے پاس آکر موٹر سائیکل رک گئی۔ عبقری سے ملا ایک اور مشاہدہ بھی یاد آگیا کہ ہمارے شہر میں بارش بہت ہوئی جس کی وجہ سے ایک دوست کی گاڑی اسٹارٹ نہیں ہورہی تھی‘ کبھی ہوتی پھر اچانک بند ہوجاتی۔ شاید انجن میں پانی چلا گیا تھا میں نے اور میرے ساتھی نے اول وآخر درود شریف اور سورۂ قریش پڑھ کر اس کی گاڑی پر دم کیا تو وہ اسٹارٹ ہوگئی اور پھر پانی میں چلتی رہی اور پھر وہ دوست واپس آیا تو اس سے پوچھا اب گاڑی تو دوبارہ بند نہیں ہوئی۔ کہنے لگا: نہیں! ٹھیک چلتی رہی یہ سب اس عمل کی برکت سے ہوا۔ **الرجی کیلئے:** پہلے مجھے الرجی ہوجاتی تھی‘ میں کچھ کھا پی لیتا لیکن جب سے درج ذیل عمل شروع کیا، مجھے الرجی نہ ہوئی‘ پورا ایک سال نہ ہوئی جس کو بھی بتایا اس کو بھی آرام آگیا۔ **طریقہ کار:** کھانے کے بعد اول وآخر درود شریف ایک مرتبہ اور سورۂ قریش تین مرتبہ پڑھ لیں۔ سورۂ قریش اگر پہلی مرتبہ پڑھیں گے تو کھانے میں اگر زہر بھی ہوگا تو وہ بھی اثر نہیں کرے گا‘ کھانا بیماری نہیں بنے گا‘ دوسری دفعہ پڑھنے سے اللہ پاک اچھے اچھے دسترخوان عطا کرے گا‘ تیسری دفعہ پڑھنے سے اللہ پاک نسلوں میں رزق دے گا۔

جائز نعمتوں کا مطالبہ

ابومسلم فارس بن غالب، شیخ ابوسعید ابوالخیر فضل اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو دم بخود رہ گئے‘ وہ تو شیخ کی درویشی اور خدارسیدگی کا چرچا سن کر اُن سے فیض یاب ہونے آئے تھے‘ لیکن یہاں تو عالم ہی دوسرا تھا۔ شیخ ابوسعید ایک تخت پر گاؤ تکیے سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے‘ ایک پاؤں اپنی دوسری ٹانگ پر بڑی تمکنت سے رکھا ہوا تھا‘ لباس عمدہ اور برف کی طرح سفید تھا اور ایک بیش قیمت مصری چادر اوڑھ رکھی تھی۔ ادھر ابومسلم کا یہ حال کہ بہت معمولی کپڑے بدن پر تھے اور وہ بھی میلے کچیلے‘ جسم مجاہدے سے دُبلا پتلا اور رنگ زرد ہورہا تھا۔ دل میں بیزاری کے جذبات پیدا ہوئے‘ اپنے آپ سے کہنے لگے: ”میں بھی درویش ہوں اور یہ بھی درویش ہے‘ میں ریاضت اور مجاہدے سے پگھلا جارہا ہوں اور یہ بڑے عیش اور آرام سے زندگی بسر کررہا ہے“ شاید چہرے نے دل کے جذبات کی غمازی کی۔ ابوسعید بھانپ گئے فرمایا: ”ابومسلم! تم نے کس کتاب میں لکھا پایا ہے کہ ’صاف ستھرا رہنا‘ اچھی غذا کھانا اور عمدہ لباس پہننا شرعاً ناجائز اور ممنوع ہے؟ اور یہ کہاں لکھا ہے کہ عمدہ لباس پہننے اور خوش حالی کی زندگی بسر کرنے والا درویش کہلانے کا مستحق نہیں ہے؟ جب مَیں نے اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کیا اور دامن طاعت ہاتھ سے نہ چھوڑا تو خدا نے مجھے تخت پر بٹھایا اور مزید نعمتیں عطا کیں لیکن جب تم نے محض اپنے آپ کو دیکھا اور رہبانیت اختیار کرکے اللہ سے اس کی جائز نعمتوں کا مطالبہ بھی نہ کیا تو نیچے بیٹھنے اور میلے کچیلے کپڑے پہننے کے سوا تمہیں کچھ نصیب نہ ہوا۔ ہمارے حصے میں مشاہدہ آیا اور تمہارے حصے میں مجاہدہ، لیکن مشاہدہ، مجاہدے سے بہت بلند چیز ہے۔“ ابومسلم خاموش بیٹھے سن رہے تھے شرم وندامت سے ان کا سر جھک گیا تھا۔ انہیں زندگی میں پہلی بار محسوس ہوا کہ کسی شخص کے ظاہر کو دیکھ کر اس کے باطن کا فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔ خدا کا تقرب‘ رہبانیت کی زندگی بسر کرنے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ اپنے جسم وروح اور اہل وعیال کے تقاضے اور اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق پورے کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

(بقیہ: قوت کی حفاظت اور بحالی)

وجان وقت دیتے ہیں وہ کام ہوتا ہے اور جس کام کو آپ یہ تین چیزیں نہیں دیتے وہ کام نہیں ہوتا۔ آج یہ تین نعمتیں حاصل ہوں تو بھی اپنی ذات یعنی اپنے جسم اور روح پر نہیں خرچ کرتے۔ جسم کو مٹی سے بنایا گیا ہے اس کی ضروریات مٹی سے پیدا کی گئی‘ روح آسمان سے اتاری گئی ہے اور اس کی غذا قرآن، جو کہ آسمانوں سے اتارا گیا ہے جسم کو پالنے کے تمام وسیلے کپاس، سبزی‘ پھل، پانی سب زمین سے اور روح کا سکون، اندر کا سکون خالق کے بنائے اصولوں میں رکھا ہے ایسا آدمی وہی تو ہوگا جو کامیاب و مطمئن ہوگا۔ نفسیاتی اور روحانی اطمینان: انسان ناسمجھی میں یا شروع سے تربیت نہ ہونے کی وجہ سے الٹی سیدھی حرکتیں کربیٹھتا ہے پھر ان پر نادم ہوتا ہے۔ بے چین، بے کل، غیر مطمئن رہنمائی نہ ملی تو اضطراب بڑھتا گیا۔ ہمارے ہاں بچے کو صرف کھلانے‘ پہنانے‘ پڑھانے پر توجہ دی جاتی ہے اور وقت نہ دینے سے بچے اندر سے خالی‘ آج ہم یہی کچھ کررہے ہیں۔ آج معالج کی نگاہ اللہ کی بجائے مریض کی جیب پر ہے تو یہ تاجر ہے‘ بے لوث ہو‘ باعلم ہو اور صحیح رہنمائی کرے تو اس کے مطابق غذا نہیں کھانی‘ ورزش نہیں کرنی‘ ذہنی سوچ کو درست نہیں کرنا۔ صرف دواؤں اور ٹانک کی تلاش کا سہارا لینا ہے اور میک اپ لباس وغیرہ پر زیادہ توجہ دینی ہے یعنی مریض ومعالج کا اپنی اپنی جگہ مخلص ہونا اور ایک دوسرے سے تعاون کرنا ضروری ہے‘ ورنہ صحت حاصل نہ ہوگی۔ اپنے جسم روح پر مال جان وقت خرچ کریں۔ دیکھیں گھنٹوں منٹوں میں تبدیلی آتی ہے کہ نہیں، جسمانی قوت بحال ہوتی ہے کہ نہیں!

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک سچ اور سو جھوٹ: سچی بات کہنا جھوٹ بولنے سے بہت آسان ہے' سچ کہو تو یہ یاد رکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی کہ آپ نے کیا کہا تھا' جبکہ ایک جھوٹ کو سچ ثابت کرنے کیلئے سو جھوٹ اور بولنے پڑتے ہیں' مگر جھوٹ پھر بھی جھوٹ ہی رہتا ہے۔

قسط نمبر 8

میرے کھیت کھلیان اور جانور اب محفوظ ہیں

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک کسان ہوں اور عبقری بہت ذوق شوق سے پڑھتا ہوں' ہم چونکہ زمیندار ہیں اور ہمیں اس سلسلے میں بہت سارے مسائل بھی ہیں اور ان مسائل کا حل ہمیں عبقری سے ملا۔ آج سے چند سال پہلے ہم نے درج ذیل تمام مسائل لکھ کر عبقری کو خط لکھا اور ہمیں اس کیلئے آپ نے ایک لاجواب روحانی علاج بتایا جب سے ہم نے یہ عمل شروع کیا ہمیں فصل کے حوالے سے ہونے والی تمام شکایات دور ہوگئیں۔ پہلے میں قارئین کو فصل کو ہونے والے نقصانات سے آگاہ کرتا ہوں پھر آخر میں اس کا لاجواب حل بھی بتاؤں گا۔ 1۔ جنگلی جانور جن میں لنگور' ریچھ' گیدڑ اور سیہ وغیرہ ہماری زمین کی فصلوں اور سبزیوں وغیرہ کا بہت نقصان کرتے تھے' چوبیس گھنٹے ہمارے علاقے اور زمینوں میں موجود رہتے جن کی وجہ سے ہماری زمین کی فصلوں اور سبزیوں کو زمین سے اکھاڑ کر توڑ مروڑ کر اور کھا کر تباہ و برباد کردیتے جس کی وجہ سے گاؤں کے بہت سے لوگ پریشان تھے۔ یہاں کسی کے پاس ان موذی جانوروں سے زمین کی فصلوں کو محفوظ کرنے کا کوئی علاج نہیں تھا۔ بہت نقصان ہوا اور بہت ہی زیادہ پریشانی کا باعث تھا۔ مسئلہ نمبر 2: اس کے علاوہ ''اندھی چوہی'' جو کہ زمین کے اندر ہی اندر اپنے بل اور سوراخ وغیرہ کرکے مکئی اور سبزیوں کو کاٹ کاٹ کر زمین کے اندر لے جاتی ہے اور گھاس کی جڑیں تک کاٹ کر کھا جاتی ہے جس کی وجہ سے ہماری زمین کی فصلوں کا بہت زیادہ نقصان ہوتا تھا۔ مسئلہ نمبر 3: اسی طرح کوے اور چڑیاں بھی مکئی اور گندم کے علاوہ سبزیوں کے بیج وغیرہ بھی کھا کر ہماری زمین کی فصلوں کا بہت نقصان کرتے ہیں۔ فصلوں کی بیجائی کے وقت اور فصل پک کر تیار ہونے سے پہلے ہی کچی فصلوں کا بہت زیادہ نقصان کرتے تھے۔ مسئلہ نمبر 4: گلہری وغیرہ ہمارے خوبانی اور اخروٹ کے درختوں کا پھل پکنے سے پہلے ہی کھا کھا کر اخروٹ وغیرہ کو بالکل ہی ختم کردیتی تھی جس سے لوگوں کو درختوں کا کوئی فائدہ نہیں ملتا۔ مسئلہ نمبر 5: اسی طرح شیر اور چیتا اور ریچھ وغیرہ ہمارے مال مویشی کو رات کے اندھیرے میں بھیڑ، بکریوں کے ریوڑ پر حملہ کرکے پکڑ کر لے جاتے اور بھیڑ، بکریوں کو چن چن کر کھاتے اور بہت زیادہ نقصان کرتے جن کا یہاں کسی کے پاس کوئی علاج نہیں' ہمارے تمام علاقے والے بہت پریشان تھے۔ قارئین! ہم نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ان تمام موذی جانوروں' پرندوں اور اندھی چوہی اور دیگر چوہے وغیرہ سے نجات کیلئے آزمودہ اور مجرب عمل مانگا تو آپ نے درج ذیل عمل عنایت فرمایا الحمدللہ! اس عمل کی برکت سے ہمارے مویشی اور فصلیں دونوں محفوظ ہیں۔ اب بھی فصل کو پرندے کھانے آتے ہیں مگر نقصان اور تباہی نہیں کرتے جس کا ہمیں ذرہ بھر بھی غم یا افسوس نہیں۔

عمل حاضر ہے: اول و آخر سات مرتبہ درود شریف، سورۂ ماعون سات مرتبہ پڑھ کر ریت پر دم کریں اور یہ ریت کھیت یا فصل کے چاروں طرف دائرہ (حصار) بنادیں۔ یہ عمل صبح و شام ایک مرتبہ کرنا ہے۔ نوٹ: ریت زیادہ نہ ہو بس اتنی ہو کہ مٹھی بھر کر آہستہ آہستہ چلیں اور ریت گراتے جائیں' اسی طرح مکمل فصل کے اردگرد دائرہ بنادیں۔ جانوروں کی حفاظت کیلئے اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی اور یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ کی ایک ایک تسبیح پڑھ کر جانوروں کا تصور کرکے دم کردیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کے درندوں اور بیماریوں سے جانوروں کی حفاظت رہے گی۔

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں' فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو' یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

عبقری قارئین کیلئے ایک آزمودہ ٹوٹکہ

قارئین! اگر گردن میں مہروں کی وجہ سے درد ہو' چکر بھی آتے ہوں تو تکیہ استعمال نہ کریں' صرف پتلی سی گدی استعمال کریں اور اس کے ساتھ ہر نماز کیلئے جب بھی وضو کریں تو گردن کا مسح کرتے وقت اللہ تعالیٰ سے دعا کریں یا اللہ میری گردن اور مہروں میں شفاء عطا فرما۔ انشاء اللہ آپ کی گردن بالکل ٹھیک ہوجائے گی۔ میرا آزمودہ ہے۔ (ایک اللہ کی بندی)

قسط نمبر 6

قوت کی حفاظت اور بحالی

حکیم ضیاالرحمٰن' ملتان

قارئین کرام! ہمارے معاشرے میں قوت کا لفظ عموماً مرد سے متعلق پڑھا لکھا اور موسوم کیا جاتا ہے حالانکہ یہ لفظ مرد و زن اور اس سے بھی پہلے بچے اور بچی کیلئے بولا اور سمجھا جانا چاہیے کہ انہی بچوں نے بڑا ہوکر مرد اور عورت بننا ہے۔ آج کے مہنگے دور اور نفسانفسی کے ماحول نے مجھے اور آپ کو اور ہمارے بچوں کو یوں متاثر کردیا ہے کہ نوخیز اس کے بعد جوان لڑکیوں کو بچے (سیزیرئن) آپریشن سے ہوتے ہیں اور جن کے ہوتے ہیں انہی کو پتہ ہوتا ہے کہ نئی زندگی ملتی ہے پھر زیادہ سے زیادہ ایک دو تین چار بچے، پھر اور پیدا نہیں کئے جاسکتے اور جسم بھدا بیماریوں سے بھرا ہوا۔ اب لڑکوں کی طرف آئیں تو خوبصورت کڑھے ہوئے جسموں والے' باحیا آنکھوں والے جوان کتنے نظر آتے ہیں' کھانے اور پینے سے اوپر ان کی سوچ و عمل جا ہی نہیں پاتا۔ ایسا جسم کیا محنت کرے گا! کیا دلچسپی ہوگی! کیا عمل و ترقی ہوگی؟ اس کی اکثر مثالیں ہمارے آس پاس اور خود ہم میں موجود ہیں۔ اکثر نوجوانوں میں سپرم (حونیہ منویہ) کی قلت و کمزوری کو ہماری قومی بیماری نہ کہنا زیادتی ہوگی۔ لڑکیوں کے قد نہ بڑھنا' داڑھی مونچھوں کا آنا' ایام کی خرابیاں ہمارے ہر گھر کی شکایت ہے۔ اس کا علاج کتنا پیچیدہ' مہنگا اور بے یقینی نتائج ہیں یہ الگ داستان ہے ایسے میں ضرورت محسوس ہوئی کہ ایک ایسی آسان تحریر یاد دہانیوں پر مشتمل ہونی چاہیے جس سے میں اپنا، فی الضمیر بیان کرسکوں۔

طاقت کیا ہے؟ آپ کے ہاتھ سردی سے ٹھٹھر رہے ہیں' دونوں کو رگڑنے سے ہاتھ گرم ہونے لگیں گے' یہ رگڑ کی قوت ہے۔ گیند کو زور سے زمین پر ماریں تو اسی قوت سے واپس چھت کو جالگتا ہے' یہ ہے دھکیل کی قوت۔ یہ دو مثالیں ہیں' اب دیکھیں کہ ہمارا بنانے والا خالق و مالک کیا فرماتا ہے: ''ہم نے انسان کو بنایا مشقت اُٹھانے والا'' جو مشقت کرے گا جسمانی وروحانی صحت پائے گا اور یہاں قدر یہ ٹھہری ہے کہ سب کام دواؤں' غذاؤں' فوڈ سپلیمنٹ سے ہوجائے' لیکن اکثر ناکامی ہوتی ہے' پھر صحیح پٹڑی پر چڑھنے میں دیر ہوجائے تو بیمار زندگی نتیجے میں ملتی ہے۔ پہلے اپنی سوچ ٹھیک کیجئے اس کیلئے اچھی کتابوں اور ماہرین سے فائدہ اٹھائیں۔ ہم علم والوں سے دور رہتے ہیں اور اشتہاری مہم والوں سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور آخر میں صحیح مشورہ دینے والے تک پہنچتے ہیں تو بہت وقت گزر چکا ہوتا ہے۔ صحت، وقت، پیسہ، عمر کا نقصان ہوچکا ہوتا ہے۔ پہلے سمجھ لیں کہ جس کام یا چیز کو آپ مال (باقی صفحہ نمبر 20 پر)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نزلہ زکام، سر کا درد: نزلہ' زکام' سر درد' کانوں اور آنکھوں کا درد' سر چکرانا' آنکھوں کا سرخ ہونے کی صورت میں مشہور مرکب اطریفل کشنیزی استعمال کرنا بے حد فائدہ مند ہے۔

حکیم صاحب! کوئی زہر کی پڑیا ہی دے دو

(محمد ارشد زبیر' سرگودھا)

وہ کوئی چیز نہ کھا سکتا تھا اور نہ ہی پی سکتا تھا اور اس کے منہ میں شدید درد تھا۔ درد کی شدت اس کو بے چین کیے ہوئے تھی ہر معالج سے علاج بھی کرا چکا تھا' ادویات کھا کھا کر اپنا معدہ خراب کر چکا تھا۔ مگر درد رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پیشے کے لحاظ سے ایک حکیم ہوں اور عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ پاس بہت زیادہ تجربات و مشاہدات ہیں جو میں وقتاً فوقتاً عبقری قارئین کیلئے لکھتا رہتا ہوں۔ یہ تحریر بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے یقیناً اس تحریر سے قارئین کو بھرپور فائدہ ہوگا۔ قارئین! میں معمول کے مطابق مریض دیکھنے میں مصروف تھا' ایک بزرگ مریض آئے اور آتے ہی کہنے لگے: ''حکیم صاحب! کوئی زہر کی پڑیا ہی دے دو'' میں ان کی بات سن کر بہت حیران ہوا کہ اس بزرگ نے یہ بات کیوں کہی؟ میں نے ان کی طرف خصوصی توجہ کی اور ان سے ان کے حالات کے بارے میں پوچھنا شروع کیا تو انہوں نے بتایا کہ عرصہ پچیس سال سے اس مرض میں مبتلا ہوں اور بہت زیادہ علاج معالجہ کرا چکا ہوں کہیں سے افاقہ کی امید نظر نہیں آرہی اب تو میں بالکل مایوس ہوچکا ہوں' میرے مرض کا کوئی علاج نہیں ہے' اپنے اس مرض کیلئے اپنی جمع پونجی خرچ کرچکا ہوں' اب آپ کے پاس آخری امید لے کر آیا ہوں' اس کی باتیں میرے دل پر عجیب اثر کررہی تھیں اور میں اپنے مطب کی ہر دوا کو غور سے دیکھنے لگا کہ ان میں کوئی ایسی دوا ہے جو اس مریض کو شفاء سے ہم کنار کردے۔ اس دوران میں نے اپنی التجا رب کائنات کے سامنے عرض کی کہ یا اللہ کوئی بیماری ایسی نہیں ہے جس کی دوا نہ ہو' ان سب دواؤں میں اثر ڈالنے والا تو ہے اور تو ہی اس مریض کو شفاء دینے والا ہے اور کوئی اس کو شفا نہیں دے سکتا اور تو ہی میری اس معاملہ میں میری رہنمائی فرما تا کہ اس مریض کی آس پوری ہوجائے اور انتہائی عاجزی اور انکساری سے دل ہی دل میں دعا کرنے لگا اور مریض سے سچی توبہ اور استغفار پڑھنے کیلئے کہا اور اس مریض کو میں نے ایک دوائی بنا کر دی جو کہ دو اجزاء پر مشتمل تھی قربان جاؤں اس ذات پر جس نے جڑی بوٹیاں پیدا فرمائیں اور ان میں شفائی اثرات رکھے اور انسان کی ضروریات کو پورا کیا۔ ایک دوا جو کہ اکثر میں بواسیر کے مریضوں کو بنا کر دیا کرتا ہوں وہ دوا مفرد ہے جو کہ بہت ہی فائدہ مند ہے۔ اس دوا میں صرف ایک چیز کا اضافہ کرکے دوا کو بنایا گیا اور مریض کو ہدایت کی کہ صبح وشام ایک گولی کھانے کے بعد ایک ماہ استعمال کرکے تشریف لائیں۔

دوا استعمال کرکے ایک ماہ جب وہ مریض آیا تو اس کے جسم میں بیماری کے بالکل بھی اثرات نہیں تھے اور مریض مطمئن تھا مجھے اور طب کو اچھے الفاظ میں یاد کررہا تھا اور وہ دوا یہ تھی: مغز کرنجوہ اور نوشادر ہر ایک تولہ۔ **ترکیب تیاری:** دونوں دواؤں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر کھرل میں ڈال کر دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح وشام ہمراہ پانی دیں قدرت خدا کا کرشمہ دیکھیں۔ بواسیر خونی وبادی' جسم کی الرجی کیلئے مجرب اور آزمودہ دوا ہے۔ آئیے اب آپ کو ایک اور مریض کی داستان سناتا ہوں۔ دیکھیں کہ قدرت نے شفاء کہاں رکھی ہے۔ ایک بار حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ یا اللہ! جب شفاء تو خود دیتا ہے تو ان معالجوں کی کیا ضرورت؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: بے شک شفاء تو میں ہی دیتا ہوں یہ معالج تو اپنے مقدر کا رزق کھاتے ہیں اور میرے بندوں کو حوصلہ دیتے ہیں' کبھی بھول کر بھی یہ تصور نہیں کرنا چاہیے کہ کوئی معالج کسی کو شفاء دے سکتا ہے' شفاء تو منجانب اللہ ہے۔ جس مریض کی بات آپ کو سنانے لگا ہوں وہ کوئی چیز نہ کھا سکتا تھا اور نہ ہی پی سکتا تھا اور اس کے منہ میں شدید درد تھا۔ درد کی شدت اس کو بے چین کیے ہوئے تھی ہر معالج سے علاج بھی کرا چکا تھا' ادویات کھا کھا کر اپنا معدہ خراب کرچکا تھا۔ مگر درد رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔ معالج پہ معالج بدلے جارہے تھے خرچ بھی کافی کرچکا تھا' ماشاء اللہ وہ خود بھی معالج تھے' میرے پاس وہ آئے کہ کوئی علاج بتائیں میں نے ان کو کہا کہ یقین رکھنا پڑے گا انہوں نے کہا کہ مکمل یقین کے ساتھ نسخہ استعمال کرنے کیلئے تیار ہوں۔ مین نے ان سے کہا کہ چائے کی پتی کا قہوہ بنالو اس میں نمک ڈالو اور اس قہوہ سے کلیاں کرو جس پر انہوں نے فوراً عمل کیا اور پھر خوشی خوشی بتایا کہ کلیاں کرنے کی دیر تھی درد ایسے غائب ہوا جیسے درد کبھی تھا ہی نہیں۔ یاد رکھیں! جب کسی دوا سے پیچش نہ ٹھیک ہورہے ہوں تو چائے کی پتی کو بھی آزما کر دیکھیں فوراً پیچش رک جائیں گے۔

مثل مشہور ہے کہ بچھو کا کاٹا روئے اور سانپ کا کاٹا سوئے۔ سنا ہے کہ آج کل بچھو کی بھی تجارت ہورہی ہے بڑی قیمت میں بک رہا ہے۔ میرے ایک دوست کہنے لگے کہ رات میں نے بڑی دعا کی کہ یا اللہ! ایک عدد بچھو دے تا کہ میں امیر ہوجاؤں کہنے لگے مجھے بچھو تو نہ ملا سانپ سامنے آگیا' جس سے میں ڈر گیا۔ ایک میرے اور دوست ہیں وہ حکمت سے منسلک ہیں' انہوں نے مجھے بتایا کہ ہمارے استاد کے پاس آدمی آیا جس کو سانپ نے ڈس لیا تھا۔ استاد نے پیاز منگوا کر ان کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے مریض کو کھانے کیلئے دیئے اور کہا دھوپ میں بیٹھ کر کھاؤ جب جسم سے پسینہ آئے اور اس میں پیاز جیسی خوشبو آنا شروع ہوجائے پیاز کھانا چھوڑ دینا۔ اس مریض نے کھانا شروع کیے اور اس کے پسینے سے پیاز کی بو آنے لگی اور وہ ٹھیک ہوگیا اور اس کے بعد اس کو کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ جب کبھی ایسی صورت پیش آجائے تو کچے پیاز کا استعمال کثرت سے کرنا چاہیے۔ قارئین! اس سے بھی زیادہ قیمتی راز انشاء اللہ میں لکھتا رہوں گا' خود بھی پڑھیں اور اپنے دوستوں کو عبقری کے بارے میں بتائیں۔ انشاء اللہ ہم سب مل کر اسی طرح عبقری کے ذریعے مخلوق خدا کی خدمت کرتے رہیں گے۔

خون کی شدید کمی ایک گلاس سے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ اس میں موجود تمام ٹوٹکے' نسخہ جات اور وظیفہ جات لاجواب ہوتے ہیں۔ میرے پاس بھی ایک انتہائی لاجواب ٹوٹکہ ہے جو میرا اپنا آزمودہ ہے۔ یہ 1956ء یا 1957ء کا واقعہ ہے' مجھے خون کی کمی کی شکایت ہوگئی' میانوالی میں ایک حکیم صاحب تھے' نام میں بھول گیا ہوں' انہوں نے مجھے خون کی کمی سے نجات کا ایک ٹوٹکہ بتایا تھا جو کہ میں تحریر کررہا ہوں۔ ایک گلاس کنو یا سنگترہ کا جوس لیں اور اس میں ایک یا ڈیڑھ چھٹانک بکرے کی کلیجی کا جوس نکال کر اچھی طرح مکس کرکے صبح نہار منہ پی لیں۔ ایک ہفتہ یہ ٹوٹکہ استعمال کریں انشاء اللہ ایک ہفتہ کے بعد خون کی کمی بالکل ختم ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ اگر آپ نے کسی کو خون دیا ہے تو خون دینے کے بعد ایک یا ڈیڑھ پاؤ نیم گرم دودھ میں ایک چمچ خالص شہد' ایک چمچ روغن بادام اچھی طرح مکس کرکے پی لیں' انشاء اللہ ایک گھنٹہ میں خون کی کمی پوری ہوجائے گی۔ اگر گرمی یا کمزوری کی وجہ سے پاخانہ والی جگہ باہر آجاتی ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ دیہات میں جب لسی بناتے ہیں تو پھر اس کو کپڑے سے چھان لیتے ہیں' اس کا جو پھوک (جس کو دیہاتی زبان میں چھڈی بولتے ہیں) ہوتا ہے۔ وہ کھلایا جائے تو جلدی آرام آجاتا ہے۔ (فاضل حسین' خانقاہ ڈوگراں)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بارش کا پانی صحت کا جانی

(قسط نمبر 1)

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں‘ آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بعض فقہاء فرماتے ہیں کہ ہر بارش کے قطرے کے ساتھ فرشتہ اترتا ہے اور یہ بات تصدیق کے ساتھ کتابوں میں لکھی ہوئی ہے کہ بارش کے پانی میں شفاء ہے۔

بارش کے پانی کے مسلسل تجربات ومشاہدات میرے اپنے بھی اور عبقری کے پورے عالم میں بکھرے لاکھوں کروڑوں قارئین نے اتنے زیادہ دیئے کہ میں خود حیران ہوگیا اب اس کے مزید اتنے زیادہ تجربات جمع ہوگئے ہیں جی چاہتا ہے کہ ان تمام کو سمیٹ کر قارئین کی نذر کروں۔

واقعہ نمبر 1: سعودی عرب میں دوران سفر ایک گھر میں اچانک یوں جانا ہوا یعنی ایسے کہ ایک دوست کو ان کے گھر چھوڑ کر خود اگلے سفر پر جانا تھا‘ مجھے کہنے لگے: آپ ہمارے گھر آیئے‘ کیونکہ مجھے اپنی منزل اور واپسی کی جلدی تھی لہٰذا میں نے معذرت کی‘ ان کے اصرار پر ان کے ڈرائنگ روم میں بیٹھا تو ایک پانی کی بوتل میرے ساتھ رکھی کہنے لگے: آپ سے گزارش ہے کہ یہ دم کردیں‘ میں نے پوچھا یہ زم زم ہے؟ کہنے لگے نہیں بارش کا پانی ہے۔ ہوا یہ کہ سیر وتفریح کی نیت سے ہم طائف گئے‘ ہمیں کسی نے کہا یہاں ایک بزرگ رہتے ہیں جو دعا بھی دیتے ہیں اور ایک دم کیا ہوا پانی دیتے ہیں جو بھی وہ پانی پیئے‘ وہ صحت یاب ہوجاتا ہے۔ حتیٰ کہ کتنی بھی لاعلاج بیماریاں ہوں آج تک کوئی ایک کیس ایسا نہیں کہ وہ صحت یاب نہ ہوا ہو۔ ہمیں بہت اشتیاق تھا کہ ہم ان کے پاس جائیں ان کا مکمل پتہ نہ ملا جتنا ملا‘ تلاش کرتے کرتے ہم ان تک پہنچے‘ ایک سادہ سے گھر میں وہ رہتے تھے‘ پتہ چلا کہ ہم جدہ سے آئے ہیں خوش ہوئے‘ آنے کی غرض پوچھی‘ ہم نے وہی ساری کہانی سنائی کہ آپ ایک دم کیا ہوا پانی دیتے ہیں جس سے لوگ صحت یاب ہوتے ہیں لاعلاج بیماریاں ختم ہوتی ہیں اور بے شمار لوگوں کو اس پانی سے فائدہ ہوا‘ اٹھے‘ منرل واٹر کی استعمال کی ہوئی ایک خالی بوتل میں بھرا ہوا پانی ہمارے ہاتھ میں تھما دیا اور ساتھ ہی اپنے عربی کے خالص اور شستہ لہجے میں فرمانے لگے: یہ صرف اور صرف بارش کا پانی ہے کیونکہ یہاں بارش زیادہ ہوتی ہے اور وہ پانی میں صاف ستھرے برتنوں میں اکٹھا کرلیتا ہوں دراصل یہ عرش سے دم کیا ہوا آتا ہے اور فرشتے اس کو دم کرتے ہیں کیونکہ ہر بارش کے قطرے کے ساتھ ایک فرشتہ ہوتا ہے اور بارش کے جس قطرے کے ساتھ فرشتہ ہوگا اس کی برکت سے اس میں رحمت‘ اس میں شفاء اور خیر میں کون شک کرسکتا ہے؟ یہ میں لوگوں کو کیوں دیتا ہوں؟ میری عمر اس وقت بیاسی سال ہے‘ میں جب انہتر (69) سال کا تھا تو مجھے اچانک فالج ہوگیا‘ زبان بند ہوگئی‘ ایک آنکھ کھلی‘ ایک آنکھ بند‘ منہ ٹیڑھا ہوگیا‘ میں بولتا تھا لیکن میری بات کسی کو سمجھ نہیں آتی تھی‘ میں چل نہیں سکتا تھا‘ میرا پیشاب پاخانہ بستر پر خطا ہونے لگا۔ میرے علاج معالجہ کی مہم شروع ہوئی‘ طائف شہر کے ہسپتال میں مجھے لے جایا گیا‘ لیکن فائدہ نہ ہوا‘ پھر اس سے بڑے ہسپتال میں اور پھر اس سے بڑے ہسپتال میں‘ مجھے نیند کی گولیاں تو دیتے اچھی غذائیں دیتے‘ مجھے صاف ستھرا رکھتے پر میں محسوس کررہا تھا کہ میں ویسے کا ویسا ہی ہوں‘ صحت اور تندرستی میرے قریب ہی نہیں آئی اور میں بے جان مردہ اور میری زندگی بالکل غیر متوازن‘ بس اسی کشمکش میں میرے پونے دو سال گزر گئے‘ ایک دفعہ میرے علاقہ کا ایک بدو (دیہاتی) میری عیادت کرنے آیا‘ مجھ سے کہنے لگا: کیوں اتنے بڑے بڑے علاج میں خود کو کھپا اور تھکا رہا ہے‘ آمیں تجھے وہ علاج بتاؤں جو ہمارے بڑے کرتے تھے تو اصل علاج کو تو بھول گیا اور غیر ضروری علاج کی طرف چل پڑا۔ شدت جذبات میں اس نے میرا گریبان پکڑا کیونکہ تقریباً میرا ہم عمر تھا اور مجھے جھنجھوڑ کر کہنے لگا تو سادہ غذائیں کھانے والا‘ صحت مند زندگی گزارنے والا‘ زیتون‘ اونٹ کا گوشت‘ اونٹنی کا دودھ‘ جَو کی روٹی‘ سبزیاں زندگی بھر تیری غذا رہیں‘ تو کہاں رنگ برنگی گولیوں کے چکر میں پھنس گیا؟ ساتھ ہی پرانے سے کپڑے کے تھیلے سے ایک بوتل نکالی اور کہا یہ بارش کا پانی ہے‘ میرے پاس جتنا میسر تھا میں لے آیا ہوں گھر تو بہت ہے لیکن جتنا میں اٹھا سکا‘ بس دن رات زیادہ سے زیادہ یہی پی‘ اس کے علاوہ کوئی پانی نہ پی‘ لیکن پی اس یقین کے ساتھ آسمانوں سے اتری اصل میں یہ اللہ کی رحمت ہے‘ آسمانوں سے اتری اصل میں یہ اللہ کی برکت ہے‘ آسمانوں سے اتری اصل میں یہ اللہ کی شفاء ہے اور آسمانوں سے اتری اصل میں یہ اس کریم کی عطا ہے۔ بس اس تصور کے ساتھ پی اور خاص تصور یہ بھی ہو کہ بارش کے ہر قطرے کے ساتھ رحمت کا فرشتہ اترتا ہے جہاں رحمت ہوتی ہے وہاں بیماری‘ جادو‘ بندش‘ اثرات‘ ناکامیاں‘ لاعلاج تکلیفیں‘ دکھ ہرگز ہرگز اور ہرگز نہیں ہوتے۔ اس نے بارش کے پانی کے بارے میں مجھے اتنے کمالات بتائے اس کی تاثیر اور فائدہ جانتا تو تھا لیکن نامعلوم ایک طرف بیماری نے ایک طرف روز روز کے انجکشن اور تکلیفوں نے مجھے اتنا ستایا ہوا تھا کہ میرا درست ہاتھ بے ساختہ اس بوتل کی طرف بڑھا‘ اس نے بوتل میرے ہاتھ سے لے لی اور تین گھونٹ پانی اس نے میرے منہ میں انڈیل دیا‘ پانی کیا تھا؟ آب حیات کے گھونٹ تھے‘ شفاء کا امرت ساغر تھا‘ محبتوں میں گھلا ہوا ایک شیرہ تھا اور پریشانیاں دور کرنے کیلئے ایک تریاق‘ اب میرا دن رات بس یہی کہ میں دن رات یہی پانی پیتا رہا اور مسلسل پیتا رہا اس دوران علاج بھی جاری رہا لیکن کچھ ہی ہفتوں کے بعد مجھے احساس ہوا کہ مجھے اب علاج کی اتنی ضرورت نہیں لہٰذا میں نے اپنے گھر والوں کو کہا کہ مجھے اپنے گھر لے چلو‘ میری نکھرتی ہوئی صحت کو دیکھ کر میرے گھر والوں نے بھی اپنا فیصلہ بدلا اور مجھے گھر لے آئے۔ بس میں تھا‘ دن رات بارش کا پانی تھا اور میری زندگی تھی۔ بہت تھوڑا عرصہ میں یہ پانی استعمال کرتا رہا‘ حتیٰ کہ میں بالکل صحت یاب ہوگیا‘ اب میں نے سوچا کیوں نہ میں لوگوں کو یہ شفاء بانٹنا شروع کروں۔ کیونکہ لوگوں کا عمومی یقین دم والے پانی پر ہے‘ بارش کے پانی پر نہیں۔ اس لیے میں نے اسے دم والا پانی کہنا شروع کیا‘ حالانکہ یہ عرش کی رحمت کا پانی ہے‘ فرشتوں کے دم کا پانی ہے‘ فرشتوں کے ساتھ کا پانی ہے اور قطرے قطرے کے ساتھ فرشتوں کی برکت ہے۔ یہ ہے میری زندگی! اور یہ ہے میری زندگی کی صحت کی کہانی۔

وہ فیملی کہنے لگی: جب سے یہ بوتل ہمارے گھر آئی ہے کیونکہ ہمارے ہاں جدہ میں بارش نہیں ہوتی‘ اب ہم باقاعدہ سے پانی سعودی عرب کے ان شہروں سے منگواتے ہیں جہاں زیادہ بارش ہوتی ہے‘ کینیں بھر کے ہم نے رکھی ہوئی ہیں اسے ڈبل باریک کپڑے سے چھان کر گھر میں ہر پینے‘ پلانے‘ پکانے‘ آٹا گوندھنے وغیرہ میں مسلسل استعمال کررہے ہیں۔ جب سے یہ پانی آیا ہے اس وقت سے ہمارے گھر میں سکون ہے‘ چین ہے‘ راحت ہے‘ آپس میں بھائی چارہ‘ محبت‘ الفت اور دلبستگی ہے جو پہلے گھر بھر میں مصیبتیں‘ پریشانیاں‘ الجھنیں‘ مشکلات ہر وقت رچی بسی رہتی تھیں ایک مشکل سے نکلتے تو دوسری‘ دوسری سے نکلتے تو تیسری‘ مسلسل ناکامیاں اور پریشانیاں ہمارا پیچھا نہیں چھوڑتی تھیں بس پتہ نہیں پانی کیا ہے؟ ہاں! ایک بات ہے ہم نے بھی پانی اسی طائف کے عربی بابے کے یقین کے ساتھ پیا اور استعمال کیا۔ قارئین! میرے پاس واقعات کا تانا بانا ہے واقعات در واقعات ہیں اور میری زندگی انہی واقعات کے ساتھ بہت زیادہ بھری ہوئی (باقی صفحہ نمبر 25 پر)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بارش کے پانی سے فرسٹ پوزیشن لیں

قارئین! یہ طبی مضمون مارچ 2011ء کے عبقری شمارہ میں شائع ہو چکا ہے‘ اہمیت کے پیش نظر دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں‘ آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

قلعہ ڈراور برصغیر کے ان تاریخی مقامات میں سے ہے جن کے بارے میں یقینی حقائق ہیں‘ یہ صدیوں پرانا قلعہ آج بھی اپنی شان و شوکت میں ویسے ہے جیسے صدیوں پہلے تھا کچھ احباب کا تقاضہ تھا کہ قلعہ ڈارو دیکھنا ہے بندہ نے مخلص دوست ملک جان محمد زاہد سے عرض کی انہوں نے ہم سفر ہونے کا وعدہ کیا دوران سفر ملک صاحب نے ایک انوکھی بات بتا کر چونکا دیا جو کہ اس صحرا کے رہنے والوں کا چونکہ گزر بارش کے پانی سے ہوتا ہے کہ تالابوں کی شکل میں جمع ہوتا اور مجبوراً انہیں یہی پانی پینا پڑتا ہے۔ اس کی وجہ سے ان کی ذہانت‘ یادداشت‘ عقل و فراست عام لوگوں سے کہیں زیادہ ہوتی ہے اس کا زندہ ثبوت یہ ہے کہ یہاں کے طالب علم جس کلاس میں ہوں فرسٹ آتے ہیں کہ یہ بارشی علاقے کا طالب علم ہے یعنی صحرا کا باشندہ ہے وہ بغیر شرط کے اسے داخلہ دیتے ہیں کیونکہ وہ اتنا ذہین اور فطین ہوتا ہے۔ قارئین یہ حقیقت ہے اور بہت بڑی حقیقت ہے کہ جس کا بار بار تجربہ خود میرا ہے کہ بارش کا پانی اتنی اہم شفا ہے کہ جہاں جسمانی بیماریوں کیلئے شفاء ہے وہاں روحانی بیماریوں کیلئے بھی شفاء ہے روحانی بیماریوں کیلئے ایک اہم ترین عمل جس کی ہر کرنے والے کو اجازت ہے ۔ روحانی عمل اول آخر درود شریف 800 بار تسمیہ پڑھ کر ایک بار یا روزانہ دم کریں۔ جتنا زیادہ دم کرینگے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ اس عمل کے کرنے والے اتنے زیادہ لوگ اور انہیں ایسی ایسی خطرناک بیماریوں سے فائدہ ہوا کہ گمان سے باہر ہے۔ ہیپاٹائٹس‘ کینسر‘ دائمی نزلہ وزکام عرصہ دراز کی بے خوابی‘ پیٹ اور آنتوں کے امراض مردوں اور عورتوں کے نسوانی امراض الغرض جس نے جس مقصد کیلئے استعمال کیا اسی مقصد کیلئے فائدہ ہوا اور سو فیصد ہوا۔ معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ پوری دنیا میں تین پانی ایسے ہیں جن سے شفاء سو فیصد ہے۔ ایک زم زم کا پانی‘ دوسرا وضو سے بچا ہوا پانی‘ تیسرا بارش کا پانی۔ جس پانی میں اتنی شفاء ہو کیسے یقین نہ ہو کہ وہ پانی شفاء نہیں بن سکتا۔ واقعی وہی شفاء ہے یادداشت کیلئے عقل و فہم اور فراست پڑھانے کیلئے وہ پانی اتنا شفاء بخش ہے۔ ایک شخص اپنے گھر بھر کی بیماریوں کی داستان لے کر آیا 9 بچے اور دو میاں بیوی گیارہ آدمیوں کی کہانی سنتے سنتے بڑا وقت ہو گیا جب وہ چپ ہوا تو میں نے اسے عرض کیا کہ بارش ہو تو بڑے بڑے تھال چھت پر رکھ دیں پھر وہ بارش کا پانی باریک کپڑے سے چھان کر خشک سفید رنگ (سفید بوتل ہو چاہے شیشہ یا پلاسٹک یہ لازم ہے) کی بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑیں بس دن رات سارا گھر یہی پانی پیئے اگر اور زیادہ شفا پانی ہے تو مذکورہ بالا عمل اس پر پڑھ لیں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور دنوں میں شفاء یابی کی خوشخبری سنائی۔ وہ چونکہ ٹیچر تھے ایک مڈل سکول میں پڑھاتے تھے اس لیے انہوں نے اور لوگوں کو بتانا شروع کیا ان کے تجربے کے مطابق 300 سے زائد گھرانوں کو میں نے بارش کے پانی پر لگایا پھر انہوں نے اور لوگوں کو بتایا نا معلوم کتنے لوگوں نے اس سے شفاء حاصل کی۔ الغرض قارئین! آپ یہ عمل ضرور کریں منرل واٹر میں وہ نہیں ہے جو ساری کائنات کی برکات وٹامنز اور منرل اس پانی میں ہیں۔ عرصہ ہوا ایک کتاب میں پڑھا تھا کہ ایک انگریز سائنس دان صرف اور صرف بارش کا پانی پیتا تھا اس کے بقول فطری زندگی اور طویل العمری کا راز بارش کے پانی میں ہے میں نے زندگی میں بیماری کو کبھی اپنے قریب آتے نہیں دیکھا اس کا راز بارش کا پانی ہے۔ آج میری عمر 87 سال ہے اور میں بظاہر 40 سال کا نظر آتا ہوں اس کی وجہ بارش کا پانی ہے کبھی کبھی اگر مجھے پانی زیادہ میسر ہو تو میں اس سے غسل بھی کرتا ہوں اور ڈراپر میں ڈال کر اسے آنکھوں میں بھی ڈالتا ہوں۔ نا معلوم کتنے لوگ ہیں جنہیں میں اس شفاء یابی کی طرف متوجہ کرتا ہوں اور ان کا شکریہ وصول کرتا ہوں۔ آخر میں قارئین آپ بھی اس طرح کے تجربات مشاہدات جو بظاہر عام چیز ہو ضرور تحریر کریں آپ کی تحریروں کا منتظر رہوں گا۔

ہمیشہ حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں میں رہنے کا گُر

کاپی بنائیں یا ڈائری جس میں اپنے روحانی، طبی تجربات، کیفیات اپنی آزمائی ہوئیں یا بڑے بوڑھوں کے سنے ہوئے تجربات لکھیں۔ روزانہ لکھیں، چاہے ایک یا دو صفحات ہی کیوں نہ ہوں۔ کاپی مکمل ہونے پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کریں۔ ڈاک کے ذریعے یا دفتر ماہنامہ عبقری میں خود آ کر جمع کروائیں اور ہمیشہ حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں میں رہنے کا ذریعہ بن جائیں۔

(بقیہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحیثیت تاجر)

اعتماد کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بے دھڑک اپنی امانتیں رکھواتے تھے، انہی خصائل کی بنا پر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بن خویلد کی رغبت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہوئی تھی اور پیغام نکاح بھیج دیا تھا۔ حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمانہ جاہلیت میں میرے شریک ہوتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شرکاء میں سے بہترین تھے، نہ لڑائی کرتے تھے اور نہ ہی جھگڑا کرتے تھے۔ **بحث و تکرار سے اجتناب:** مسلمان تاجر کی صفات میں سے ایک صفت معاملات کے وقت شور شرابا اور آپس کی بے جا بحث و تکرار سے بچنا بھی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس وصف عظیم کی گواہی زمانہ نبوت سے پہلے بھی دی جاتی تھی، چنانچہ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے میری تعریف اور میرا تذکرہ کرنے لگے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہاری نسبت ان سے زائد واقف ہوں، میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچ فرماتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمانہ جاہلیت میں میرے شریک ہوتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنے بہترین شریک ہوتے تھے کہ نہ شور شرابا (بحث و تکرار) کرتے تھے اور نہ جھگڑا کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن حمساء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبوت ملنے سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خرید و فروخت کا ایک معاملہ کیا، خریدی گئی شے کی قیمت میں سے کچھ رقم میرے ذمہ باقی رہ گئی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وعدہ کیا کہ میں کل اسی جگہ آ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بقیہ رقم ادا کر دوں گا پھر میں بھول گیا اور مجھے تین روز بعد یاد آیا میں اس جگہ گیا تو دیکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی جگہ تشریف فرما ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے نوجوان! تم نے مجھے اذیت پہنچائی میں تین دن سے اسی جگہ پر تمہارا منتظر ہوں۔ **حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی ذریں نصائح:** حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ گزشتہ زمانہ میں مال کو برا سمجھا جاتا تھا لیکن جہاں تک آج کے زمانہ کا تعلق ہے تو اب مال و دولت مسلمانوں کی ڈھال ہے، حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بھی فرمایا کہ اگر یہ درہم و دینار اور روپیہ پیسہ نہ ہوتا تو یہ سلاطین و امراء ہمیں دست و پاہ بنا کر ذلیل و پامال کر ڈالتے، نیز! انہوں نے فرمایا: کسی شخص کے پاس اگر تھوڑا بہت بھی مال ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ اس کی اصلاح کرے کیونکہ ہمارا یہ زمانہ ایسا ہے کہ اس میں اگر کوئی محتاج و مفلس ہوگا تو اپنے دین کو اپنے ہاتھ سے گنوانے والا سب سے پہلا شخص وہی ہوگا۔ احادیث میں ہے: ”سچا، امانت دار تاجر (قیامت میں) انبیاء علیہم السلام، صدیقین اور شہدا کے ساتھ ہوگا۔“ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ سچ بولنے والا تاجر قیامت میں عرش کے سایہ میں ہوگا۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تاجر میں چار باتیں آ جائیں تو اس کی کمائی پاک ہو جاتی ہے، جب خریدے تو اس چیز کی مذمت نہ کرے اور بیچے تو (اپنی چیز کی بہت زیادہ) تعریف نہ کرے اور بیچنے میں گڑ بڑ نہ کرے اور خرید و فروخت میں قسم نہ کھائے۔ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ خرید و فروخت کرنے والے کو (بیع توڑنے کا) حق ہے، جب تک وہ اپنی جگہ سے نہ ہٹیں۔ اگر بائع و مشتری سچ بولیں اور مال اور قیمت کے عیب اور کھرے کھوٹے ہونے کو بیان کر دیں تو ان کی بیع میں برکت ہتی ہے اور اگر عیب کو چھپا لیں اور جھوٹے اوصاف بتائیں تو شاید کچھ نفع تو کما لیں (لیکن) بیع کی برکت ختم کر دیتے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں تاجروں کے ساتھ خیر کے برتاؤ کی وصیت کرتا ہوں۔ **(بشکریہ! ماہنامہ فقیہ)**

(بقیہ: بارش کا پانی صحت کا جانی)

ہے‘ کیونکہ میرا مشاہدہ ہے کہ میں جو چیز مخلوق خدا کو بتاتا ہوں مخلوق خدا پھر اس کے تجربات مجھ تک لوٹاتی ہے۔ بالکل یہی کیفیت بارش کے پانی کی بھی ہے بارش کا پانی صحت تندرستی ہے‘ راحت اور رحمت ہے شفاء اور برکت ہے‘ اور غیبی نظام اس کے ساتھ متوجہ ہے‘ آیئے! ہم بارش کے پانی کو ضائع نہ کریں‘ بارش کے پانی کو ہمیشہ اکٹھا رکھیں خشک‘ صاف بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں اگر استعمال کرتے وقت بارش کے پانی میں جالا سا محسوس ہو اسے خراب نہ سمجھیں دوبارہ چھان کر استعمال کر سکتے ہیں۔ (جاری ہے)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خارش سے نجات: گندھک کے ہمراہ سرسوں کے بیج پیس کر سرسوں کے تیل میں ہی ملا کر خارش والی جگہ پر لگانے سے جلد کی خارش سے نجات ملتی ہے۔

(محمد حنیف بھٹی‘ راولپنڈی)

دانت اور ڈاڑھ درد سے کراہتے ایک لمحے میں پرسکون

مجھے تجسس ہوا میں قبرستان پیپل کے درخت کے پاس گیا تو دیکھا درخت کا تنا سٹیل کے کیلوں سے بھرا پڑا تھا۔تب یہ بات مجھ پر کھلی کہ اصل بات لکڑی میں کیل کا گاڑھنا ہے اور یہ عمل بھی سانس روک کر کیل گاڑھنا ہے‘ کئی سالوں سے یہ عمل کر رہا ہوں

ایک دن میں حجام کی دکان میں بیٹھا بال ترشوا رہا تھا کہ ایک آدمی رخسار پر ہاتھ رکھے اور کراہتے ہوئے دکان میں داخل ہوا اور حجام کے تخت پوش پر لیٹ کر ہائے ہائے کرنے لگا۔حجام کا کوئی قریبی تھا‘ وہ میرے بال چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہوا اور پوچھنے لگا: ’’اوئے کیا ہوا‘‘ وہ کراہتے ہوئے بولا: ڈاڑھ میں بہت درد ہے‘ دو ٹیکے لگوا بیٹھا ہوں اور ابھی تک آرام نہیں آیا۔ میں کرسی سے اٹھا اور اس کے پاس جا کر پوچھا کس طرف درد ہے‘ اس نے اپنا ہاتھ رخسار سے اٹھا کر بتایا اس طرف درد ہے‘ میں نے شہادت کی انگلی سے لکھا ’’ف رع ون غ رق ش د (فرعون غرق شد) اور کرسی پر آ کر بیٹھ گیا۔ مجھے آج بھی وہ منظر یاد ہے حجام میرے اور اس کے درمیان ہاتھ میں قینچی اور کنگھی پکڑے کھڑا تھا۔اس سے پوچھنے لگا ’’اوئے سنا‘‘ میں نے جتنے اعتماد سے لکھا تھا ویسا ہی مسرت آمیز جواب آیا۔ ’’ٹھیک ہوگیا‘‘ اور قارئین کافی سالوں سے میں یہ علاج کر رہا ہوں مریض ہائے ہائے کرتے آتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے شفاء دیتا ہے۔ لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سانس روک کر لکھنا ہے اور پورے اعتماد سے لکھنا ہے‘ دوسری بات بعض مریض دوسری بار تیسری بار آجاتے ہیں اس وقت آرام آگیا تھا رات سے پھر درد ہے یا صبح سے پھر درد ہو رہا ہے اس کیلئے میرے دوست بابا سلطان مرحوم سمسون لکھ کر اس پر موچی والی برنجی (کیل) ٹھونکا کرتے تھے۔ ایک فٹ لمبا اور کچی لکڑی کا ٹکڑا سمسون اور کیلوں سے بھرا ہوا تھا۔ مجھے تجسس ہوا یہ کیا لکھتے ہیں‘ میں نے ان سے پوچھا بھی لیکن ان کو بھی علم نہیں تھا کہ یہ لفظ کیا ہے؟ اور کہاں سے لیا ہے۔تب کتابوں اور رسائل کے مطالعہ سے ایک دن معلوم ہوگیا یہ لفظ یاسمعلونی ہے میں یہ لفظ لکھ کر اس کے م ع اور و میں کیل ٹھونکنے لگا۔ طریقہ یہ ہے کہ مریض سے کہا جاتا ہے درد والی ڈاڑھ یا دانت پر انگلی رکھے اس کے بعد م میں کیل گاڑھ دیا جاتا ہے۔ اب مریض سے کہا جاتا ہے انگلی ہٹائے پھر پوچھا جاتا ہے آرام آیا کہ نہیں اگر وہ کہے آرام نہیں آیا تو ع پر کیل گاڑھ دیا جاتا ہے اور دوبارہ انگلی ہٹانے کے بعد پوچھا جاتا ہے آرام آیا اگر وہ کہے آرام نہیں آیا تو دانت یا ڈاڑھ پر تیسری بار شہادت کی انگلی رکھ کر ’و‘ کے سر میں کیل گاڑھی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے تیسری کیل پر آرام آجاتا ہے۔ پھر کئی کتابوں میں پڑھا اب ج دلکھ کر اس پر اس طرح گاڑھے جائیں، ج تک آرام آجاتا ہے‘ آج کل میں اب ج دلکھ کر کیل گاڑھتا ہوں لیکن ایک بات مجھے قدرت کی طرف سے معلوم ہوئی کہ نہ تو یاسمعلونی لکھ کر نہ سمسون لکھ کر اور نہ اب ج دلکھ کر کیل گاڑھنا ہے بلکہ اصل کام لکڑی میں کیل گاڑھنا ہے۔ ہوا یوں کہ میرے محلے کا ایک نوجوان میرے پاس ڈاڑھ درد کی شکایت لے کر آیا میں نے اسے کہا: تین کیل لے آ‘ وہ چار انچ کے کیل لے آیا‘ میں نے اسے کہا اللہ کے بندے موچی والے سے کیل لے کر آ۔ وہ کیل واپس کرنے گیا تو دکاندار نے کہا یار! سامنے قبرستان میں شاہ جی کے پاس چلا جا‘ وہ یہی کیل گاڑھتے ہیں۔ وہ سامنے شاہ جی کے پاس چلا گیا‘ دوسرے دن وہ مجھے ملا تو میں نے کہا: تو کیل لے کر کیوں نہیں آیا‘ کہنے لگا: باباجی آرام آگیا‘ میں نے پوچھا کیسے آرام آگیا؟ کہنے لگا: میں قبرستان میں شاہ جی کے پاس گیا تھا۔ انہوں نے وہ کیل پیپل کے درخت کے تنے پر گاڑھ دیئے اور مجھے آرام آگیا۔

مجھے تجسس ہوا میں قبرستان پیپل کے درخت کے پاس گیا تو دیکھا درخت کا تنا سٹیل کے کیلوں سے بھرا پڑا تھا۔تب یہ بات مجھ پر کھلی کہ اصل بات لکڑی میں کیل کا گاڑھنا ہے اور یہ عمل بھی سانس روک کر کیل گاڑھنا ہے‘ کئی سالوں سے یہ عمل کر رہا ہوں اسے میں نے بہت مؤثر اور کامیاب پایا ہے۔ اس لیے اسے خلق خدا کی بھلائی کیلئے لکھ دیا۔ انشاء اللہ مجھے جو بھی عمل یا ٹوٹکہ ملا اور میں نے وہ مؤثر اور کامیاب پایا عبقری کیلئے ضرور لکھوں گا تاکہ لاکھوں کا فائدہ اور میرے لیے صدقہ جاریہ!

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

رنگت نکھارنے کے طریقے

صبح سویرے کچے دودھ کی آدھی پیالی میں بیسن یا ابٹن ڈال کر گاڑھا پیسٹ بنالیں اور چہرے پر لیپ کریں۔ دو منٹ بعد انگلیوں کی پوروں سے نیچے سے اوپر کی جانب آہستہ آہستہ ملیں۔ ابٹن نیچے گرتا جائے یہاں تک کہ چہرہ صاف ہوجائے۔ اب چہرے کو ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ کچے دودھ کی بساند دور کرنے کیلئے ٹالکم پاؤڈر ہتھیلیوں پر مل کر چہرے کو ہاتھوں سے آہستہ آہستہ تھپتھپائیں۔ چہرے کی جلد نرم بلکہ مخملی سفید ہوجائیگی۔ آدھے لیموں کا رس‘ ہلدی آدھی چمچی اور بیسن دو چمچی ملا کر آمیزہ بنالیں اور اس کا ماسک چہرے پر لگائیں۔ چھائیاں خاصی حد تک ختم ہوجائیں گی۔

سفید تل بھینس کے دودھ میں ڈال کر پیس لیں اور رات سوتے وقت چہرے پر ملیں۔ صبح اٹھ کر کسی اچھے صابن سے منہ دھولیں۔ چھائیاں دور ہوجائیں گی اور چہرہ دھل جائیگا۔ دن میں بھی چہرے کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ روزانہ پانچ بار منہ دھوئیں۔ کچھ بادام تھوڑے پانی میں بھگو کر رکھ دیں پھر اسی پانی میں بادام پیس لیں۔ یہ آمیزہ رات کو چہرے پر لگائیں اور صبح کسی معیاری صابن سے منہ دھولیں۔ دس تولہ شہد میں ایک لیموں کا رس ملا کر چہرے پر لیپ کیجئے اور پندرہ منٹ بعد دھولیجئے۔ جھریاں ختم ہونے کے علاوہ جلد کے زیادہ کھلے مسام بند ہوجائینگے۔

وظیفہ کایاپلٹ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک اللہ والے نے چند سال قبل یہ وظیفہ مجھے عنایت فرمایا تھا جس کے استعمال سے ہرا جڑے ہوئے کی حالت سدھر جائیگی اور وہ لوگ جو سونے میں ہاتھ ڈالتے ہیں مٹی ہوجاتی ہے اور ہر طرف ٹھوکریں انکا نصیب بن جاتی ہیں ان کی تقدیریں بدل جائینگی۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ اللّٰہُ شَافِیْ اللّٰہُ کَافِیْ- مقصد پورا ہونے تک ایک تسبیح ہر نماز کے بعد اول و آخر 5 مرتبہ درود شریف۔ روزی میں برکت کیلئے 501 مرتبہ فجر کی نماز کے بعد۔ (عبقری جلد نمبر 5)

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں‘ رزق کی تنگی‘ پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر

استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسائل جات مجلد دیدہ ... آپ کی

قیمت فی جلد-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ

گھر بیٹھے کتب اور ادویات منگوانے کیلئے صرف یہی نمبر

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچوں کا صفحہ

بچو! خودغرض دوستوں سے بچ کر رہنا

گرمی کی وجہ سے اُس کا بُرا حال ہو رہا تھا۔ اس نے تمام کپڑے اتارنے اور قریب بہتی ہوئی ندی میں چھلانگ لگا دی تب جا کر اسے کچھ سکون آیا۔ ہوا اپنے غرور کا سر نیچا ہوتا دیکھ کر بہت شرمندہ ہوئی۔ اس نے سورج سے معافی مانگی اور پھر کبھی اپنی طاقت پر غرور نہیں کیا۔

سورج اور ہوا کی چپقلش

ایک دن سورج اور شمالی ہوائیں اکٹھی ہوگئیں۔ سلام دعا کے بعد سورج نے پوچھا: اے بی ہوا! کیسی ہو کچھ کمزور لگ رہی ہو‘ بی ہوا جو بہت مغرور تھی بولی: بھائی سورج! کیسی باتیں کرتے ہو‘ تم سے تو آج بھی زیادہ طاقتور ہوں۔ جب چاہو مقابلہ کرلو‘ سڑک پر ایک شخص چلا جارہا تھا‘ سورج بولا: بی ہوا! ہم میں سے جو زیادہ طاقتور ہوگا وہ اس شخص کو کپڑے اتارنے پر مجبور کردے گا‘ ہوا لگی زور زور سے پھونکیں مارنے۔ اُس آدمی کے ہاتھ میں ایک لفافہ تھا جس میں کوٹ اور کمبل رکھا ہوا تھا۔ اس نے جلدی سے کوٹ پہن لیا‘ پھر بھی سکڑ رہا تھ۔ بی ہوا نے اور زور سے پھونک ماری تو اس نے کمبل بھی نکال کر اوڑھ لیا‘ بی ہوا بہت زیادہ پریشان ہوئی۔ اب سورج کی باری تھی‘ اس نے آہستہ آہستہ اپنی گرمی کو بڑھانا شروع کیا۔ آدمی نے دل میں سوچا۔ عجیب دن ہے‘ ابھی اتنی ٹھنڈتی اور اب گرمی ہورہی ہے۔ پہلے اُس نے کمبل تہہ کر کے رکھا۔ پھر کوٹ بھی اتار دیا۔ گرمی کی وجہ سے اُس کا بُرا حال ہو رہا تھا۔ اس نے تمام کپڑے اتارنے اور قریب بہتی ہوئی ندی میں چھلانگ لگا دی تب جا کر اسے کچھ سکون آیا۔ ہوا اپنے غرور کا سر نیچا ہوتا دیکھ کر بہت شرمندہ ہوئی۔ اس نے سورج سے معافی مانگی اور پھر کبھی اپنی طاقت پر غرور نہیں کیا۔ پیارے بچو! دنیا میں وہی لوگ عزت پاتے ہیں جو غرور اور تکبر سے ہمیشہ بچتے ہیں۔

بچو! خودغرض دوست سے بچ کر رہنا

ایک دفعہ دو دوست تھے‘ ایک بہت پتلا دبلا اور دوسرا بہت موٹا تھا۔ دونوں دوست نوکری کی تلاش میں اپنے گاؤں سے شہر کی طرف چل پڑے۔ راستے میں ایک جنگل پڑتا تھا جس میں بہت خوفناک جانور رہتے تھے۔ ابھی وہ تھوڑی ہی دور گئے کہ انہوں نے درختوں میں سے ایک موٹا سا ریچھ آتے ہوئے دیکھا۔ پتلے دوست نے تو چھلانگ لگائی اور ایک اونچے سے درخت پر چڑھ گیا۔ موٹا بے چارہ بھی درخت پر چڑھنے کی کوشش کرنے لگا۔ پہلے تو پھسل گیا۔ پھر دوبارہ کوشش کی تو ٹہنی ٹوٹنے لگی۔ یار مجھے بھی تو اوپر کھینچو‘ ریچھ قریب آتا جارہا ہے‘ مجھے کھا جائے گا۔ اس نے ڈرتے ہوئے اپنے دوست کو آواز دی۔ دبلا پتلا دوست مزے سے اوپر کی ٹہنیوں میں چھپ کر بیٹھا تھا۔ بولا: نہ بابا نہ‘ میں پاگل ہوں بھلا‘ تمہیں اوپر چڑھاتے ہوئے اگر ٹہنی ٹوٹ گئی یا میں خود گر گیا تو ریچھ مجھے کھا جائے گا۔ میں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا۔ تم جانو اور تمہارا کام۔ یہ سن کر موٹا دوست بہت پریشان ہوا۔ اب ریچھ بہت قریب آچکا تھا۔ موٹا ایک دم سے زمین پر لیٹ گیا۔ اس نے سُن رکھا تھا کہ اگر خاموشی سے لیٹے رہو اور ذرا سی بھی حرکت نہ کرو تو مَرا ہوا سمجھ کر ریچھ کچھ نہیں کہتے۔ ریچھ قریب آیا اور کچھ دیر موٹے کے کان کے قریب آ کر سونگھتا رہا۔ تھوڑی دیر کے لیے موٹے نے اپنی سانس بالکل روک لی تو ریچھ اسے مرا ہوا سمجھ کر اپنی راہ چلتا بنا۔ ریچھ کے چلے جانے کے بعد موٹا جلدی سے اٹھا اور چپ چاپ اپنے راستے پر چل پڑا۔ اب اس کا پتلا دوست بھی نیچے آچکا تھا۔ وہ اس کے قریب آیا اور پوچھنے لگا: ریچھ تمہارے کان میں کیا کہہ رہا تھا؟ موٹا بولا: ریچھ کہہ رہا تھا کہ ایسے خودغرض دوست سے تم اکیلے ہی بھلے ہو۔ یہ کہہ کر وہ اکیلا ہی چل پڑا۔ اس کا دوست اپنی خودغرضی پر بہت شرمندہ ہوا۔ پیارے بچو! ہمیں خودغرض دوستوں سے بچ کر رہنا چاہیے۔ دوست صرف وہ ہوتا ہے جو مصیبت کے وقت کام آئے۔

بے وقوف کسان‘ بیٹا اور گدھا

ایک دفعہ کا ذکر ہے‘ کسی گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا‘ وہ کھیتی باڑی کر کے اپنا اور اپنے بیٹے کا پیٹ پالتا۔ اُس کا ایک گدھا بھی تھا جس پر وہ گندم لاد کر شہر بیچنے جاتا۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ ایک سال گاؤں میں قحط پڑ گیا اور کوئی فصل نہ ہوئی۔ کسان بہت پریشان ہوا۔ اس نے سوچا کہ ہم شہر جا کر گدھے کو بیچ دیتے ہیں کیونکہ جب فصل ہی نہیں ہوئی تو پھر گدھے کا کیا فائدہ۔ صبح سویرے اس نے اپنے بیٹے عارف کو ساتھ لیا اور شہر کی طرف چل پڑا۔

جب وہ ندی کے قریب پہنچے تو وہاں کچھ عورتیں کپڑے دھو رہی تھیں‘ انہوں نے کسان اور عارف کو گدھے کو کھینچتے ہوئے دیکھا تو ہنسنے لگیں۔ کسان نے پوچھا ”تم ہمیں دیکھ کر کیوں ہنس رہی ہو؟“ ان میں سے ایک عورت بولی: ارے بے وقوف! اگر تمہیں ذرا بھی عقل ہو تو اپنے بیٹے کو ہی گدھے پر بٹھا لو‘ کسان نے اسی وقت عارف کو گدھے پر بٹھایا اور خود ساتھ پیدل چلنے لگا۔ ابھی کچھ ہی دور گئے تھے کہ سامنے سے ایک بوڑھی عورت آتی ہوئی دکھائی دی۔ اس کے ہاتھ میں ایک ڈنڈا تھا جب وہ قریب آئی تو عارف کے سر پر ڈنڈا مارتے ہوئے بولی: بے وقوف لڑکے! شرم کرو‘ تمہارا بوڑھا باپ پیدل چل رہا ہے اور تم گدھے پر بیٹھے ہو‘ اترو نیچے۔ عارف بہت شرمندہ ہوا اور جلدی سے نیچے اُتر گیا۔ اب کسان گدھے پر بیٹھ گیا اور عارف ساتھ ساتھ چلنے لگا۔ راستے میں انہیں ایک مسافر ملا وہ کافی باتونی تھا۔ ان سے پوچھنے لگا کہ وہ کہاں جارہے ہیں۔ کسان بولا: ہم شہر جارہے ہیں‘ تو پیدل کیوں چل رہے ہو‘ تمہارے پاس تو گدھا ہے پھر تم دونوں کیوں نہیں اس پر سوار ہوجاتے‘ مسافر نے کہا: کسان نے یہ سن کر عارف کو بھی گدھے پر بٹھا لیا۔ اس روز گرمی بڑی شدت کی تھی۔ بے چارہ گدھا بھوکا پیاسا تو تھا ہی‘ اوپر سے جب اُس پر اتنا بوجھ پڑا تو ہانپنے لگا۔ بڑی مشکل سے وہ کچھ ہی راستہ گیا تھا کہ قریب ہی کھیتوں سے ایک آدمی چلایا: ”کچھ تو رحم کرو‘ بے چارے گدھے پر‘ کیا مار ہی ڈالو گے اسے“ کسان بولا: تمہیں کیا! ہمارا گدھا ہے‘ ویسے بھی ہم اسے بیچنے جارہے ہیں‘ اس آدمی نے کہا: ایسی حالت میں تمہیں اس کی اچھی قیمت نہیں ملے گی‘ کسان نے سوچا کہ کیوں نہ گدھے کو ہم خود اٹھالیں۔ اس نے ایک رسی سے گدھے کی ٹانگوں کو باندھا اور ایک ڈنڈے سے الٹا لٹکا لیا۔ ایک طرف سے ڈنڈے کو کسان نے اور دوسری طرف سے عارف نے اٹھایا اور چل دیئے۔ جب وہ ایک نہر کے پل سے گزر رہے تھے تو گدھے نے ایک زور کی دولتی ماری۔ کسان اور عارف اسے پکڑتے ہی رہ گئے اور گدھا نہر میں جا گرا۔ پیارے بچو! جتنے منہ اتنی باتیں‘ عقل مند انسان وہی ہوتا ہے جو اپنے دماغ سے سوچے اور لوگوں کی باتوں میں نہ آئے۔ **(انتخاب: سانول چغتائی‘ رانجھو چغتائی‘ اماں زیبو چغتائی‘ بُھورل چغتائی‘ احمد پور شرقیہ)**

دانت درد فوری ختم! آسان ترین ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک دانت درد سے نجات کا ٹوٹکہ ہے جو قارئین عبقری کیلئے حاضر ہے۔ اگر آپ کے دانت میں کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو پاؤ پانی میں امرود کے تین سے چار پتے ابال لیں اور تھوڑی دیر کیلئے اس میں سرخ پھٹکڑی کا ٹکڑا رکھ دیں اور پھٹکڑی کا ٹکڑا نکال دیں‘ اسی پانی سے کلی کرلیں‘ انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ کلی کرنے سے پہلے اسی پانی پر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور درود شریف ضرور پڑھ لیں‘ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام آجائے گا۔ (عثمان)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خالی سکول میں بھاگنے اور فرنیچر گھسیٹنے کی آوازیں

صبح کے اوقات میں تو بچوں کی رونق ہوتی تھی مگر شام کو وہاں بالکل ویرانی چھائی ہوتی تھی۔ مگر ایک چیز جو نہایت عجیب تھی وہ یہ کہ اکثر مغرب کے بعد سکول سے بچوں کے بھاگنے‘ دوڑنے‘ ہنسنے اور فرنیچر کو گھسیٹنے کی آوازیں آتی تھیں۔

خالی سکول میں بھاگنے اور فرنیچر گھسیٹنے کی آوازیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کیلئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں‘ جب بھی کوئی مسئلہ ہو عبقری کا کوئی سا بھی رسالہ اٹھائیں مسئلے کا حل سامنے ہوتا ہے۔ اس وقت جنات کے حوالے سے ایک واقعہ بتاتی ہوں‘ ہم نے اپنے گھر کا نچلا پورشن ایک پرائیویٹ سکول کو کرائے پر دیا ہوا تھا‘ صبح کے اوقات میں تو بچوں کی رونق ہوتی تھی مگر شام کو وہاں بالکل ویرانی چھائی ہوتی تھی۔ مگر ایک چیز جو نہایت عجیب تھی وہ یہ کہ اکثر مغرب کے بعد سکول سے بچوں کے بھاگنے‘ دوڑنے‘ ہنسنے اور فرنیچر کو گھسیٹنے کی آوازیں آتی تھیں۔ اکثر میرے شوہر ٹارچ لیکر نیچے سکول میں گئے مگر وہاں کچھ بھی نہ ہوتا۔ کچھ عرصہ کے ہمیں اپنے بڑے بیٹے کی شادی کیلئے گھر کی ضرورت پڑی‘ سکول کو دوسری جگہ شفٹ کروایا اور خود میاں بیوی نیچے والے پورشن میں آگئے اور بیٹے کو اوپر والا پورشن دے دیا۔ میرے میاں صاحب عشاء کی نماز پڑھنے مسجد میں جاتے تو میں نماز پڑھ کر جلد سو جاتی تھی‘ پھر یوں ہونا شروع ہوا کہ میرے سرہانے چلنے پھرنے کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں‘ پہلے تو وہم سمجھا لیکن پھر اتنا شور ہوگیا‘ ڈرم بجنے لگ گئے‘ میں ڈر کے مارے اٹھ بیٹھی‘ یاد رہے میرے میاں صاحب کے آنے کے بعد کوئی ذرا سی بھی حرکت نہ ہوتی۔ سردیوں کی رات تھی‘ میرے میاں ساڑھے چار بجے مسجد چلے جاتے تھے‘ مسجد کی صفائی کرتے‘ ٹینکی کا ٹھنڈا پانی نکال کر تازہ پانی بھرتے‘ نوافل وغیرہ پڑھ کر فجر کی نماز پڑھنے کے بعد گھر تشریف لاتے ہیں۔ اُس دن میں نے تہجد کی نماز بھی ذرا لمبی پڑھی اور میری روٹین ہزار دفعہ درود شریف پڑھنے کی بھی ہے۔ میں بہت تھک جاتی ہوں‘ اب جنات کا خوف بہت زیادہ تھا‘ تھک بھی بہت گئی تھی‘ سونا بھی ضروری تھا۔ میری زبان پر درود شریف جاری ہوگیا اور اتنی شدت سے جاری ہوگیا کہ میری کیفیت ہی بدل گئی‘ کیا دیکھتی ہوں ایک فوجی سامنے کھڑا ہے اور لمبی رائفل نکال کر مجھے دکھا رہا ہے‘ اور بالکل الرٹ کھڑا ہے جیسے میری حفاظت کیلئے معمور ہے‘ اس کے بعد میں بالکل پرسکون سوگئی۔ اس کے بعد آج تک سکون سے سوتی ہوں اور مجھے باقاعدہ محسوس ہوتا ہے کہ میری ہر پل کوئی حفاظت کر رہا اور میرا بہت زیادہ خیال رکھا جا رہا ہے۔ **(مسز جہانگیر قریشی)**

میرا ہم شکل وجود میرے سامنے تھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بہن کسی بزرگ سے اپنا علاج کروا رہی تھیں‘ اس نے مجھے ایک وظیفہ پڑھنے کیلئے بتایا۔ یہ ایک چھوٹا سا لفظ تھا اور مجھے کہا کہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے‘ چلتے پھرتے اس کو پڑھو۔ میں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ اس وظیفے کو میں نے بہت زیادہ پڑھا اتنا پڑھا‘ اتنا پڑھا حتیٰ کہ میرے گھر میں تب ٹی وی تھا‘ ٹی وی دیکھتے ہوئے بھی میں یہی وظیفہ پڑھتا اور کبھی پڑھتے پڑھتے سو جاتا۔ ابھی پڑھتے ہوئے مہینہ بھی نہیں ہوا تھا کہ ایک عجیب واقعہ ہوا میں شام کے وقت اپنے بستر پر نیم دراز تھا‘ بائیں طرف کمرے کا دروازہ ہے جو اس وقت کھلا تھا‘ بیگم کچن میں تھی اور گھر میں کوئی بھی نہیں تھا‘ لیٹے لیٹے مجھے کچھ محسوس سا ہوا تو میں نے بائیں طرف دروازے کی طرف دیکھا تو ایک دم خوفزدہ ہوگیا کیونکہ میں نے دیکھا کہ بالکل میری شکل‘ میری جسامت‘ وہی لباس جو میں نے پہن رکھا تھا اور ننگے پاؤں‘ میرے جیسا شخص دروازے کے پیچھے کھڑا ہے کہ اس کا دائیاں کندھا دروازے کے پیچھے ہے اور باقی سارا مجھے نظر آرہا ہے اور وہ مجھے دیکھ رہا ہے جیسے میں بذات خود بستر پر بھی ہوں اور دروازے پر بھی‘ فرق صرف اتنا تھا کہ اس ہم شکل کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی‘ اس کو دیکھتے ہی خوف سے میری تو چیخ ہی نکل گئی‘ میں نے بیگم کو ڈرتے ڈرتے آواز دی تو وہ وجود غائب ہوگیا‘ میں بہت خوفزدہ ہوگیا کیونکہ مجھے زندگی میں اس سے پہلے ایسا تجربہ نہیں ہوا تھا نامعلوم وہ مخلوق جن تھی یا کچھ اور‘ اس کے بعد سے میں نے وہ وظیفہ پڑھنا چھوڑ دیا۔ اپنی بہن کو میں نے فون پر یہ کیفیت بتائی تو اس نے کہا آپ پڑھتے رہیں ہوسکتا ہے یہ وظیفے کا مؤکل ہو تو اس کا نظر آنا کامیابی کی نشانی ہے‘ وظیفہ جاری رکھو جب دوبارہ نظر آئے تو اس سے سلام دعا کرو اور پوچھو کہ اللہ نے اسے میری مدد اور رہنمائی کیلئے بھیجا ہے تو وہ میرا ساتھ دے لیکن میں اتنا خوفزدہ ہوگیا تھا کہ بار بار اصرار کرنے پر بھی مجھے وہ وظیفہ پھر سے پڑھنے کی ہمت نہ ہوئی۔ اب بھی مجھے اس دروازے سے ڈر لگتا ہے جہاں وہ وجود کھڑا ہوا تھا۔ **(پ۔ش)**

اس سے بڑا بھی کوئی گنہگار ہے؟

علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے نماز چھوڑنے سے متعلق اپنی کتاب ’’کتاب الکبائر‘‘ میں ایک واقعہ ذکر فرمایا ہے‘ جو بہت عبرت انگیز ہے۔ دل چاہا کے عبقری کے قارئین کے ساتھ شیئر کروں۔ مروی ہے کہ ایک بنی اسرائیلی عورت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول علیہ السلام! مجھ سے ایک بہت ہی بڑا گناہ ہوگیا ہے‘ میں نے اللہ سے توبہ کرلی ہے۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ سے دعا کریں کہ وہ میرا گناہ معاف کردے اور میری توبہ کو قبول فرمالے۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس سے پوچھا کہ تجھ سے کیا گناہ ہوگیا تھا؟ وہ بولی کہ اے اللہ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام میں نے زنا کیا تھا جس کے سبب میرے ہاں بچہ پیدا ہوا‘ میں (اپنا گناہ چھپانے کی خاطر) نے اس بچے کو قتل کر دیا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ سن کر فرمایا: اے بدکار عورت! تو فوراً یہاں سے نکل جا! کہیں ایسا نہ ہو کہ آسمان سے آگ اترے اور تیری نحوست کے سبب ہم سب کو جلا دے۔ وہ عورت ٹوٹے ہوئے دل کے ساتھ وہاں سے چلی گئی۔ فوراً ہی حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لے آئے اور فرمایا: اے موسیٰ! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تو نے ایک توبہ کرنے والی کو کیوں واپس کردیا؟ کیا تو نے اس سے بھی بدتر گناہ کرنے والا کوئی نہیں پایا؟۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ اس سے بھی زیادہ بدتر گناہ کرنے والا کون ہوسکتا ہے؟ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ ’’جان بوجھ کر نماز کو چھوڑنے والا اس سے بھی زیادہ بدتر ہے‘‘۔ **(محمد بابر علی سکھیرا‘ ملتان)**

(بقیہ: عبقری کے شفائی اثرات)

سے نہیں رکتی تھیں‘ ڈرپس لگوائیں‘ گولیاں استعمال کیں‘ کچھ بھی کھاتی الٹی کردیتی‘ تین دفعہ ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے‘ بظاہر کچھ فائدہ نہیں ہوا‘ سارے گھر والے پریشان تھے کہ اب اس کا کیا کریں؟ میں نے آپ کی کتاب ’’کلونجی کے کرشمات‘‘ میں سے ایک نسخہ کلونجی کا تیل والا استعمال کروایا اور ساتھ سورہ فاتحہ سے دم بھی کروایا پانی کو تو اس وقت ان کی الٹیاں رک گئیں‘ بہت عرصہ ہوا ہے کہ میں ان کو دوبارہ الٹیاں کرتے نہیں دیکھا۔ نسخہ ملاحظہ ہو: گرم پانی ایک گلاس میں ایک چٹکی نمک حل کرکے اور اس میں دس قطرے کلونجی کا تیل ملائیں‘ اللہ کا نام لے کر پلائیں‘ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ یہ تھا عبقری کا فیض جو میں نے حاصل کیا‘ پھر لوگوں نے حاصل کیا۔ الحمدللہ! ہمارا سارا علاقہ عبقری کا گرویدہ ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ناحق قرآن اٹھایا اور ساری خوشیاں روٹھ گئیں

پھر میں نے سوچا کہ ایسا کوئی عمل' کوئی غلطی ہوئی ہے جس وجہ سے ہمارے گھر میں پریشانی' بیماری اور بہت زیادہ جھگڑے رہتے ہیں' بہت زیادہ سوچنے کے بعد اللہ نے میرے دل میں یہ بات ڈالی کہ ہمارے گھر میں ناحق قرآن اٹھایا گیا تھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو صحت دے ہمیں آپ کے درس، رسالہ اور اس میں دیئے گئے اعمال سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ سدا خوش رکھے۔ آمین ثم آمین۔

میں سٹوڈنٹ ہوں' ہم چار بہن بھائی ہیں' ہم سب بہت خوش تھے' آج سے چار پانچ سال پہلے ہمارے گھر میں بہت برکت تھی' ہم بہن بھائی ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے تھے' ہمارا خاندان بہت خوشحال تھا' میرے والد ایک جگہ ملازمت کرتے ہیں ان کی تنخواہ معقول تھی جس سے ہمارے گزارہ بہت اچھے طریقے سے ہوتا تھا۔ ہمیں اللہ کے حکم سے کبھی بھی کسی چیز کی کمی نہیں ہوتی تھی' ہمارے گھر میں ایسا لگتا تھا جیسے اللہ کی رحمت کی بدلی ہروقت ہمارے گھر پر رہتی تھی۔ ہم اللہ کا شکر ادا کرتے نہیں تھکتے تھے' ہمارے گھر میں ہر چیز میں بہت برکت ہوا کرتی تھی' کبھی اللہ کے حکم سے کوئی بیماری زیادہ دیر نہیں رکتی تھی ہمارے گھر اللہ کے حکم سے کبھی ہمیں کوئی پریشانی نہیں تھی۔ آج سے پانچ، چھ سال پہلے کی بات ہے اسوقت مجھ میں اتنی عقل نہیں تھی کہ کس چیز میں فائدہ ہے اور کسی چیز میں نقصان ہے اور اللہ کی پکڑ کیسے کاموں پر ہوتی ہے۔ ہمارے عزیزوں میں سے ہی کچھ نے ہمارے گھر میں چوری کے نام پر ناحق قرآن اٹھایا۔ اس وقت مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ اس کے کیا اثرات ہوں گے۔ جب یہ سانحہ ہوا میری والدہ بھی گھر پر موجود نہیں تھیں' ہماری غیر موجودگی میں ہمارے گھر میں ناحق قرآن اٹھایا گیا اگر میری والدہ گھر پر موجود ہوتیں تو یہ کام کبھی بھی نہ ہونے دیتیں۔ اس دن کے بعد سے ہمارے گھر سے برکت روٹھ گئی' ہمارے گھر میں پہلے کبھی کوئی پریشانی آتی نہیں تھی اب جاتی نہیں ہے۔ پہلے ہمارے گھر کبھی کوئی بیماری نہیں آئی اب بیماری گھر سے جاتی ہی نہیں ہے۔ میری والدہ کو آج پانچ سال ہو گئے ان کی کمر درد نہیں جاتا' ہم ڈاکٹروں کے پاس جا جا کر تھک گئے ہیں' لیکن تھوڑا سا بھی آرام نہیں آیا' میں بہت پریشان رہتا تھا' بہت سوچتا تھا کہ ایسا کیا ہوا کہ جس کی وجہ سے ہمارے گھر بے برکتی اور پریشانیوں نے ڈیرہ ڈال لیا ہے۔ میرے والد کی تنخواہ پہلے سے ڈبل ہو گئی ہے لیکن پتہ ہی نہیں چلتا کہ تنخواہ گئی تو کہاں گئی؟ میں ایک دفعہ لاہور اپنے ایک عزیز کی گاڑی میں جا رہا تھا میرے عزیز نے آپ کا درس لگایا ہوا تھا' میں نے بہت توجہ سے سنا' پھر میں نے سوچا کہ ایسا کوئی عمل' کوئی غلطی ہوئی ہے جس وجہ سے ہمارے گھر میں پریشانی' بیماری اور بہت زیادہ جھگڑے رہتے ہیں' بہت زیادہ سوچنے کے بعد اللہ نے میرے دل میں یہ بات ڈالی کہ ہمارے گھر میں ناحق قرآن اٹھایا گیا تھا جس کے بعد ہمارے گھر میں بیماری' پریشانی' جھگڑے' بے برکتی رہتی ہے اور ہروقت ایسا لگتا ہے جیسے کوئی ہمارے سینوں پر آکر بیٹھا ہوا ہے۔ ہمارے گھر' ہماری زمینوں' ہماری دکانوں سب پر عجیب نحوست اور بے برکتی ہے۔ میں بہت روتا ہوں' ایسا لگتا ہے جیسے آہستہ آہستہ سب چیزیں ہم سے دور ہوتی جا رہی ہیں' میں آپ کا اب ہر بیان سنتا ہوں' پانچ وقت کی نماز ادا کرنا شروع ہو گیا ہوں' درس میں بتائے ہوئے چھوٹے چھوٹے عمل اور ذکر کرتا رہتا ہوں۔ اللہ سے رو رو کر دعا کرتا ہوں اللہ ہمیں معاف فرما دے' ہمارے گھر میں تیرا کلام ناحق اٹھایا گیا' میں ہروقت استغفار کرتا ہوں یا اللہ! کرم فرما اور ہمیں معاف فرما دے۔ میں اب یہ سوچتا ہوں کہ ہم نے ناحق قرآن نہیں اٹھایا نہ ہی ہمارا اس معاملے میں کوئی لینا دینا تھا صرف ناحق قرآن ہمارے گھر میں اٹھایا گیا مگر پھر بھی اس کی نحوست ہم کو کھا گئی ہے اور جس نے یہ ناحق قرآن اٹھایا اس کے ساتھ کیا کیا معاملہ ہو گا یا ہو رہا ہے یہ سوچ کر ہی میری روح کانپ جاتی ہے۔ بس اللہ ہمیں اللہ رب العزت کو ناراض کرنے والے کاموں سے سے بچائے اور ہمیں اس کے پاک کلام کا احترام کرنے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔ (س۔ا، منچن آباد)

زندگی تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بہت پریشان ہوں' کیا کروں؟ پہلے قرض میں ڈوبا ہوا تھا اب چالیس ہزار مزید قرض چڑھ گیا ہے۔ اب ٹوٹل قرض چھ لاکھ چالیس ہزار ہو گیا ہے۔ میں اتنا پریشان ہوں کہ میں کیا بتاؤں' میرا جینا دشوار ہو گیا ہے۔ خدا کیلئے میرے لیے دعا کریں۔ تین بچے ہیں' گھر کا خرچہ اور تنخواہ صرف نو ہزار روپے ہے اس کے علاوہ اور کوئی ذریعہ بھی نہیں اور نہ ہی کوئی سرمایہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سہارا نہیں۔ بہت زیادہ ٹینشن میں ہوں' حافظہ کمزور ہو گیا ہے' کوئی چیز بھی یاد نہیں رہتی' دفتر والے بھی بہت پریشان ہیں اور کہتے ہیں کہ تم اپنا کام کیوں نہیں کرتے' ان کو کیا پتہ میں بہت زیادہ پریشان ہوں۔ کام میں بالکل بھی دل نہیں لگتا۔ میری بیوی کا بڑا آپریشن ہوا ہے اس کو کھلانے کیلئے میرے پاس پھل کے بھی پیسے نہیں ہیں۔ وہ بہت زیادہ کمزور ہو گئی ہے مجھے اس کی جان کی بھی کھائے جا رہی ہے۔ میرا سہارا صرف خدا ہی ہے مگر میں نے اس کو بھی ناراض کر لیا۔ یہ سب میری ہی وجہ سے ہو رہا ہے میں نے خود اللہ رب العزت سے جنگ کی ہے جس کا خمیازہ بھگت رہا ہوں۔ میں نے کچھ عرصہ پہلے اپنی بیوی کے زیورات بینک میں رکھوائے اور سود پر پیسے لیے۔ بس! اس کے بعد میری بربادی شروع ہوئی اور اب میں بینک کی قسط جو کہ صرف پانچ ہزار روپے ہے وہ بھی ادا نہیں کر پا رہا۔ میں سمجھتا ہوں یہ سب سود کی ہی تباہ کاریاں ہیں جو مجھے کھائے جا رہی ہیں۔ میں اب جتنا اس دلدل سے نکلنا چاہتا ہوں اتنا ہی دھنستا جا رہا ہوں مجھے لگتا ہے یہ سود میری نسلوں کو بھی کھا جائے گا۔ میں بہت پریشان ہوں بعض اوقات تو لگتا ہے کہ میری دماغ کی نس ہی پھٹ جائے گی۔ میری قارئین سے التجا ہے کہ میرے لیے دعا کریں اور آپ بھوکے سو جائیں مگر سود جیسی لعنت کو اپنے گھر کبھی نہ لائیں۔ (ض۔ا، دادو)

شراب کی عادت چھوٹ سکتی ہے دیر کیسی؟

قارئین! آپ کے پاس کوئی ٹوٹکہ یا وظیفہ ہو جس کے پڑھنے یا کرنے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے کیونکہ عبقری سے بہت زیادہ قارئین شراب چھوڑنے کا علاج پوچھتے ہیں۔ اگر آپ پاس ہو تو عبقری کو ضرور بھیجیں۔

سر اور سینے میں درد سے فوری نجات کا آسان عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے سر میں ہروقت درد رہتا تھا اس سے نجات کیلئے میں ایک عمل کرتا ہوں اول و آخر ایک بار درود شریف اور اکتالیس مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر دم کرتا ہوں مجھے یاد نہیں کہ آخری مرتبہ مجھے سر میں درد کب ہوا تھا۔ اس کے علاوہ پہلے میرے سینے میں ہلکا ہلکا درد رہتا تھا اور ایسا لگتا تھا جیسے میں دل میں درد ہے۔ اس کے علاج کیلئے میں ہر روز عشاء کی نماز میں وتر پڑھنے سے پہلے دل پر ہاتھ رکھ کر اول و آخر درود شریف کے ساتھ 33 دفعہ آیۃ کریمہ پڑھتا ہوں پھر پانی پر دم کر کے پی لیتا ہوں اور وہی پانی سینے پر بھی لگاتا ہوں اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے اب ایسا لگتا ہے جیسے کبھی درد تھا ہی نہیں۔ (سہیل افضل، منچن آباد)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

کسی چیز کی کمی نہ ہوگی: اگر کوئی شخص اٹھتے بیٹھتے‘ چلتے پھرتے ساری زندگی اسم یَا صَمَدُ پڑھتا رہے تو اسے کبھی بھی کسی چیز کی کمی نہ ہوگی اور وہ اللہ کا برگزیدہ بندہ بن جائے گا۔ انشاء اللہ

عبقری روحانی اجتماع رحمتیں‘ برکتیں اور سکون پانے کا ذریعہ

عبقری روحانی اجتماع 18،19،20 نومبر 2016ء بروز جمعہ، ہفتہ اتوار تسبیح خانہ، قرطبہ چوک مزنگ چونگی لاہور میں منعقد ہو رہا ہے۔ (انشاء اللہ) مرد، عورت، بچے، بوڑھے اور نوجوان سب کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے شرکت کی خصوصی دعوت ہے۔

اجتماع میں شرکت قلبی سکون کا باعث: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے روحانی اجتماع میں پہلی مرتبہ شرکت کی اور اتوار کے روز آخری دعا میں سیب اور لونگ پر دم بھی کروایا۔ دو سال سے عبقری کا قاری ہوں اور اجتماع میں شرکت میرے لیے قلبی سکون کا باعث بنی۔ انشاء اللہ آئندہ ہر اجتماع میں ضرور شرکت کروں گا بہت مزہ آیا تھا۔ **(شیخ امان)**

تسبیح خانہ میں خانہ کعبہ کی زیارت: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کے روحانی اجتماع میں شریک ہوا۔ بس کیا بتاؤں میری کیا حالت تھی؟ رونا نہیں تھمتا تھا‘ آخری دن دعا کے بعد واپس آنے کو بھی دل نہیں کر رہا تھا۔ وہاں اونگھ میں دو بار خانہ کعبہ کی زیارت ہوئی اور ایک بار مدینہ منورہ کی زیارت ہوئی۔ اب واپس اپنے شہر آ گیا ہوں مسجد میں اذان دیتے ہوئے بھی آنسو نہیں تھمتے۔ بس اللہ معاف فرمائے۔ **(ماسٹر محمد ایوب‘ سکنہ لترا)**

کالے جادو کی سوئی برآمد: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا کرے۔ آپ کی نسلوں اور تسبیح خانہ کو تا قیامت آباد رکھے۔ میں دو سال سے عبقری رسالہ کی قاری ہوں یہ ایک بہترین رسالہ ہے جس میں روحانی جسمانی‘ گھریلو الجھنوں کا علاج ہے۔ آپ سے ملاقات کا شرف سترہ فروری 2014 کو ہوا اور آپ نے مجھے اعمال اور درس سننے کا کہا اور اللہ شکر ہے کہ میں دو سال سے باقاعدگی سے بلاناغہ ہر جمعرات کو امن و روحانیت کا درس تسبیح خانہ میں سننے جاتی ہوں اور میرے بہت سے مسائل حل ہوئے۔ تین روزہ روحانی اجتماع جو نومبر میں ہوا تھا اس میں شرکت کی جس میں بہت روحانی سکون ملا‘ کھانا‘ رہائش کا انتظام اور مزیدار چائے کے اہتمام سے ایسا لگا جیسے اپنے گھر میں ہوں اور آپ کے درس جو فجر، ظہر اور عشاء کے بعد ہوتے تھے ان سے بہت کچھ ملا اور پیرومرشد میں اپنی عبقری بہنوں اور بھائیوں کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ آپ یقین اور سچی طلب کے ساتھ جو اپنے رب سے مانگیں گے وہ ملے گا۔ میری نیت تھی کہ تسبیح خانہ میں روحانی اجتماع میں قیام کی برکت سے جو بھی مجھ پر اثرات ہیں وہ ختم ہوں اور ایسا ہی ہوا ہفتہ کے دن جب میں نے غسل خانہ میں کپڑے تبدیل کیے تو میری قمیص جو میں نے پہن رہی تھی اس کے بازو میں سے ایک سوئی نے میری بازو کو زخمی کر دیا خون بھی نکلا اور میرے دل نے کہا کہ یہ عام سوئی نہیں اس لیے میں نے اس سوئی کو سنبھال لیا اور دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ! مجھے یہ جادو کا وار لگتا ہے اس لیے مجھے میرے پیرومرشد کا وقت مل جائے اور اللہ غفور الرحیم نے میری دعائیں سن لیں اور مجھے حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کا وقت ملا اور یہ سوئی اور قمیض واقعی جادو کا عمل تھا حضرت نے دم کر دی اور سوئی کو نہر میں بہانے کا کہا اور میں نے سوئی بہا دی۔ یہ خط لکھتے میری آنکھوں میں آنسو ہیں اور اپنے پیرومرشد کیلئے دعائیں ہیں کہ اس نفسا نفسی کے دور میں میرے پیرومرشد جیسے اللہ کے ولی بے لوث مخلوق خدا کی خدمت کر رہے ہیں اور عاشقان محمد مصطفیٰ ﷺ کو روحانیت و معرفت سے نواز رہے ہیں اللہ سے دعا ہے کہ عبقری ادارہ کے افراد اور تسبیح خانہ کی اللہ تعالیٰ حفاظت کرے۔ آمین! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے شوہر کو ہر سال روحانی اجتماع میں قیام کی توفیق عطا کرے۔ آمین **(حمیرا امجد‘ لاہور)**

اجتماع نے زندگی تبدیل کر دی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! الحمدللہ تین دن کے اجتماع نے میری زندگی تبدیل کر دی۔ واپس آتے ہی ڈاڑھی رکھ لی ہے۔ نماز تہجد پانچ وقت نماز کی پابندی اور اذکار میرا معمول بن گیا۔ میری زندگی میں بڑا سکون آ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم دے۔ آمین! **(مسرور گل‘ پشاور)**

زندگی کے سب سے قیمتی دن: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری روحانی اجتماع میں شامل تھا اس اجتماع میں جو سکون اور اطمینان ملا تھا میں وہ بیان نہیں کر سکتا۔ مختصراً یہ کہ مجھے اپنی بتیس سالہ زندگی کے سب سے قیمتی دن یہی لگے۔ اجتماع سے واپسی پر مجھے یوں لگا جیسے میں نے اپنے دل سے گناہوں کا سارا بوجھ اتار دیا ہو اور بالکل ہلکا پھلکا محسوس کرنے لگا۔ **(عامر عباسی)**

کاش! تسبیح خانہ میں ہی رہ جاتا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کا موقع ملا‘ بہت ہی دل کو سکون ملا۔ کاش میں آپ کی سنگت میں ہی رہ جاتا مگر کیا کروں گھر بار کا خیال مجھے واپس کھینچ لایا۔ **(محمد ناظم الدین)**

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: مکی احمد پوری

ابن بریدہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ چار سے محبت کروں اور یہ بھی مجھے بتایا کہ وہ خود بھی ان سے محبت کرتا ہے‘ عرض کی گئی یارسول اللہ ﷺ ان کے نام بتا دیں‘ آپ ﷺ نے فرمایا: علی ان میں سے ہے‘ یہ تین بار کہا اور ابوذر‘ مقداد اور سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں‘ مجھے حکم دیا کہ ان سے محبت کروں اور یہ بھی بتایا کہ وہ خود بھی ان سے محبت کرتا ہے۔ (ترمذی‘ مسند احمد)

عبدالرحمٰن بن حُمید اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ سعید بن زید نے کچھ لوگوں کی موجودگی میں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دس آدمی جنت میں ہوں گے۔ ابوبکر جنت میں‘ عمر جنت میں‘ عثمان، علی، زبیر، طلحہ، عبدالرحمٰن، ابوعبیدہ اور سعد بن ابی وقاص ہیں۔ راوی کہتا ہے کہ نو شمار کیے۔ دسواں ذکر نہیں کیا تو لوگوں نے کہا ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں اے ابا اعور دسواں کون ہے تو کہا تم نے مجھے اللہ کی قسم دی ہے (تو سنو) ابوالاعور جنت میں ہے۔ (ترمذی شریف)

بخار اور موشن ختم اور آنکھ بالکل ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا میرے دل کی دنیا بدل گئی‘ پہلے میں دوپٹہ اتار کر ہر کام کرتی تھی اب میرا دوپٹہ سوتے ہوئے بھی نہیں اترتا‘ اگر آنکھ کھل جائے تو دوپٹہ ٹھیک کرتی ہوں‘ پانچ وقت کی نماز کو باقاعدگی سے پڑھتی ہوں۔ میرے خاوند کی طبیعت خراب ہوئی‘ جسم درد‘ بخار‘ جسم بے جان سا ہو گیا اور ساتھ میری چھوٹی بیٹی کو موشن لگ گئے‘ میں نے 300 بار اللہ اکبر پڑھ کر دم کیا اور سورۂ الم نشرح سات بار سفید دھاگہ پر سات گرہ لگا کر پڑھ کر دونوں کے گلے میں باندھا‘ یہ عمل میں نے عبقری میں پڑھا تھا۔ بخار اتر گیا‘ موشن ٹھیک ہو گئے۔ پھر بڑی بیٹی جو کہ بارہ سال کی ہے وہ برتن دھو رہی تھی کہ برتن والا لیکوڈ آنکھ میں چلا گیا اور آنکھ سوج گئی‘ میں نے سورۂ رحمٰن اور تغابن پڑھ کر پانی رکھا ہوا ہے‘ وہ اس کی آنکھ میں ہر گھنٹے بعد ڈالا دو دن میں آنکھ ٹھیک ہو گئی۔ اس کے علاوہ میں سورۂ کوثر‘ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114‘ دو انمول خزانہ پڑھتی ہوں اور سوتے وقت یَابَاعِثُ یَانُوْرُ بھی پڑھتی ہوں۔ (روزینہ آصف‘ بورے والہ)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مضحکہ خیز بات: غصہ کرنے کا مطلب ہے ہم دوسروں کی غلطیوں کا انتقام اپنے آپ سے لیتے ہیں اور یہ کتنی مضحکہ خیز بات ہے۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

☆سنسان گلی میں بہن غائب! ☆عروسی لباس اور سونے کے سیٹ ☆امی نے سانپ کو گردن سے پکڑ لیا ☆اچانک بھائی کی نظر چور پر پڑ گئی! ☆کالی رسی کالا ناگ بن گئی

تمہاری قربانی سب سے بڑی: اس طرح ہوتا ہے کہ کوئی شخص میرے ساتھ چل رہا ہے سفید کپڑوں میں' راستے میں لوگ جانوروں کی قربانیاں کر رہے ہیں' وہ آدمی مجھ سے کہتا ہے کہ دیکھو یہ لوگ جن جانوروں کی قربانی کر رہے ہیں وہ بہت چھوٹے اور کالے ہیں' تمہاری قربانی ان سب سے بڑی ہے۔ یہ خواب میں نے کئی بار دیکھا۔ آخری مرتبہ یعنی عیدالاضحیٰ کے بعد دیکھا کہ راستے میں قربانیاں دیکھ کر میں کہتی ہوں کہ سب نے تو کر دی اب جا کر میں بھی قربانی کرتی ہوں۔ کچھ دن پہلے میں نے خواب میں دیکھا کہ میں گھر والوں کے ساتھ گاڑی میں جا رہی ہوتی ہوں۔ راستے میں خون نظر آتا ہے۔ میں سوچتی ہوں میں تو قربانی کر چکی ہوں یہ تو کسی اور نے آج کی ہے۔ (پوشیدہ)

تعبیر: آپ کا خواب بہت ہی مبارک ہے۔ جو لوگ اللہ کے دین کی سربلندی کیلئے اللہ کے راستے میں نکل رہے ہیں حقیقت میں وہ بہت ہی بڑی قربانی دے رہے ہیں اور یہی چیز مطلوب ہے۔

گندے برتن: میں نے دیکھا کہ ایک تھیلے میں بہت بڑے بڑے کیلے رکھے ہیں۔ میں ان کو سونگھتی ہوں تو وہ بہت پکے ہوئے ہوتے ہیں اور اتنی مٹھاس ہوتی ہے کہ بہت خوشبو آتی ہے۔ پھر منظر بدلتا ہے اور میں دیکھتی ہوں کہ میں بہت سارے گندے برتن دھو رہی ہوں۔ میں کہتی ہوں میں یہ کیسے دھوؤں گی اور پھر ایک دوبار میں نے دیکھا کہ میں بڑے بڑے کینو کھا رہی ہوں اور اکثر دیکھتی ہوں کہ بہت خوبصورت بچہ ہے' اس کی نیلی آنکھیں ہیں اور میں اس کو کچھ کھلا رہی ہوں اور بہت پیار کر رہی ہوں اور وہ بچہ ہر دفعہ الگ ہوتا ہے اور بہت خوبصورت اور صحت مند ہوتا ہے اور میں اس کو گود میں لئے ہوئے ہوتی ہوں اور اکثر دیکھتی ہوں کہ میں عروسی لباس اور سونے کے بہت خوبصورت سیٹ پہنے ہوئے ہیں۔ (پوشیدہ)

تعبیر: آپ کا خواب بہت مبارک ہے اور آپ کو انشاء اللہ جلد اچھی خبر ملنے کا اشارہ ہے' نیز خوشی اور خوشحالی بھی نصیب ہوگی۔ آپ روزانہ ہر نماز کے بعد یَا مُحْیِیُ 62 مرتبہ پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

سانپ نے ڈس لیا: میں نے دیکھا کہ ہم سب گھر والے بیٹھے ہوتے ہیں اور مجھ سے چھوٹی بہن کھڑی ہوتی ہے کہ اچانک کہیں سے سانپ نکل آتا ہے۔ ہم لوگ بہت زیادہ خوفزدہ ہوتے ہیں۔ سانپ میری اس بہن کو ڈسنے لگتا ہے جو کھڑی ہوتی ہے تو میری امی سانپ کو گردن سے پکڑ لیتی ہے۔ لگتا ہے کہ سانپ مر رہا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی کہیں سے دوسرا سانپ نکلتا ہے جو امی کو ڈس لیتا ہے۔ امی چیخ مارتی ہیں کہ ہائے! اس نے مجھے ڈس لیا ہے۔ میں پریشان ہوتی ہوں کہ اب امی کو علاج کیلئے کہاں لے کر جائیں جبکہ ابو بھی گھر پر نہیں ہیں۔ اسی پریشانی میں میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (حسن احمد' کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کی والدہ کسی بیماری میں مبتلا ہو جائیں۔ آپ فوری طور پر ان کی طرف سے گوشت کا صدقہ دیں۔ نیز بعد نماز فجر اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔

چور چور چور: میرے چھوٹے بھائی نے دیکھا کہ ہمارے گھر میں چور آیا ہے اور وہ اسٹور میں ہے۔ میرا بھائی کمرے کے دروازے پر کھڑا ہے اور چور جیسے اسٹور کا پردہ ٹھیک کر رہا ہے۔ میرا بھائی بھی کمرے کا پردہ ٹھیک کر رہا ہے تو اس کی نظر چور پر پڑی تو میرا بھائی چور' چور' چور چلانے لگا۔ پھر آنکھ کھل گئی۔ (ن'م)

تعبیر: خواب کے مطابق اس کی کسی بیماری میں مبتلا ہونے سے حفاظت ہوئی ہے۔ آپ اس کا فوری طور پر حسب توفیق صدقہ دیں۔

زوردار تھپڑ: میں نے دیکھا کہ میں اپنے سکول میں ایک جگہ کھڑی ہوں' وہاں ایک لڑکی آتی ہے اور مجھ سے کہتی ہے کہ میڈم تمہیں بلا رہی ہیں۔ میں اس سے تھوڑی تیز آواز میں کہتی ہوں کیا کام ہے۔ اچانک سامنے سے میڈم ہمیں دیکھ لیتی ہیں اور مجھے ایک زور سے تھپڑ مار کر کہتی ہیں کہ تم نے اس سے اونچی آواز میں بات کیوں کی' اس کو میں نے بھیجا ہے۔ میں میڈم سے ناراض ہو کر اپنی بہن سے کہتی ہوں کہ چلو گھر چلیں۔ (حقیقت میں میری بہن بھی اسی سکول میں پڑھتی ہے اور میں اب اس سکول سے فارغ ہو چکی ہوں) ہم دونوں سکول سے جیسے ہی نکلتے ہیں تو اندھیرا ہو جاتا ہے اور چاندنی بھی نہیں ہوتی تو ہمیں بہت ڈر لگتا ہے اور میں یہ سوچتی ہوں کہ گھر جا کر سب کو یہ بتادوں گی کہ میڈم نے میرے ساتھ کیا سلوک کیا۔ راستے میں سنسان چھوٹی گلیاں ہیں' میں بہن سے کہتی ہوں کہ آہستہ چلو' اچانک وہ غائب ہو جاتی ہے تو میں اور بھی زیادہ پریشان ہو جاتی ہوں' دوسری گلی میں میری بہن مل جاتی ہے اور ہم گھر چلے جاتے ہیں۔ (ب)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ بُرے لوگوں کی صحبت سے بچنے کی کوشش کریں۔ ایسا نہ ہو کہ کہیں گمراہی کا شکار آپ اور آپ کی بہن ہو جائے۔ پنج وقتہ نماز کی پابندی کریں اور روزانہ ایک ایک تسبیح استغفار' درود شریف اور تیسرے کلمہ کی کر لیا کریں۔

نقصان کا اندیشہ: میں نے دیکھا کہ ہم دونوں بھائی ایک جگہ بیٹھے ہیں۔ اچانک سامنے کالا ناگ نظر آتا ہے۔ میں اپنے چھوٹے بھائی سے کہتا ہوں کہ وہ دیکھو سانپ لیکن وہ جواب دیتا ہے کہ کہاں ہے' مجھ کو نظر نہیں آ رہا۔ وہ کہتا ہے کہ تمہارا وہم ہے یہ تو کالی رسی ہے۔ تھوڑی دیر بعد وہ سانپ ہم دونوں کے پاس سے گزرتا ہے تو ہم پرے ہٹ جاتے ہیں۔ وہ ہمیں نقصان پہنچائے بغیر گزر جاتا ہے۔ (س'ش)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے اور آپ کے بھائی کے کسی مشترکہ دوست سے آپ کو نقصان کا اندیشہ ہے۔ تاہم اگر بروقت احتیاط کر لی گئی تو امید ہے کہ یہ دوست نما دشمن آپ کا اور آپ کے بھائی کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ آپ ہر نماز کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور سات بار یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَانَاصِرُ یَانَصِیْرُ یَارَقِیْبُ یَاوَکِیْلُ یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ پڑھ کر حفاظت کی دعا کر لیا کریں۔

پتھری کے علاج سے تھکے ضرور پڑھیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس گردے کی پتھری کا ایک وظیفہ ہے جس کے کرنے سے گردے کی پتھری با آسانی نکل جاتی ہے۔ چھ سال سے میرے گردوں میں پتھری تھی' علاج کرا کرا کر تھک چکا تھا پھر میرے ماموں دبئی سے آئے تو انہوں نے بتایا میں نے یہ وظیفہ استعمال کیا تو اللہ کا کرم ہے آج تک میرے گردے میں پتھری نہیں ہوئی۔ اول و آخر 14 مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 74 کو 14 مرتبہ خلوص نیت کے ساتھ پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ میرے مالک نے چاہا تو دس دن کے اندر اندر پتھری ختم ہو جاتی ہے۔ (شیر علی' راولپنڈی)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آنکھوں کا درد ماں کے قدم لگانے سے ختم

اب ہمارا حال یہ ہے کہ ہم اپنے ہی گھر میں گروی رہ رہے ہیں‘ میری تمام قارئین سے گزارش ہے کہ خدارا کسی پر اتنا اعتماد مت کریں کہ وہ آپ کا سب کچھ تباہ و برباد کردے اور سود جیسی لعنت سے دور رہیں اور اگر کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو جلد از جلد اس سے نکل آئیں

آنکھوں میں درد اور ماں کے قدم

ایک شخص نے مجھے بتایا کہ مجھے شوگر کی وجہ سے آنکھوں میں بہت درد رہتا تھا۔ بہت علاج کروایا کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بس کسی نے ماں کی عظمت دل میں ڈال دی‘ پھر روزانہ کا میرا معمول یہ ہوتا تھا کہ ماں کے قدموں کو اپنی آنکھوں پر رکھتا تھا تو درد ختم ہوجاتا تھا۔ بس ایک دن ایسا آیا کہ ماں کا انتقال ہوگیا اب کہاں سے لاؤں وہ قدم جو میرے درد کو مٹاتے۔ اب درد ہوتا تو پریشان رہتا ہوں۔ یہ ہے ماں کے قدموں کی قیمت۔ اللہ تعالیٰ قدر کی توفیق عطا فرمائے۔ **(سلیم اللہ سومرو‘ کنڈیارو)**

اندھے اعتماد نے سب کچھ برباد کردیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا یہ خط کوئی سنی سنائی داستان نہیں بلکہ ایک سچی کہانی ہے جو کہ میں عبقری میں اس لیے شائع کرانا چاہتی ہوں تاکہ تمام لوگوں کو اس سے سبق حاصل ہوسکے۔ میرے میاں اور میرے جیٹھ کا اکٹھا کاروبار تھا جو کہ میرے سسر نے سولہ سال تک سعودیہ میں رہ کر اور پائی پائی جمع کرکے اپنے دونوں بیٹوں کیلئے شروع کیا لیکن افسوس یہ سب سود کی نذر ہوگیا۔ میرے جیٹھ جو کہ سب کاروبار کے کرتا دھرتا تھے انہوں نے بغیر کسی کے علم میں لائے بینک سے سود پر قرض لے لیا جس کی وجہ سے تمام کاروبار ختم ہوگیا اور ہم پائی پائی کے محتاج ہوگئے نہ صرف یہ کہ بلکہ اس کے بعد انہوں نے ہم سب سے چوری گھر کی رجسٹری بھی بینک میں رکھوا دی ہمارا گھر جو لاہور کے مہنگے ترین علاقہ میں دس مرلہ پر مشتمل تھا‘ آج کسی اور کی ملکیت بن چکا ہے۔ گھر کی اس پریشانی کی وجہ سے میری ساس کو دل کا دورہ پڑا اور وہ انتقال کرگئیں اور اب میرے سسر بھی دن رات اسی پریشانی میں بیمار رہتے ہیں۔ میرے خاوند اور جیٹھ مل کر کاروبار کرتے تھے لیکن میرے جیٹھ نے میرے خاوند کو کسی بات کی ہوا نہیں لگنے دی اور اتنے بڑے قدم اٹھالیے ہمیں تو پتہ اس وقت چلا جب سب کچھ ختم ہوچکا تھا‘ پہلے دکان بک گئی اور پھر گھر بھی بیچنے کی نوبت آپہنچی ان کے کیے کی سزا ہمیں بھی بھگتنا پڑرہی ہے جب انسان پر مشکل پڑتی ہے تو سب اپنے پرائے ساتھ چھوڑ جاتے ہیں‘ ہمارے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے۔ میری تو دعا ہے کہ اللہ کبھی بھی کسی مسلمان کو اس سود جیسی لعنت میں رسوا نہ کرے۔

قصہ مختصر یہ کہ ہم بینک کے قرض تلے دبتے گئے اور سود بڑھتا گیا اور نوبت یہاں تک آگئی کہ بینک کا گھر نیلام کرنے کا وقت آن پہنچا لیکن بڑی مشکل سے ہم نے کسی عزیز سے منت سماجت کرکے گھر ان کو فروخت کیا اور اس سود جیسی لعنت سے نکل آئے۔ آدھی رقم تو بینک میں جاچکی ہے اور آدھی رقم کے ہم پانچ حقدار ہیں‘ یعنی تین میری نندیں اور دو بھائی‘ بینک کے علاوہ بھی اور بہت سے قرض تھے جو کہ اتار کر اب اتنی رقم بھی نہیں بچی کہ ہم اپنا گھر خرید سکیں‘ اب ہمارا حال یہ ہے کہ ہم اپنے ہی گھر میں گروی رہ رہے ہیں‘ میری تمام قارئین سے گزارش ہے کہ خدارا کسی پر اتنا اعتماد مت کریں کہ وہ آپ کا سب کچھ تباہ و برباد کردے اور سود جیسی لعنت سے دور رہیں اور اگر کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو جلد از جلد اس سے نکل آئیں اس سے پہلے کہ سب ختم ہوجائے۔ **(پوشیدہ‘ لاہور)**

پندرہ سال بعد ایک ٹوٹکہ سے اولاد ملی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو عبقری کیلئے دو اہم نسخے جو میں نے خود آزمائے ہوئے ہیں‘ **نسخہ نمبر1:** مجھے اللہ کے حکم سے پندرہ سال بعد اولاد ملی‘ ایک پاؤ کھجور‘ ایک پاؤ شہد میں ملا کر دم کرکے کھایا۔ میں نے 120 دن یہی نسخہ کھایا۔ کھجور کھانے کے بعد پانی نہیں پینا۔ تقریباً چار ماہ بنتے ہیں۔ پرہیز: مرغی کا گوشت‘ مرغی کا انڈہ نہیں کھانا (دیسی کا کھاسکتے ہیں)۔ دم یہ کرنا ہے: تین دفعہ اول و آخر درود شریف‘ ایک مرتبہ تسمیہ کے ساتھ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص تسمیہ کے ساتھ جب کھائیں دم کرکے کھائیں۔

کھانسی کیلئے آزمودہ عمل: کھانسی کیلئے میرے سسر حکیم شمس الحق صاحب مرحوم (اللہ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام سے نوازے) کا آزمایا ہوا ہے۔ کھانسی بڑوں کو ہو یا بچوں کو‘ بہت حیران کن افاقہ ہوتا ہے۔ **ھوالشافی:** کاکڑسنگھی پنساری سے مل جاتی ہے‘ دو ٹکڑے کاکڑسنگھی کو جلا کر راکھ بنا کر شہد ایک چھٹانک میں مکس کرکے رات کو سوتے وقت چٹائیں‘ آپ حیران ہونگے کہ کھانسی کہاں سے آئی تھی اور کہاں چلی گئی۔ **(گلناز شاہد‘ چکوال)**

عبقری کے شفائی اثرات

س۔بنوں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے ادارے میں ایک لڑکا کراچی سے آیا ہوا تھا‘ میں نے ایک دن اس کے ہاتھ میں عبقری دیکھا‘ پہلے میں آپ کے رسالہ سے واقف نہیں تھا‘ میں نے کہا بھائی یہ کس کا ہے‘ تو انہوں نے کہا کہ یہ تو حضرت حکیم طارق محمود چغتائی صاحب کا ہے‘ میں نے رسالہ پڑھا بہت لاجواب تھا‘ خوشی سے کہا یہ کون لایا ہے؟ تو اس نے کہا کہ نعمان لڑکا جو بنوں شہر کا تھا اس سے منگوایا تو میں نے اس سے ایڈریس معلوم کیا اس نے مجھے ایک اخبار والے کا بتایا تو میں نے رسالہ لینے کیلئے بنوں شہر جانا شروع کیا۔ میرا بنوں شہر کا ایک چکر تین سو روپے میں لگتا تھا‘ میں تین سو روپے خرچ کرکے بنوں شہر جاتا تو آگے سے اخبار فروش کہتا کہ وہ تو ختم ہوچکا ہے کبھی جاتا تو وہ کہتا کہ ابھی رسالہ آیا نہیں تو میں خالی ہاتھ واپس آتا اور پریشان ہوجاتا۔ کبھی کبھی تین دفعہ جاتا پھر جاکر کہیں رسالہ ملتا۔ اس طرح ایک عبقری مجھے تقریباً ہزار روپے میں پڑتا۔ آخر اخبار فروش نے بتایا کیونکہ وہ مجھے جان گیا کہ یہ اتنی دور سے آتا ہے اور خالی ہاتھ جاتا ہے‘ مجھے اپنا فون نمبر دیا کہ آئندہ فون کرکے بتاؤں گا کہ عبقری آیا ہے تو اس طرح میرا یہ مسئلہ بھی حل ہوا۔ پھر ایک کرم فرما کی وجہ سے ایک ساتھی مل گیا جو بنوں شہر میں ملازم ہے اس سے ہر ماہ منگوانا شروع کیا اور کبھی خواب کے ذریعے اللہ تعالیٰ اشارہ دے دیتے کہ عبقری آگیا ہے۔ عبقری سے جو فیض ملا وہ درج ذیل ہے۔ میرا ایک سٹوڈنٹ ہے‘ وہ کچھ دن نہیں آیا‘ اس کی چھوٹی بہن بھی اسی ادارے میں پڑھتی ہے‘ میں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا کہ وہ تو بیمار ہے‘ میں نے کہا کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ سیدھا لیٹا ہوا ہے‘ اٹھ نہیں سکتا‘ جب اٹھتا ہے تو سر چکراتا ہے اور الٹی شروع کردیتا ہے۔ میں نے کہا کہ کوئی دوائی نہیں دی اس نے کہا دوائی استعمال کی ہے مگر فائدہ نہیں ہوتا۔ میں نے چھٹی کے بعد اس کی بہن کو ستر شفائیں میں سے چنے کے برابر گولی بنا کر صرف ایک خوراک بھیجی اور بتایا کہ اگر اس خوراک سے فرق نہ پڑا تو ایک اور خوراک لے لینا۔ اس نے جب ایک خوراک کھائی تو اسی سے اللہ تعالیٰ نے شفاء عطا فرمائی‘ دوسری خوراک کی ضرورت ہی نہ پڑی۔ میری بھابھی کو الٹیاں شروع ہوگئیں‘ کسی بھی تدبیر (باقی صفحہ نمبر 28 پر)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

سخت ہاتھ: میں جب بھی سبزی بناتی ہوں ہاتھ پر سبزی کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ پالک‘ میتھی‘ چقندر اور باقلہ کی پھلیاں بنانے سے کئی دن تک ہاتھ صاف نہیں ہوتے، مجھے کیا کرنا چاہئے؟ میرے ہاتھ بہت کھردرے اور سخت ہیں۔ **(ن،ز)**

مشورہ: کچھ خواتین کی جلد حساس ہوتی ہے، اس لئے داغ پڑ جاتے ہیں، بازار سے آپ دستانے خریدیے، وہ پہن کر سبزی بنائیے، پالک وغیرہ آپ کسی تختے (Cutting Board) پر رکھ کر کاٹ لیں۔ اب تو پلاسٹک کے بورڈ عام ملتے ہیں، آپ تھوڑا سا سرکہ پانی میں ملا کر اس سے ہاتھ دھوئیے، دھبے کم ہوجائیں گے، اسی طرح موٹی چینی ایک چمچ تھوڑے سے لیموں کے رس میں ڈال کر دونوں ہتھیلیوں سے خوب رگڑیں۔ چینی جب بالکل گھل جائے تو ہاتھ دھولیں۔ اس سے ہاتھوں کا کھردرا پن دور ہوجائے گا۔ رات کو سونے سے پہلے یہ عمل کیجئے۔ عرق گلاب میں تھوڑی سی گلیسرین اور تھوڑا سا لیموں کا رس ملا کر باورچی خانے میں رکھئے، برتن دھونے، سبزی کاٹنے کے بعد ہاتھ دھوکر یہ آمیزہ لگالیا کریں، ہاتھ نرم و ملائم رہیں گے۔ تھوڑے سے دودھ میں لیموں کا رس ڈالیں۔ دودھ پھٹ جائے تو ہاتھوں پر اچھی طرح لگائیے، خوب ملئے، پانچ دس منٹ بعد ہاتھ دھو لیجئے۔ اس سے بھی ہاتھ ملائم اور صاف رہتے ہیں۔ زیادہ دھبے ہوں تو اس میں تھوڑا آٹا ملائیے۔ آٹا بھوسی والا ہونا چاہیے۔ اس آمیزے کو ہاتھوں پر اچھی طرح مل کر اتاریے، سارا میل اتر جائے گا۔ ہاتھوں پر پٹرولیم جیلی بھی لگاسکتی ہیں۔ گھیکوار کا گودا لگانے سے بھی ہاتھ نرم و ملائم ہوجاتے ہیں۔ گھر میں کچھ نہ ہو تو دودھ کی بالائی ہاتھوں پر مل لیجئے۔ اسی طرح کپڑے دھونے کے بعد بھی عرق گلاب، گلیسرین اور لیموں والا لوشن لگائیے۔ ہاتھ نرم رہیں گے اور دھبے بھی غائب ہوجائیں گے۔

پیٹھا کدو پسند نہیں!: موسم سرما میں ہمارے ہاں پیٹھا کدو تحفتاً آتا ہے، سات آٹھ کلو وزنی ہوتا ہے لیکن گھر والے اسے پسند نہیں کرتے۔ ایسے کیسے پکاتے ہیں؟ اس کے فائدے بھی بتائیے۔ **(ام فائزہ)**

مشورہ: اللہ تعالیٰ نے ہر موسم میں اس کی مناسبت سے سبزیاں پھل پیدا کئے ہیں، موسم سرما میں پیٹھا کدو ضرور کھائیے۔ بدن کی ٹوٹ پھوٹ دور ہوتی ہے، بڑھاپے میں اسے کھانے سے غذائیت ملتی ہے، جسم کا وزن بھی بڑھ جاتا ہے، بلند فشار خون والے مریض اسے کھا کر محفوظ رہتے ہیں۔ باہر کے ممالک میں اس کے بیج بڑے شوق سے کھائے جاتے ہیں۔ یہ نمکین ہوتے ہیں اور سادہ بھی۔ پیشاب کی تکلیف میں روزانہ مٹھی بھر بیج چھیل کر کھانے سے فرق پڑتا ہے۔ کمزور خواتین بھی پیٹھا کھا کر صحت بنا سکتی ہیں۔ ہفتے میں دو بار کھائیے، اس کی مٹھائی بڑی لذیذ ہوتی ہے کچھ خواتین ابتدائے حمل میں پیٹھے کا مربہ یا مٹھائی کا ٹکڑا کھاتی ہیں، یوں بچہ صحت مند اور خوبصورت ہوتا ہے۔ پیٹھے کے بہت فوائد ہیں، آپ اسے بکرے کے گوشت میں پکائیے، گوشت بھون کر اس میں کٹا ہوا پیٹھا ڈال دیں۔ گل جانے پر ادرک، ہری مرچ ڈال کر اتارلیں۔ لذیذ سالن بنے گا، اس کی سبزی بڑے مزے کی ہوتی ہے، ٹکڑے کاٹ لیں، ایک پیاز ہلکی بادامی کر کے نمک مرچ، ہلدی، لہسن، ڈال کر بھون لیں۔ پھر اس میں پیٹھا ڈالیں۔ گلنے لگے تو ٹماٹر یا کھٹائی ڈال کر بھون لیں، پھر پودینہ، ہری مرچ ادرک وغیرہ ڈال دیں، اس کی بھاجی بنانے کیلئے سفید زیرہ، ثابت لال مرچ، ہلدی، لہسن کاٹ کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ اس میں ٹماٹر یا کھٹائی بھی ڈالتے ہیں۔ صبح ناشتے میں پراٹھے کے ساتھ یہ سبزی اچھی لگتی ہے، ہرا دھنیا اور ہری مرچ بھی ڈالتے ہیں۔ دماغی اور جسمانی کمزوری پیٹھا کھانے سے دور ہوتی ہے۔ آپ قدرت کے اس تحفے کو ضائع نہ کیجئے، یہ خراب بھی نہیں ہوتا، آپ اسے ضرور پکائیے۔ اس کا حلوہ اور مربہ بھی بنتا ہے۔ بیج بھی ضائع نہ کریں، انہیں باریک پیس کر رات کو سوتے وقت ہونٹوں پر لگائیے، پھٹے ہونٹ صحیح ہوجائیں گے۔

قاری نے بھیجا کالی مرچ کا ٹوٹکہ: مجھے چالیس سال سے نزلہ زکام تھا اور گلا خراب رہتا پھر آپ کا لکھا ہوا ٹوٹکہ پڑھا، رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ ثابت کالی مرچ لینے سے بہت فرق پڑا۔ اب بھی استعمال جاری ہے۔ امید ہے آپ اسی طرح خدمت خلق کرتی رہیں گی، انسانی خدمت کرنا بھی عطیہ خداوندی ہے، آپ کیلئے بہت ساری دعائیں۔ آپ کا شکریہ میری یہ کوشش ہوتی ہے کہ معمولی ٹوٹکوں سے بڑے فائدے برآمد کرلوں، روزمرہ کی اشیاء پر لکھتی رہتی ہوں۔ الحمدللہ ان ٹوٹکوں سے فائدہ ہوتا ہے۔ وقت اور روپے کی بچت بھی ہوتی ہے، آپ نے موسم سرما میں نزلہ زکام، قبض، گلا خراب، گلے کی خراش کے متعلق لکھا ہے۔ آپ ایک گلاس پکائیے، اس میں آٹے کا چھان دو چمچ ملائیے، جب چائے کی طرح پانی پکنے لگے تو اسے دم دیجئے، دو منٹ بعد چھان کر اس میں ایک چمچ شہد ملا کر پی لیجئے۔ کھانسی اور بلغم ہو تو اس میں ادرک کا باریک کٹا ٹکڑا ملا کر پکائیے، گلا صاف ہوجائے گا۔ مچھلی کے تیل کے کیپسول لا کر رکھئے، چھوٹے بڑے روزانہ ایک کیپسول کھالیں اور دسمبر سے جنوری تک کھاتے رہیں، یوں نزلہ، بخار سے دور رہیں گے۔

بالوں کی خشکی: خواتین اکثر مشورہ مانگتی ہیں کہ بالوں کی خشکی کیسے دور کی جائے؟ میں ان سب کو بتاتی ہوں کہ میتھی کے بیج خشکی کا خاتمہ کرتے ہیں۔ بازار سے میتھی دانہ، جسے میتھرے بھی کہتے ہیں ایک پاؤ خریدیے، اسے بازار میں ہی پسوائیے، گھر میں پیسنے سے گرائنڈر خراب ہوجاتے ہیں، اب بالوں کے حساب سے دو تین چمچ میتھی دانہ کا سفوف تھوڑے پانی میں بھگوئیے، صبح اس میں آپ تھوڑا سا دہی ملائیے اور پھر بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگا لیجئے۔ ایک گھنٹے بعد سر دھوئیے، شیمپو کریں اور چوتھائی لیموں کا رس نکال کر تھوڑے سے پانی میں ملا کر سر میں لگائیے، یہ سب مشکل لگے تو چند قطرے لیموں کا رس ہتھیلی پر ڈال کر بالوں کی جڑوں میں لگالیں، بالوں کی خشکی چند دنوں میں دور ہوجائے گی۔ تھوڑے سے دہی کو تین دن پڑا رہنے دیں، چوتھے روز اس میں دو چمچ گھیکوار کا گودا کانٹے سے مل کر ملائیں، یہ آمیزہ سر میں چالیس منٹ یا ایک گھنٹے تک لگائیں، بعد میں سر دھولیں۔ دہی خشکی دور کرتی ہے، کچھ خواتین دہی میں سرسوں کا تیل ملا کر سر میں اچھی طرح لگاتی اور آدھ گھنٹے بعد دھولیتی ہیں اس سے بھی بالوں کی خشکی دور ہوتی ہے اور بال چمکدار ہوجاتے ہیں۔ آدھ کلو ناریل، تل یا سرسوں کے تیل میں میتھی دانہ کوٹ کر ملایئے تقریباً پانچ چمچ ڈالئے اور دو چمچ کلونجی ملا کر دھوپ میں بیس دن رکھ دیجئے، بعد میں یہ تیل سر میں لگائیے خشکی نہیں رہے گی۔ اسی طرح چقندر کے پتے اور ایک چقندر سرسوں کے تیل میں جلا کر اسے سر پر لگائیے، چقندر کو چھلکوں سمیت گول کاٹ لیں، ایک ایک کتلا تیل میں ڈالیے وہ جل جائے تو نکال کر دوسرا ڈالیے۔ آخر میں پتے ڈال کر چولہا بند کردیں، یہ تیل بھی بالوں کیلئے بہت مفید ہے، بال مضبوط اور خشکی دور کرتا ہے، اسے لگانے سے بال گرنے سے محفوظ رہتے ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پالک سے خون کی کمی اور نظر کی کمزوری دونوں دور

علی اسامہ

حال ہی میں اس نقطے کو مدنظر رکھتے ہوئے غذائی ماہرین نے پالک پر ریسرچ شروع کی جس کے نتیجے میں انہوں نے ایسے شواہد پیش کیے ہیں جس کے مطابق پالک کا مناسب طریقے سے استعمال نظر کی کمزوری کو دور کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

جس تناسب سے دنیا کی چکا چوند کردینے والی آب و تاب بڑھتی ہی جارہی ہے اسی تناسب سے نظر کی کمزوری کی شکایات میں بھی روز افزوں اضافہ ہورہا ہے۔ گزشتہ ادوار میں زیادہ تر یہ شکایت عمر کی زیادتی کی وجہ سے بوڑھے افراد کو ہی لاحق ہوا کرتی تھی لیکن اب حالات بدل گئے ہیں۔ اب تو آٹھ سے دس اور بعض اوقات پانچ سے چھ سال کے بچے بھی نظر کا چشمہ لگائے دکھائی دیتے ہیں۔ ماہرین چشم کے مطابق اس کی وجہ اکثر کیسز میں موروثی بھی ہوتی ہے اور زیادہ تر بے احتیاطی بھی اس شکایت کے لاحق ہونے کا پیش خیمہ بن جاتی ہے۔ ان بے احتیاطیوں میں آنکھوں کی صفائی ستھرائی اور مناسب حفاظت کا فقدان، سورج کی الٹراوائلٹ شعاعوں سے آنکھوں کو محفوظ نہ رکھنا، ٹیلی ویژن' کمپیوٹر اور ویڈیو گیمز سے لطف اندوز ہوتے وقت ان کی مناسب احتیاطی تدابیر سے غفلت وغیرہ شامل ہیں۔ غذائی ماہرین کا کہنا ہے کہ قدرتی غذاؤں کے استعمال میں مسلسل کمی کے باعث بھی دور حاضر میں نظر کمزور اور آنکھوں کے امراض لاحق ہونے کی شکایات عام ہیں۔ حال ہی میں اس نقطے کو مدنظر رکھتے ہوئے غذائی ماہرین نے پالک پر ریسرچ شروع کی جس کے نتیجے میں انہوں نے ایسے شواہد پیش کیے ہیں جس کے مطابق پالک کا مناسب طریقے سے استعمال نظر کی کمزوری کو دور کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

سائنسی تجزیئے کے مطابق گہرے سبز رنگ کے ساگ پات نہ کھانے سے آنکھ میں لیوتین نامی ایک رنگ کم ہوجاتا ہے جس سے نظر کمزور ہوجاتی ہے۔ لیوتین نامی رنگ کی کمی کی شکایت بالعموم 65 سال سے زائد عمر کے افراد کو ہوتی ہے اس میں آنکھ کا پردہ شبکیہ Reteina ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوجاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق لیوتین نامی رنگ جو ساگوں میں پایا جاتا ہے اس نقصان عظیم سے آنکھ کو نہ صرف محفوظ رکھتا ہے بلکہ مرمت کرکے بینائی بھی بحال کرسکتا ہے۔ یہ انکشاف ساگ کثرت سے کھانے والوں پر تجربہ کے دوران کیا گیا۔ معائنہ کرنے پر یہ نتیجہ نکلا کہ ان کی آنکھ میں موجود لیوتین مکمل فعال ہوکر اپنا کام بحسن وخوبی انجام دے رہا تھا۔

شکاگو کے ایک ماہر چشم نے اس مرض میں مبتلا چودہ مریضوں کو ایک سال تک ہفتے میں چار سے سات مرتبہ نصب پیالی پکی ہوئی پالک کھلائی جس سے انہیں نمایاں فائدہ ہوا چنانچہ آٹھ میں سے سات کے پردہ چشم میں ہونے والے سوراخ Hole مکمل طور پر درست ہوگئے۔ سائنسی تجزیئے کے مطابق لیوتین دراصل آنکھ کو نقصان پہنچانے والی روشنی کو جذب کرکے اسے محفوظ رکھتی ہے اور اس کی اینٹی بیکٹیریل صلاحیت نظر کو تیز اور نقصان دہ روشنی سے محفوظ رکھتی ہے۔ اس لیے اس وقت دنیا کے بیشتر ممالک کے ماہرین چشم اپنے مریضوں کو ساگ پات بالخصوص پالک بکثرت کھانے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ جرنل آف دی امریکن آپٹومیٹرک ایسوسی ایشن کے ماہرین نے بھی پالک کے مذکورہ اثرات کی تصدیق کی ہے۔ اس ایسوسی ایشن نے بھی بینائی کیلئے پالک کے استعمال پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر آپ کے گردے پتھری سے صاف ہیں اور آپ خون پتلا کرنے والی دوا استعمال نہ کررہے ہوں تو آپ کیلئے ہفتے میں کم ازکم چار سے سات مرتبہ کینولا یا زیتون کے تیل میں تیار کی ہوئی پالک کی تازہ بھجیا کھانا بینائی بہتر کرنے کیلئے ضروری ہے کیونکہ پالک میں دو اینٹی آگزیڈینٹ لیوتین اور زیگزنتھین موجود ہوتے ہیں۔ یہ دونوں مرکبات آنکھ کے پردے ریٹینا کو مضر اثرات سے محفوظ رکھتے ہیں۔ تیل میں پکنے کی وجہ سے اس میں لیوتین زیادہ بہتر طور پر جذب ہوتی ہے۔ مغربی ممالک میں لیوتین گولیوں کی صورت میں بھی ملتی ہے اور روزانہ چھ سے بارہ ملی گرام کی خوراک کھانے کی سفارش کی جاتی ہے۔

تحقیق کے مطابق پالک میں فولاد کی مقدار بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ غذا میں فولاد کی موجودگی بے حد ضروری ہے جس کی کمی کے نتیجے میں جسم خون کی کمی کا شکار ہوجاتا ہے۔ خون میں سرخ ذرات کی کمی کی وجہ سے چونکہ آکسیجن صحیح مقدار میں جذب نہیں ہوتی اس لیے کمزوری اور ناتوانی میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق خون کی اس کمی کو دور کرنے کیلئے پالک بے حد مفید ہے کیونکہ اس میں موجود قدرتی فولاد آسانی سے جزو بدن ہوجاتا ہے۔ اس لیے تازہ پالک کوٹ کر کپڑے میں دبا کر نچوڑنے سے نکلا ہوا رس دس سے بیس گرام دودھ میں ملا کر پینا ایک مفید تدبیر ہے۔ اس لحاظ سے تحقیق میں بتائے گئے خون (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

دل کے مریضوں کیلئے شفاء بخش روحانی نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل نسخہ میں نے ایک کتاب سے لیا ہے اور ہمارا آزمودہ ہے' دمہ کے مریض بھی اس سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ دل کا دورہ اور دمہ دل کو جانے والی رگوں میں رکاوٹ آجانے سے پڑتا ہے۔ سانس کی نالیاں بند ہوجائیں تو سانس لینے میں رکاوٹ ہوتی ہے' یہ دونوں بیماریاں چھاتی میں گھٹن سے پیدا ہوتی ہیں۔ درج ذیل آیت مبارکہ کو صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ کر مریض اپنے اوپر پھونک لے تو ان مسائل سے نجات مل جاتی ہے۔ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ (یونس 57)۔ ایک بزرگ کے صاحبزادے کو دل کا دورہ پڑا انہوں نے کسی ڈاکٹر سے رجوع کرنے کے بجائے اپنے بیٹے پر سورۃ الحجر کی آخری تین آیات اول وآخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر صبح وشام تین تین مرتبہ دم کیا یہ نوجوان چند دنوں میں تندرست ہوگیا۔ ان بزرگ کا معلوم ہونے پر ہم اپنے دل اور دمہ کے مریضوں کو پچھلے دس سالوں سے یہ آیات مبارکہ پڑھنے کی تلقین کرتے آئے ہیں۔ ایک دوسالہ بچہ شدید دمہ میں مبتلا تھا اس کو ادویات کے ساتھ سورۂ حجر کی آیات درج بالا طریقہ سے پڑھ کر دم کرنے کی ہدایت کی اور گرم پانی میں شہد دینے کی ہدایت کی' اس بچے کو پچھلے دو ماہ سے دمہ کا ایک بھی دورہ نہیں پڑا۔ **عمل مجرب برائے قوت دل:** مندرجہ ذیل دعا ہر فرض نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھیں اور دل پر پھونک مار دیا کریں۔ انشاء اللہ دل کی بیماری سے محفوظ رہیں گے۔ اول و آخر درود شریف کیساتھ اَللّٰهُمَّ يَاقَوِيُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِيْ وَقَلْبِيْ۔ (خدیجہ' حیدرآباد)

(بقیہ: روحانی کیفیت)

خیروبرکت اور عافیت کا بہت نظام چلا یا ہے۔ راستے کھلنے لگے ہیں' آپ سے عقیدت زیادہ ہوگئی ہے' جب میں آپ سے ملنے آئی تھی اور باہر کی کھڑکی سے آپ کو دیکھا تو بس دیکھتی ہی رہ گئی' سوچا اللہ والے تو ایسے ہی ہوتے ہیں' درود ابراہیمی ہر وقت زبان پر جاری ہے' دل بہت پرسکون ہے اور اللہ کے بعد پورا پورا یقین ہے کہ اللہ پاک مجھے تسبیح خانہ سے جو عطا فرمائیں گے وہ کہیں سے نہیں ملے گا' مجھے انشاء اللہ تسبیح خانہ کی دعائیں لگیں گی کیونکہ میں عبقری، آپ اور تسبیح خانہ کیلئے بہت دعائیں کرتی ہوں' آپ نے درس میں کہا تھا دعا میں کہ اللہ جو تسبیح خانہ کیلئے یاحفیظ یاسلام کا ورد کرتے ہیں ان کو خیریں عطا فرما، تب سے میں نے بھی اس ورد کو عبقری کیلئے کرنا شروع کردیا ہے تاکہ آپ کی دعا مجھے بھی لگ جائے۔ بس میری ایک ہی تمنا ہے کہ مجھے جو فیض مل رہا ہے اللہ پاک اس کی پوری پوری قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میرا اور میری نسلوں کا تعلق تسبیح خانہ سے ہمیشہ جوڑے رکھے۔ اللہ پاک آپ کو نور سے مالا مال فرمادے آمین۔ (س،م)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ورم جگر دور: ورم جگر کو دور کرنے کیلئے کچنار کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ پینے سے فائدہ ہوتا ہے اس کی چھال کے رس میں کافور یا زیرہ ملا کر استعمال کرنے سے جگر کی گرمی رفع ہوتی ہے۔

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی‘ جسمانی نسخہ‘ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں‘ اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے‘ یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں‘ نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے

اللہ نے رحمت کا فرشتہ بھیج دیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت ذوق شوق سے پڑھتا اور آپ کے تمام درس سنتا ہوں چونکہ ہمارے ہاں نیٹ کا انتظام نہیں ہے‘ سردی کا موسم تھا‘ جمعرات کے دن آپ کا درس سننے کیلئے اپنے علاقے سے باہر بنوں شہر میں گیا‘ جب میں نے درس سن لیا تو اب رات گزارنے کا کوئی طریقہ نہیں تھا‘ عشاء کی نماز ہوچکی تھی‘ میں نے سوچا کہ رشتہ دار کے گھر جا کر رات بسر کروں گا جو کہ بنوں شہر سے باہر تھا۔ میں نے ایک ساتھی سے کہا کہ اس وقت اس جگہ کون سی گاڑی جائے گی تو انہوں نے کہا کہ مشکل ہے کیونکہ ان دنوں بنوں کے حالات بہت خراب تھے‘ رات کو دہشت گردوں کا ڈر ہوتا تھا کیونکہ اس روڈ پر روزانہ کوئی نہ کوئی واقعہ ہوتا ہے‘ پھر جب رات ہو‘ کوئی اکیلا ہو تو دہشت گردان دنوں کسی کو نہیں چھوڑتے تھے۔ اس وقت رات کے وقت کوئی خوش قسمت ہی ہوتا تھا جو ان کی بندوق سے بچ جاتا تھا۔ (مگر اب الحمدللہ پاک فوج کی کاوشوں اور قربانیوں سے ہمارا علاقہ دہشت گردوں سے پاک ہے۔) میں نے اذان اور افحسبتم والا عمل شروع کردیا تو ایک رکشہ والا آگیا۔ پوچھا کہاں جانا ہے؟ میں نے اُس جگہ کا نام بتادیا۔ اس نے کہا میں تو نزدیک جارہا ہوں میں نے کہا تھوڑا ہی لے جاؤ‘ تو وہ جہاں تک جارہا تھا وہاں تک مجھے لے گیا‘ آگے میں پیدل جارہا تھا اور اذان اور افحسبتم والا عمل مسلسل پڑھ رہا تھا اور دل میں دعا کررہا تھا کہ کوئی فوجی قافلہ آجائے‘ تھوڑی دیر پیدل چلنے کے بعد پیچھے سے ایک موٹر سائیکل سوار آیا‘ جس پر ایک جوان بیٹھا ہوا تھا‘ میرے نزدیک آکر موٹر سائیکل روک دیا‘ پوچھا کدھر جانا ہے؟ میں نے اس جگہ کا بتایا تو اس نے مجھے بٹھا کر مجھے میری منزل پر پہنچادیا جب اترا تو اس نے بتایا کہ میرا راستہ کوئی اور تھا اور میں اپنے راستے سے گزر کر آیا ہوں اور اس نے میں کبھی زندگی میں ادھر نہیں آیا ہوں‘ بس اللہ تعالیٰ نے آپ کی مدد کیلئے شاید مجھے بھیجا۔ تو یہ واقعہ درس سننے کی برکات اور افحسبتم اور اذان کے کرشمات ہے۔ **(عمرزئی‘ بنوں)**

جوڑوں 35 سال پرانا درد ہمیشہ کیلئے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو ماہنامہ عبقری نکالنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں‘ آپ کا یہ رسالہ ہزاروں لوگوں کے دکھوں کا مداوا ہے‘ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی ٹیم کو اپنی حفاظت میں رکھے اور خاتمہ بالاخیر فرمائے۔ جناب! میں پچھلے 35 سال سے جوڑوں کے درد (گنٹھیا) میں مبتلا تھا‘ برسات کے موسم اور سردیوں میں شدید اور ناقابل برداشت تکلیف پیدا ہوجاتی تھی جس سے نہ ہی میں قمیص خود پہن سکتا تھا اور نہ ہی سردیوں کے موسم میں خود اپنے اوپر رضائی لے سکتا تھا۔ مجھے یہ مرض اپنی والدہ محترمہ کی جانب سے ورثہ میں ملا تھا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے اس مرض کیلئے امریکہ اور انگلینڈ سے بھی علاج کرایا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا‘ بعدازاں مجھے معلوم ہوا کہ اس مرض کا علاج ایلوپیتھی طریقہ علاج میں نہیں ہے یہ معلوم ہونے کے بعد پاکستان کے نامور طبیب صاحبان سے علاج کرواتا رہا مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی اور ہاتھ پاؤں و دیگر اعضاء ٹیڑھے ہونا شروع ہوگئے۔

میں آپ کے رسالہ عبقری کا کافی عرصہ سے قاری ہوں۔ جولائی 2010ء کے رسالہ عبقری کے صفحہ نمبر 25 پر اس مرض کیلئے ایک درج ذیل نسخہ لکھا ہوا تھا ’’گھٹنوں کے درد کیلئے لاجواب نسخہ‘‘ ایک پیالہ سرکہ اور ایک پیالہ شہد میں لہسن کے آٹھ دانے چھیل کر ملایئے۔ انہیں گرائنڈر میں ڈال کر اچھی طرح حل کرکے آٹھ دن فریج کے نچلے خانہ میں رکھیے۔ نویں دن سے صبح نہار منہ ایک بڑا چمچ اس آمیزے کا پی کر آدھ گھنٹے بعد ناشتہ کرلیں۔ پندرہ دن بعد ہی مثبت اثرات ظاہر ہوں گے۔ یہ مکمل نسخہ ہے۔ سرکہ پھلوں کا خریدیئے سیب یا انگور کا ہو تو بہتر ہے۔ شہد خالص ہو ورنہ فائدہ نہ ہوگا اس نسخہ کی تفصیل عبقری ماہ ستمبر 2010 کے صفحہ نمبر 32 پر موجود ہے۔ جناب! میں نے یہ نسخہ بنایا اور استعمال کرنا شروع کردیا۔ آہستہ آہستہ مثبت اثرات ظاہر ہونا شروع ہوئے اور بالآخر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں سوفیصد تندرست ہوگیا اور اب کسی جوڑ میں کسی قسم کا درد نہ ہے اور نہ ہی کسی اعضا پر سوزش بلکہ جو میرے اعضاء ٹیڑھے ہونا شروع ہوگئے تھے وہ رک گئے بلکہ ٹھیک ہونا شروع ہوگئے ہیں اور میں اب بالکل ٹھیک اور تندرست ہوں۔ 35 سال پرانا مرض ختم ہوچکا ہے۔ **(میاں محمد افتخار‘ جڑانوالہ)**

میرے روحانی مشاہدات و تجربات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! الحمدللہ جب سے عبقری سے جڑا ہوں زندگی میں بہت سکون ہے۔ عبقری پڑھنے کی وجہ سے آپ کے درس سننا شروع کیے‘ درس سننے کی وجہ سے آپ سے بیعت ہوا۔ آپ کے بتائے ہوئے اعمال الحمدللہ جاری ہیں۔ مجھے گھٹنوں میں بہت درد رہتا تھا جب سے وضو کے بعد تین گھونٹ پانی پیا اور چوتھی مرتبہ پانی ہاتھ میں لے کر نیچے گرادیا پھر گھٹنوں پر پھیر لیا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے درد اسی وقت ختم ہوگیا۔ الحمدللہ۔ مجھے ہر وقت پیٹ میں درد رہتا تھا اور بدہضمی بھی رہتی تھی لیکن جب سے وضو کے بعد تین گھونٹ پانی اس نیت سے پینا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اب بالکل ٹھیک ہوں‘ نہ درد رہا نہ بدہضمی۔ الحمدللہ! ۔ اس کے علاوہ میرے ساتھ ایک مسئلہ تھا جسے بتاتے ہوئے مجھے شرم آرہی تھی‘ اگر کوشش بھی کرتا‘ بچنے کی تو بھی میں بچ نہ سکتا لیکن الحمدللہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اور آپ کے بتائے ہوئے اعمال سے میں ان گندی چیزوں سے دور ہوگیا ہوں۔ الحمدللہ اب جب میں پیشاب کرنے جاتا ہوں تو بیت الخلاء والی دعا پڑھتا ہوں۔ بیت الخلاء کے اندر جاکے میں زبان کو حرکت دیئے بغیر دل میں دعا پڑھتا رہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا مجھ گنہگار پر خصوصی فضل و کرم ہوا ہے اس عمل سے مجھے بہت بہت فائدہ ہوا ہے میں حیران ہوں اس دعا کی برکات واقعی بہت زیادہ ہیں۔

اسی طرح ایک مرتبہ میں اپنی ڈیوٹی پر تھا کہ مجھ سے کچھ غلطی ہوگئی‘ ایک افسر آئے انہوں نے مجھے چیک کیا‘ میں ڈر گیا کہ جا کر اوپر منیجر کو بتائے گا میرے دل میں اللہ تعالیٰ نے خیال ڈالا اور میں اکتالیس مرتبہ سورۂ انعام کی آیت نمبر 45 پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے اس معاملے کو رفع دفع کردیا۔ الحمدللہ۔ میرے ایک دوست ہیں ان کی اہلیہ کو پچھلے پانچ سالوں سے پورے جسم میں درد تھا ان کو میں نے اکتالیس مرتبہ سورۂ رحمٰن اور اکتالیس مرتبہ سورۂ تغابن پڑھ کر کورے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہر تکلیف، شر اور خطرہ سے حفاظت: تکلیف، شر اور خطرہ کے وقت اجتماعی طور پر چند آدمیوں کو اکٹھا کر کے اسم یَامُقَدِّمُ کو 125000 مرتبہ پڑھا جائے تو انشاء اللہ ہر تکلیف اور شر کا خطرہ ٹل جائے گا۔

گھڑے کے پانی پر دم کرنے کو کہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ اب بالکل ٹھیک ہیں۔ الحمدللہ۔ اسی طرح میرے ایک دوست کی بیٹی کو الٹیاں لگ گئی تیں وہ رک ہی نہیں رہی تھیں، ان کو جینڈس بھی ہو گیا تھا میں نے ان کو ہر وقت سورۂ رحمٰن سننے کو کہا وہ ہر وقت سنتی رہیں کچھ ہی دنوں میں وہ بالکل ٹھیک ہو گئیں۔ الحمدللہ!۔ درج بالا تمام تجربات میں نے عبقری سے دیکھے اور خوب پائے اب میں کچھ اپنے مشاہدات بھی عرض کر رہا ہوں۔ **امتحان میں کامیابی کیلئے:** سورۂ قلم کی پہلی آیت جس ہاتھ سے لکھتے ہیں اس کی شہادت والی انگلی پر لکھ لیں، انشاء اللہ ایسی ایسی چیزیں پیپر دیتے وقت ذہن میں آتی ہیں، بندہ گمان نہیں کر سکتا انشاء اللہ اس کا قلم رکے گا نہیں۔ **منہ پر اگر دانہ ختم نہ ہو رہا ہو تو:** فرض نماز کے بعد تھوک شہادت والی انگلی پر لگا کر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر اس دانے پر لگا دیں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے اندر اندر وہ دانہ بالکل ختم ہو جائے گا۔ یہ میرے احوال تھے اور مشاہدات جو آپ کی خدمت میں عرض کیے ہیں۔ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو استقامت نصیب کریں۔ آمین! اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی، علم اور عمل میں برکت نصیب کرے۔ آمین!۔ اللہ تعالیٰ تسبیح خانہ کی ضروریات کو غیبی خزانہ سے پورا فرمائے۔ آمین! ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔ (ذیشان نور، راولپنڈی)

موٹے آٹے کے فوائد

سہیل بن سعد رضی اللہ عنہٗ سے کسی نے پوچھا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کبھی میدے کی روٹی کھائی ہے انہوں نے جواب دیا: ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے آخر عمر تک کبھی میدہ آیا تک نہیں'' پوچھنے والے نے پھر پوچھا: ''کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانے میں چھلنیاں تھیں'' انہوں نے جواب دیا: ''چھلنیاں نہیں تھیں، آٹے پر پھونک مار لیا کرتے تھے اس سے موٹے موٹے تنکے اڑ جاتے تھے، پھر آٹا گوندھ لیا جاتا تھا۔'' آج کی سائنس خوراک کو بہت اہمیت دیتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہماری دوائیں اس وقت ناکام ہو جاتی ہیں جب مریض ناقص غذا کھا کر جسم کو تندرست رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ غذا میں سب سے پہلا مسئلہ آٹے کا ہے۔ اس لیے کہ بازار کا آٹا بالکل میدے کی طرح کا ہوتا ہے جو لوگ گندم خرید کر آٹا پسواتے ہیں وہ بھی بہت باریک پسواتے ہیں اس میں بھوسی یعنی چھان بورا بالکل نہیں ہوتا جب کہ آٹے میں اصل طاقتور چیز چھان بورا ہی ہے۔ دل کے امراض کے ماہرین اپنے مریضوں کو بغیر چھنے آٹے کی روٹی کھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ مریضوں کو خاص ہدایت ہوتی ہے کہ وہ ایسے آٹے کی روٹی کھائیں جو موٹے اور بغیر چھنے آٹے کی ہو۔ چھان بورا خون میں کولیسٹرول اور لیسی تھین کے بڑھنے کو روکتا ہے اس سے خون گاڑھا نہیں ہوتا۔ چھان بورے میں ایسے اجزا موجود ہیں جو دل کی نالیوں کے سکڑاؤ کے عمل کو کم کرتے ہیں حتیٰ کہ دل کی نالیاں چھان بورے کے مستقل استعمال سے زیادہ سے زیادہ خون لینے کی طاقت حاصل کر لیتی ہیں۔ موٹے آٹے کی روٹی نہ کھانے کی وجہ سے اس وقت ہر شخص معدے کا مریض ہے۔ گیس، تبخیر، دائمی قبض یہ تمام امراض دراصل ہماری غذا سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ اہم باریک آٹا ہے۔ موٹا آٹا آنتوں کی حرکات کو جسمانی ضرورت کے مطابق بڑھا دیتا ہے۔ اس سے آنتوں کی خشکی اور ان کی حرکات کی کمی ختم ہو کر دائمی قبض ختم ہو جاتی ہے۔ دائمی دمے کے مریضوں کو جب چھان بورے والی روٹی دی گئی تو وہ حیرت انگیز طریقے سے صحت کی طرف مائل ہوئے۔ اگر چھان بورے کو ابال کر اس کا جوشاندہ چائے یا قہوہ کی طرح پیا جائے تو یہ کھانسی، نزلہ، زکام، دمہ اور معدے کی تبخیر کیلئے مفید اور آزمایا ہوا نسخہ ہے۔ (حکیم غلام نبی چراغ، ملتان)

موسم سرما میں موم کے فوائد بھی جان لیں

موم مشہور چیز ہے، ہر جگہ مل جاتا ہے، شہد کی مکھیوں کے چھتہ سے حاصل ہوتا ہے۔ اکثر مرہموں میں موم کسی مناسب تیل کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ زخموں کو صاف کرنے اور ان کو بھرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر قسم کے درد کو تسکین دینے اور ورم کو گُھلانے کے کام آتا ہے۔ موم ایک تولہ کو تِلوں کے تیل (تین تولہ) میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ سینہ یا پسلی میں درد ہو یا کسی دوسرے عضو میں ریح یا سردی سے درد کی شکایت ہو تو اس کی ہلکی گرم مالش کرنے سے آرام آ جاتا ہے۔ اگر اس میں چھ ماشہ سونٹھ باریک پیس کر ملائیں اور اس کے بعد مالش کریں تو زیادہ اثر ہوتا ہے۔ بعض عورتوں کی چھاتیوں میں دودھ جم جاتا ہے یا بچہ کا سر لگنے سے ورم اور درد پیدا ہو جاتا ہے یا گانٹھ پڑ جاتی ہے ان سب حالتوں میں ورم کی ٹکیہ بنا کر چند روز تک باندھنے سے یہ شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ چار چار رتی موم کی گولیاں بنا کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر ایک ایک گولی صبح و شام کھانے سے (بعض لوگوں کے بیان کے مطابق) خون بواسیر بھی بند ہو جاتا ہے۔ اگر پیچش ہو یا اندر کوئی پھوڑا ہو یا پرانے دست ہوں تو وہ بھی اس کے کھلانے سے رک جاتے ہیں۔ (انتخاب: کوثر خیر پور میرس)

میرے آزمودہ تین ٹوٹکے قارئین کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس تین آزمودہ نسخہ جات ہیں جو میں قارئین عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں جن میں دو نسخہ جات مرہم کے ہیں اور ایک چہرے پر داغ دھبوں کا علاج ہے۔ **نسخہ مرہم:** گندے زخموں کو صاف کر کے بہت جلد بھرتا ہے، پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرتا ہے یا پھوڑ ڈالتا ہے۔ **ھوالشافی:** روغن سرس تین چھٹانک، میٹھا سندور ایک چھٹانک، نیلا تھوتھا ایک ماشہ۔ تینوں اجزاء کو لوہے کی کڑاہی یا مٹی کے روغنی پیالے میں تیل جلا کر سندور اور نیلا تھوتھا پسا ہوا ملا دیں اور لوہے کی چھری سے تیزی سے ہلاتے رہیں رنگ سیاہ ہوتے ہی کڑاہی یا پیالہ نیچے اتار دیں تاکہ سندور جلنے نہ پائے۔ **نسخہ مرہم سفیدہ کاشغری:** یہ مرہم پھوڑے کو خشک کرتا ہے اور زخم کو بھرتا ہے۔ نسخہ: موم سفید چار تولہ، چربی گاؤ یا بکری چار تولہ، روغن کنجد بارہ تولہ میں پگھلا کر سفیدہ کاشغری تین تولہ، کافور ایک تولہ ملا کر مرہم بنائیں۔ **ترکیب استعمال:** ضرورت کے مطابق کپڑے کا پھایہ بنا کر اور اس پر مرہم لگا کر زخم پر چپکا دیں۔
چہرے کے داغ دھبے اور مہاسوں کیلئے: یہ ٹوٹکہ چہرے کے داغ دھبے اور مہاسوں کو دور کرتا ہے۔ نسخہ: پوست درخت سرس (شیریں)، کنجد سیاہ ہموزن لیں، کوٹ چھان کر باریک کر لیں۔ خوراک: تھوڑی سی دوا پانی میں ملا کر چہرہ پر لیپ کریں۔ دو گھنٹے بعد تازہ پانی سے چہرہ کو دھو لیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ ٹوٹکہ استعمال کریں پھر اس کا کمال دیکھیں۔ (غلام سرور خان، راولپنڈی)

میرے آزمودہ وظائف قارئین کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے رسالہ ماہنامہ عبقری سے بہت زیادہ متاثر ہوں اور میں بھی یہ چاہتا ہوں کہ میرے کچھ آزمودہ وظائف بھی عبقری رسالہ میں شامل کریں تاکہ لاکھوں کا بھلا ہو اور میرے لیے صدقہ جاریہ بنے۔ میرے آزمودہ وظائف درج ذیل ہیں:۔
قرآنی آیات سے شوگر کا علاج: اول و آخر درود شریف تین مرتبہ، درمیان میں درج ذیل آیت تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿بنی اسرائیل ۸۰﴾
بچھو کاٹے کا علاج: اگر بچھو کاٹ جائے تو درج ذیل آیت مبارکہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ بچھو کاٹے کا درد نہیں ہوگا۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿الصفت ۷۹﴾ (ڈاکٹر عبدالرحمٰن جونیجو، تھرپارکر)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

نیکیوں میں ترقی: رات کو سونے سے پہلے دن بھر کے نیک و بد کاموں کی پڑتال کرؤ بدی کو ترک اور نیکیوں میں ترقی کرنے کی کوشش کرو۔

دودھ جلیبی سے قوت وطاقت کا طوفان فوری پائیے

محمد طاہر صدیق' لاہور

ہفتے میں ایک بار بھی اگر آدھا کلو دودھ میں ایک پاؤ جلیبیاں کھالی جائیں تو زندگی کا رنگ ہی بدل جاتا ہے۔ کمر درد، تھکاوٹ، پریشانی، اعصابی تناؤ، نزلہ، زکام، بخار، ہڈیوں، جوڑوں کا درد' سر درد' پٹھوں کا درد کھچاؤ جیسی بیماریوں کی ہمت نہیں ہوتی کہ وہ آپ کے قریب بھی آئیں۔

پاکستان میں جلیبی اور موسم سرما کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ وہ کہتے ہیں نا کہ سخت جاڑے کی رات میں گرم گرم دودھ میں بھیگی ہوئی جلیبی جب تک نہ کھالیں سردی کا مزہ ہی نہیں آتا یا جس صبح ناشتہ میں دودھ جلیبی نہ ہو وہ ناشتہ ہی کیا۔ پاکستان میں جلیبی کے حوالے سے کئی دلچسپ باتیں بھی اکثر سنی اور کہی جاتی ہیں مثلاً کسی پر طنز بھی کرنا ہو تو کہا جاتا ہے' ہاں! ہاں! تم تو بہت سیدھے ہو جلیبی کی طرح! اکثر یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جلیبی دیکھ کر تو انگریز سرکار بھی پریشان تھی' سوچتی تھی اس ٹیوب میں شیرا کہاں سے بھرا جاتا ہے۔ موسم سرما میں پاکستان میں قریب قریب ہر امیر اور غریب آدمی کے دسترخوان پر جلیبی ضرور موجود ہوتی ہے۔ موسم سرما میں جلیبی آپ کو پاکستان کے ہر صوبے ہر دیہات ہر شہر میں ملے گی۔ جہاں مٹھائی وہاں جلیبی! کچھ سیانوں کا تو یہاں تک کہنا ہے کہ ''جلیبی ہماری قومی مٹھائی ہے'' پھر اس کی تاریخ کھوجئے تو اس کا سلسلہ مغلیہ دور سے جا ملتا ہے۔ لاہور کا پنجابی ہو یا لندن میں رہنے والا پاکستانی ہر خوشی کے موقع پر جلیبی کھانا نہیں بھولتا اور پنجاب کے بعض علاقوں میں بھی بچوں کی شادی بغیر جلیبی کے ہو ہی نہیں سکتی۔ جلیبی کو موسم سرما میں خاص طور پر شوق سے کھایا جاتا ہے۔ پاکستان میں موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی جلیبی کا سیزن بھی شروع ہو جاتا ہے اور خاص کر کے پنجاب میں مٹھائی کی دکانوں کے علاوہ گرما گرم جلیبی کی فروخت کے لیے عارضی دکانیں بھی قائم ہو جاتی ہیں، بچے ہوں یا بڑے، جوان ہوں یا بوڑھے سب ہی میٹھی میٹھی مزیدار جلیبی شوق سے کھاتے ہیں۔ ماہر کاریگر جلیبی تیار کرنے کے لیے میدے کا خمیر تیار کرتے ہیں، جس میں رنگ ڈال کر اسے پکایا جاتا ہے، پھر چینی کے شیرے میں ڈبو کر جلیبی میں مٹھاس بھری جاتی ہے، موسم سرما میں لوگ دودھ جلیبی بھی شوق سے کھاتے ہیں۔ یوں تو بل کھاتی جلیبی زندگی کے پیچ و خم کو ظاہر کرتی ہے، لیکن شیرہ ٹپکاتی جلیبی کی مٹھاس بتاتی ہے کہ زندگی نمکین ہی نہیں میٹھی بھی ہے۔ دودھ کے پیالے سے اٹھتی بھاپ کے ساتھ اُس میں دودھ میں ڈوبی ہوئی نرم گرم جلیبیاں صحت اور تندرستی کی ضمانت سمجھی جاتی تھیں۔ افسوس صد افسوس ہم کیسی کیسی نعمتوں کو بھول گئے۔ ہفتے میں ایک بار بھی اگر آدھا کلو دودھ میں ایک پاؤ جلیبیاں کھالی جائیں تو زندگی کا رنگ ہی بدل جاتا ہے۔ کمر درد، تھکاوٹ، پریشانی، اعصابی تناؤ، نزلہ، زکام، بخار، ہڈیوں، جوڑوں کا درد' سر درد' پٹھوں کا درد کھچاؤ جیسی بیماریوں کی ہمت نہیں ہوتی کہ وہ آپ کے قریب بھی آئیں۔ مردانہ طاقت کیلئے بے مثال خوراک ہے۔ خواتین کے تمام نسوانی مسائل کا بہترین ہے۔ کاش! ہم ہماری نئی نسل ہمارے بزرگوں کے روایتی ٹوٹکوں کا احترام کرے اور ان لاجواب ذائقہ دار ٹوٹکے کو سمجھ کر اس پر عمل کر کے زندگی کا لطف دوبالا کریں۔

قوت کا طوفان پیدا کرنے کا دیسی ٹوٹکہ

الحمدللہ! اگر اس نسخہ کو چالیس دن استعمال کر لیا جائے تو قوت کا وہ طوفان پیدا ہوگا کہ برداشت مشکل ہو جائے گی' چہرے کا رنگ سرخ ہو جائے گا' آنکھوں کے گرد حلقے ختم ہو جائیں گے' مردانہ امراض کے شکار مردوں کیلئے تو یہ نئی زندگی ہے۔ اگر آپ نماز پنجگانہ ادا کرتے ہیں تو اس ٹوٹکہ کا اثر دوگنا ہو جائے گا۔ الحمدللہ! اس ٹوٹکے کے استعمال سے لاتعداد خوش و خرم زندگی گزار رہے ہیں۔ بقول ایک حکیم صاحب کے اگر اس نسخہ کے فوائد کی مثالیں لکھنا شروع کر دوں تو کئی صفحات بھر جائیں۔ **ھوالشافی:** ستاور نامی بوٹی پنساری سے عام مل جاتی ہے اس کو سوگرام لے لیں اور اچھی طرح پیس لیں۔ پیسنے کے بعد کسی حلوائی کے پاس جائیں جو جلیبیاں نکالتا ہو' اس کو کہیں کہ ایک پاؤ جلیبیاں وہ چاہئیں جو شیرہ میں ڈوبی نہ ہوں' بغیر شیرہ کے ہوں اور جلیبیاں خالص دیہاتی دیسی گھی میں نکالے۔ جلیبیاں نکالنے سے پہلے جتنے میدے سے پاؤ جلیبیاں نکلتی ہوں اس میں پچاس گرام پسا ہوا ستاور ڈال کر اچھی طرح مکس کر کے جلیبیاں نکالے۔ ان جلیبیوں کو کاغذ کے لفافہ میں ڈال لیں۔ **طریقہ استعمال:** آدھ کلو گرام گرم دودھ میں سوگرام جلیبیاں توڑ توڑ کر ڈال لیں تاکہ وہ اچھی طرح ڈوب جائیں اس میں حسب ذائقہ شہد ڈالیں اور پندرہ منٹ کیلئے رکھ دیں' پندرہ منٹ کے بعد جلیبیاں نرم ہو جائیں گی' چمچ سے نوش فرمائیں اور دودھ بھی پی لیں۔ **پرہیز:** کھٹی، تلی اور گرم مصالحہ والی اشیاء کا پرہیز۔ رات کو کھانا نہیں کھانا' سونے سے دو گھنٹہ پہلے صرف یہی درج بالا ٹوٹکہ کھائیں۔ کمزور معدہ والے اس کی آدھی خوراک کھائیں۔ بعد میں آہستہ آہستہ بڑھالیں۔ نسخہ کھانے کے بعد پانی نہیں پینا۔ اگر یہ چالیس دن استعمال کریں تو کمزوری ساری زندگی قریب سے بھی نہیں گزرے گی۔

روحانی کیفیت

س۔م

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اپنے مرشد کیلئے بے پناہ عقیدت اور خلاص کے ساتھ دعا گو ہوں' اللہ رب العزت آپ کو تاحیات سکھ، چین اور راحت نصیب فرمائے اور آپ کی نسلوں میں برکت عزت، صحت اور راحت نصیب فرمائے۔ آمین۔ 23 ستمبر کو آپ سے ملاقات تھی میں آپ تک کیسے پہنچی' کیسے ملاقات کیلئے اللہ پاک سے وسائل مانگے' کیسی تڑپ تھی کہ کسی طرح وہاں پہنچ جاؤں لیکن حالات' سفر کے اخراجات کی اجازت نہیں دیتے تھے میں اللہ پاک سے مانگ رہی تھی کہ وہ بندوبست کر دے' اللہ کے دوست سے میری ملاقات کا موقع ہاتھ سے نہ جانے دے' دل میں آپ کیلئے بہت ساری عقیدت اور محبت تھی جس کی بنا پر اللہ پاک نے سن لی اور بہترین انتظام مقرر کیا اور مجھے آپ کے شہر لاہور پہنچا دیا۔ بے پناہ خلوص اور محبت لے کر میں تسبیح خانہ پہنچی' جہاں ملاقات کیلئے لوگوں کا ہجوم تھا' جب ملاقات کیلئے میرا ٹوکن نمبر آیا اور آپ کے سامنے آئی تو سب کچھ بھول گیا' اپنے مرشد کی عقیدت میں دوڑی دوڑی وہاں گئی' اللہ پاک سے دعائیں مانگتی رہی لیکن آپ کو اک نظر نہ دیکھ سکی' آپ سے نہ کچھ پوچھ سکی' نہ کچھ کہہ سکی' میرے شوہر نے دنیا لینے بھیجا تھا میں تو نور مانگ بیٹھی' اللہ کی محبت کا اظہار کر دیا اور آپ نے چند تحفے عطا فرمائے کہ باوضو رہنا' کشف المحجوب کے درس سننا' درود ابراہیمی لاکھوں کی تعداد میں پڑھنا۔ ملاقات صرف چند منٹ پر مشتمل تھی لیکن دل میں اک مٹھاس' اک نور پیدا ہو گیا۔ آپ یقین کریں حضرت جی یہ چند منٹ مجھے میری زندگی اور آخرت دے گئے' پتہ نہیں اگر آپ کی توجہ چند منٹ میں نور بھر سکتی ہے تو میں تو ساری زندگی آپ کے عقیدت میں گزار دوں' اللہ پاک کا نور لیتی رہوں' حضور نبی کریم ﷺ کی سچی پرخلوص محبت لیتی رہوں' آپ کے درس نے مجھے دنیا میں رہنا سکھایا اور کشف المحجوب نے اللہ پاک سے متعارف کرایا' اس اللہ پاک نے آپ کے لہجے سے آپ کی آواز سے دل میں اپنی محبت کا اک قطرہ ڈال دیا' اس اللہ پاک کی محبت نے مجھے آپ تک پہنچا دیا' آپ جو رمضان میں روز صدقے کا عمل بتایا تھا اس دن سے آج تک اور انشاء اللہ مرتے دم تک روزانہ کی بنیاد پر صدقہ نکالتی ہوں جتنی اللہ توفیق دے اور نیت میں ساتھ یہ دعا بھی شامل ہوتی ہے کہ میرے دل میں آپ کی عقیدت اور محبت پیدا ہو جائے اور اللہ پاک نے اس صدقے سے بے پناہ سکون' (باقی صفحہ نمبر 34 پر)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گاجر کھانے والے کو دل کا عارضہ نہیں ہوتا: گاجر کا حلوہ جسم کو طاقت دیتا ہے‘ دل کے امراض میں مفید ہے‘ روزانہ گاجر کا جوس ایک گلاس پینے سے دل کا عارضہ نہیں ہوتا۔

پاک فوج کے جوان نے بلند آواز کلمہ پڑھا اور شہید ہو گیا

ہم آپریشن کے دوران واپس نہ جاسکتے تھے اس لیے اس کو کوئی طبی امداد فراہم نہ کی جاسکی اس جوان ذکاء اللہ کی لاش اور پہلے جوان عمرحیات کی لاش تین دن تک مقامی کیمپ میں پڑی رہیں نہ تو وہ خراب ہوئیں اور نہ ہی ان میں کوئی بدبو پیدا ہوئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ واقعہ مجھے پاک فوج کے ایک جوان محمد سرفراز نے سنایا۔ میں اسی کی زبانی یہ واقعہ قلمبند کررہا ہوں۔ یہ 2009ء کی بات ہے ہم ایک فوجی آپریشن پہاڑی علاقہ میں مقیم تھے‘ ایک دن شام کو ہمیں دشمن پر حملہ کرنے کا حکم ملا‘ ہم سب فوراً آپریشن کیلئے روانہ ہوگئے‘ آپریشن کا علاقہ پہاڑی علاقہ تھا اور گھنے جنگلات پر محیط تھا، ہم درختوں کی اوٹ لیتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے چونکہ درختوں کے تنے کافی چوڑے تھے اس لیے ایک آدمی آرام سے ان کے پیچھے چھپ سکتا تھا‘ ایک مقام پر پہنچ کر ہم لوگ رُک گئے اور دشمن کی پوزیشن کا اندازہ کرنے لگے‘ دشمن کہیں نظر نہیں آرہا تھا ہم نے آگے بڑھنا چاہا‘ جیسے ہی ہمارا ایک جوان عمرحیات (جن کا تعلق ضلع وہاڑی سے تھا) درخت کی اوٹ سے نکلا‘ گولی چلنے کی آواز آئی اور اس جوان کے بلند آواز کلمہ پڑھنے کی آواز ہم سب نے سنی‘ چونکہ وہ جوان ہم سے پیچھے تھا‘ اس لیے ہم اسے دیکھ نہ سکے‘ ہم سمجھے کہ شاید وہ زخمی ہوا ہے۔ بعد میں پتہ چلا کہ سر میں گولی لگنے کی وجہ سے وہ جوان کلمہ پڑھتے ہی شہید ہوگیا تھا۔ ہم نے دشمن پر بھرپور حملہ کیا اور دشمن کو بھاری جانی نقصان کے ساتھ اس کے قبضہ سے بہت سارا علاقہ کلیئر کروالیا۔ پھر اس جوان کی لاش کو اٹھا کر نزدیکی کیمپ میں پہنچا دیا۔ اس جوان کی لاش تین دن تک اسی کیمپ میں موجود رہی کیونکہ جب تک آپریشن ختم نہ ہوجاتا‘ مین کیمپ سے کوئی گاڑی نہ آسکتی تھی‘ تین دن لاش وہاں رہنے کے باوجود بھی ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے ابھی ایک دو گھنٹہ پہلے ہی یہ جوان شہید ہوا ہے‘ نہ تو لاش خراب ہوئی اور نہ ہی اس میں کوئی بدبو پیدا ہوئی‘ یہ پاک فوج کے شہید کے ساتھ اللہ کی خاص رحمت کا ثبوت تھا۔ اسی آپریشن میں دوسرے شہید ہونے والے جوان ذکاء اللہ کا تعلق ضلع سرگودھا سے تھا جبکہ پہلے جوان کا تعلق ضلع وہاڑی سے تھا، سرگودھا والا جوان فوج کو چھوڑ کر چلا گیا تھا اور ایک سال تک واپس نہ آیا پھر اللہ کی کرنی کہ وہ شخص واپس آیا اور ہمارے ساتھ آپریشن میں شامل ہوگیا ابھی اس کو واپس آئے ہوئے پانچ‘ چھ دن ہی گزرے تھے کہ ہم آپریشن کے لیے روانہ ہوگئے‘ یہ جوان بھی ہمارے ساتھ تھا‘ پہلے جوان کے شہید ہونے کے بعد ہم جب آگے بڑھے تو دشمن کی طرف سے فائرنگ ہوئی اور گولیوں کے دو بریسٹ اس جوان کو لگے۔ تقریباً اٹھارہ یا بیس گولیاں اس کو لگیں اس کے باوجود یہ جوان دو تین گھنٹے تک زندہ رہا اور خون زیادہ بہہ جانے اور کمزوری کی وجہ سے شہید ہوگیا چونکہ ہم آپریشن کے دوران واپس نہ جاسکتے تھے اس لیے اس کو کوئی طبی امداد فراہم نہ کی جاسکی اس جوان ذکاء اللہ کی لاش اور پہلے جوان عمرحیات کی لاش تین دن تک مقامی کیمپ میں پڑی رہیں نہ تو وہ خراب ہوئیں اور نہ ہی ان میں کوئی بدبو پیدا ہوئی ایسے لگتا تھا کہ جیسے یہ جوان ابھی ابھی شہید ہوئے ہیں۔ ہم نے مسلسل دو دن اور دو راتیں بغیر کھانا کھائے آپریشن جاری رکھا اور دو دن کے بعد ہمیں ایک دن پہلے کی پکی ہوئی روٹی ملی جو کہ اس وقت کسی نعمت سے کم نہ تھی یہ بھی اللہ کی مدد اور رحمت کی وجہ سے ممکن ہوا کہ ہم دو دن تک بغیر کھانا کھائے آپریشن لڑتے رہے۔ **(محمد شہزاد مجذوبی)**

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں‘ ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

ہیضہ‘ بدہضمی یا پیٹ درد فوری آرام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک ٹوٹکہ قارئین عبقری کیلئے لکھ رہا ہوں‘ میرا بارہا کا آزمودہ ہے۔ اگر کسی کا پیٹ خراب ہو‘ درد ہو‘ بدہضمی ہو یا ہیضہ ہو تو سورۂ مرسلات پارہ نمبر 29 کی آیت نمبر 42،43 پڑھیں۔ اس کا طریقہ اس طرح ہے کہ درج بالا آیات پڑھتا جائے اور پیٹ پر ہاتھ گول دائرے کی شکل میں گھومتا جائے‘ کچھ ہی دیر میں بھوک محسوس ہوگی اور پیٹ صحیح ہوجائے گا اگر ایسا نہ کرسکے تو پانی پر دم کرکے پئیں‘ پھر فائدہ ہوگا۔ **(حاجی نیاز احمد‘ راولپنڈی)**

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

اس سبق میں ایک بہت بڑی بات کی طرف اشارہ ہے یعنی امت میں آنے والے فتنوں کی بات ہے۔ ذرا غور سے سمجھئے گا۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے دو فتنوں کا تذکرہ کیا ہے۔ ایک معتزلہ کا تذکرہ کیا ہے اور دوسرا قدریہ کا تذکرہ کیا ہے۔ یہ دونوں فتنے ہیں جو مختلف صورتوں میں ہر دور میں اٹھیں گے۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: خیال کرنا جب یہ فتنے اٹھیں گے تو اس وقت کتاب و سنت نبوی ﷺ یہ دو چیزیں کام آئیں گی۔ کتاب سے مراد ’’قرآن پاک‘‘ اور سنتِ نبوی ﷺ سے مراد ’’حضور سرور کونین ﷺ کا طریقہ اور تعلیم ہے‘‘۔ سنت یہ ہے کہ حضور ﷺ نے وہ عمل جو بار بار کیا اور آخری وقت تک کیا اس دنیا سے پردہ فرمانے سے پہلے تک، وصال سے پہلے تک کیا وہ سب سنت ہے۔ میں یہاں لفظ ’’وصال‘‘ کہہ رہا ہوں لفظ موت نہیں کہہ رہا کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہوتے ہیں۔ تو وصال کہہ رہا ہوں یعنی دوست کی دوست سے ملاقات، یار سے یار کی ملاقات کو وصال کہتے ہیں۔ محبوب کی محبوب سے ملاقات ہوگئی اسکو وصال کہتے ہیں۔ **کامیابی کی شاہراہ:** تو جب بھی آپ یہ دیکھیں کہ کوئی فتنے آئے ہیں اس میں کیا کروں، کہاں جاؤں؟ ایک بات یاد رکھئے گا جب راستے ہر طرف نظر آئیں یعنی چوراستہ آجائے ناکہ اس طرف بھی راستہ جارہا ہے، اُس طرف بھی جارہا ہے، دائیں بائیں آگے پیچھے ہر طرف راستے جارہے ہیں تو پھر دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ ٹریفک کس طرف چل رہی ہے۔ ٹریفک جس پر رواں دواں ہے ہم بھی اس پر چلتے ہیں۔ سرور کونین ﷺ نے جس عمل کو کیا، پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے، خلفاء راشدین نے اس عمل کو کیا پھر تابعین نے تبع تابعین نے اس عمل کو تواتر کے ساتھ کیا، مسلسل کیا اس کو سنت کہتے ہیں۔ وہ شاہراہ ہے بلکہ وہ کامیابی کی شاہراہ ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قبروحشر کا خوف: گناہوں کی کثرت سے قبروحشر کا خوف دامنگیر ہوتو اسم **یَامُؤَخِّرُ** کو کثرت سے پڑھیں‘ اللہ تعالیٰ تمام گناہ معاف فرمادیتے ہیں‘ اوراسے نیک اعمال کی مہلت دیتے ہیں۔ انشاء اللہ

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ وار آپ بیتی قسط نمبر 85

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے‘ اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پُراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

میری زندگی میں جنات آخر کیوں ہیں؟: اس بات کا مجھے خود بھی اندازہ نہیں کہ میری زندگی میں جنات کا رہن سہن‘ جنات کی چہل پہل اور جنات کا آنا جانا آخر کیوں لگا رہتا ہے؟ نہ تو میں نے جنات کو تابع کرنے کیلئے زیادہ چلے کیے‘ نہ بہت وظیفے پڑھے‘ بہت!!! مجاہدوں اور قربانیوں والے عمل کیے‘ نہ ہی میں اپنے آپ کو اتنا زیادہ باکمال عامل کامل سمجھتا ہو۔ **میرا بچپن اور جنات کا ساتھ:** بس بچپن ہی سے جس وقت مجھے جنات کے وجود کا احساس بھی نہیں تھا اس دن سے جنات میرے اردگرد محسوس ہونا شروع ہوگئے تھے‘ کبھی ایسا ہوتا کہ میری والدہ رحمۃ اللہ علیہ مجھے سوتا چھوڑ کر جاتیں والدہ رحمۃ اللہ علیہ خود فرماتی تھیں کہ ایسے محسوس ہوتا کہ تو رو رہا ہے اور جب میں قریب آتی تو مجھے سخت سردی میں میرے اوپر ڈالی ہوئی کمبل ایسے ہلتی ہوئی محسوس ہوتی جیسے کوئی بچے کو دونوں ہاتھوں سے تھپکی دے رہا اور والدہ صاحبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتیں کہ جب میں کمبل اٹھا کر دیکھتی تو بچہ پرسکون سو رہا ہوتا تھا کئی بار ایسا ہوا میں نے محسوس کیا کہ بچہ اتنے گھنٹوں سے کچھ کھا پی نہیں رہا‘ بھوکا ہوگا‘ میں نے اس کو کھلانے کی کوشش کی تو اس کے منہ میں دودھ محسوس ہوا جیسے کسی نے اس کو دودھ پلا دیا ہو اور منہ سے خوشبو نکل رہی تھی‘ والدہ صاحبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتی تھیں کہ بعض اوقات میں بچے کو اکیلا چھوڑ کر جاتی‘ ایسے محسوس ہوتا کہ بچہ ہنس رہا ہے‘ مسکرا رہا ہے اور جس انداز سے بچہ قہقہے لگاتا ہے اسی طرح بچہ قہقہے لگا رہا ہے اور پتا چلتا ہے کہ کوئی اس سے کھیل رہا ہے‘ لیکن میں جب کمرے کے اندر جاتی‘ کوئی نہیں ہوتا تھا لیکن بچہ ایک سمت میں دیکھ کر مسکرا رہا ہوتا تھا اور کھلکھلا رہا ہوتا تھا جیسے کوئی اس سے کھیل رہا ہو اور میرے آنے سے اس نے اپنا رخ بدل دیا ہو۔ **میرا شعور اور جنات کی سرگوشیاں:** جب میں بڑا ہوا اور شعور احساس اور ادراک نے میرا ساتھ دیا تو مجھے محسوس ہوا کہ رات کو سوتے ہوئے میرے کانوں میں کوئی سرگوشی کر رہا ہے اور کہہ رہا دیکھ کلمہ پڑھ کر سو اور سونے کی دعا یاد کر بلکہ سونے کی دعا خود مجھے انہی پراسرار چیزوں نے یاد کروائی‘ سوتے ہوئے کتنے اعمال بتاتے تھے‘ کتنی تسبیحات بتاتے تھے مجھے یاد نہ ہوتی تھیں تو مجھے یاد کرواتے بس میں یاد کرتے کرتے سوجاتا اور صبح اٹھتا تو سب یاد ہوتا اور اگر اس میں کوئی غلطی ہوتی تو پھر دوسری رات وہ پیار محبت سے مجھے یاد کرواتے۔ بعض اوقات بڑی اچھی اچھی کہانیاں سناتے اب تو روز کا یہ معمول بن گیا تھا کہ میں سوتے ہوئے ان کا انتظار کرتا‘ ایک بار مجھے کہنے لگے: اگر باوضو سو گے تو کلاس میں پوزیشن حاصل کرو گے بس پھر کیا تھا میں باوضو سونے لگا سخت سردی ہوتی تھی بستر میں چلا جاتا تھا ایک دم بستر سے نکلتا والدہ صاحبہ رحمۃ اللہ علیہ حیران ہوتیں کیا ہوا؟ پھر کچھ عرصہ کے بعد انہیں پتہ چلنا شروع ہوگیا کہ اب یہ اٹھے گا اور وضو کرے گا‘ مجھے ڈانٹ دیتیں ٹھنڈا پانی ہے‘ کون سا فرض ہے‘ لیکن میں لجاحت منت کرکے انہیں منا لیتا اور میں جاکر وضو کرلیتا۔ یہ وضو کا سلسلہ مسلسل چلتا رہا سالہا سال چلتا رہا اور میں چھوٹے چھوٹے وظائف سونے کی دعا‘ کلمہ پڑھ کر سونا‘ اعمال‘ ذکر اور تسبیحات ان حضرات کی زیرنگرانی‘ کرتا رہا‘ سلسلے چلتے رہے‘ پھر جب میں سکول میں جانے لگا تو یہ حضرات مجھے بہت زیادہ پڑھنے کی تلقین کرتے تھے اور ان کی چاہت ہوتی تھی کہ میں خوب دل لگا کر پڑھوں‘ اپنی کتابوں پر توجہ دوں‘ اپنے استاد کو توجہ دوں‘ اپنے کلاس کو توجہ دوں اور اپنے علم کو توجہ دوں‘ زیادہ کھیل کود اور باہر ادھر ادھر دوڑنا نکلنا‘ بھاگنا‘ چھیڑ چھاڑ‘ شرارتیں اس سے بہت زیادہ منع کرتے تھے اور مجھے اکثر اس کی تلقین کرتے اگر بچپن کی کوئی شرارت میں کر بھی لیتا تو مجھے احساس ہوتا کہ آج رات سونے سے پہلے سرگوشیاں مجھے اس کے بارے میں پیار محبت سے تنبیہ کریں گی اور ایسا ہی ہوتا۔ **یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے مجھے جینا سکھایا:** پیار محبت سے مجھے سمجھایا جاتا اور بتایا جاتا ایسا نہیں کرنا تھا‘ ایسا کرنا تھا اور اگر آپ ایسا کرلیتے یعنی اس کا اچھا حل بتایا جاتا تو بہتر ہوتا۔ یقین جانیے! وہ میری خوشیوں کے دن تھے اور میری راحتوں کا سامان تھا‘ میرا ہر پل‘ ہر سانس‘ خوشیوں اور راحتوں کے ساتھ چل اور ڈھل رہا تھا‘ یہی لوگ تھے جنہوں نے مجھے والدین کا ادب سکھایا‘ یہی لوگ تھے جنہوں نے والدین سے بولنے کا سلیقہ سکھایا۔ یہی سرگوشیاں تھیں جنہوں نے مجھے والدین کو کس نظر سے دیکھنا ہے‘ کس لہجے سے پکارنا ہے‘ کس انداز سے ان سے بات کرنی ہے‘ یہی لوگ تھے جنہوں نے بہن بھائیوں کے ساتھ پیار محبت کا سامان اور سلیقہ دیا تھا‘ یہی لوگ تھے جنہوں نے زندگی میں اوڑھنے‘ بچھونے کا‘ زندگی گزارنے کا طریقہ بتایا اور یہی لوگ تھے جو ہر سانس‘ ہر پل میرے ساتھ تھے۔ میری زندگی کی نوک پلک سنوارتے تھے۔ آج بھی یہی لوگ ہیں‘ جو ہر سانس میرے ساتھ ہیں‘ اسے میں خدائی عطیہ کہوں گا‘ اسے میں اپنا کمال کہتا ہوں نہ کہوں گا اور مجھے خطرہ بھی ہوتا ہے کہ اگر میں اسے اپنا کمال کہوں گا تو یہ نیک ہستیاں کہیں مجھ سے روٹھ نہ جائیں اور مجھ سے ناراض نہ ہوجائیں۔ **وظیفہ اور دماغی خشکی:** پچھلے دنوں کی بات ہے رمضان المبارک کا انیسواں روزہ تھا میں اپنے معمولات کرکے مراقبہ میں بیٹھا تھا تو میرے کانوں میں سرگوشی سنائی دی اور میں چونک پڑا یہ شناسا سرگوشی تھی جسے میں بچپن سے اب تک سنتا آرہا ہوں‘ کہنے لگے: آج فلاں ذکر چھوٹ گیا‘ آپ کو یاد ہے؟ میں چونک پڑا: میں نے مراقبہ چھوڑ دیا‘ اگلی سرگوشی ہوئی: نہیں مراقبہ نہ چھوڑنا‘ اس ذکر کو بعد میں کرلینا لیکن کہنے لگے دیکھو کبھی اس ذکر کو چھوڑنا نہیں۔ کوئی عمل چھوٹ بھی جائے تو اس کی قضا کرلیا کرو‘ عمل کی قضا بہت اثر رکھتی ہے۔ پھر مجھ سے کہنے لگے: کہ کیا آپ نے اپنے کھانے میں کچھ چکنائی استعمال کی ہے‘ کیونکہ آج کل آپ نے چکنائی چھوڑی ہوئی ہے‘ اتنا جلالی ذکر کرتے ہیں‘ اتنے جلالی وظیفے کرتے ہیں اور اتنے جلالی آپ کے معمولات ہیں‘ اس کیلئے چکنائی تو بہت ضروری ہے ورنہ دماغ میں خشکی ہوجائے گی اور مختلف امراض عوارضات اور تکالیف شروع ہوں گی۔ اس سلسلے میں جنات نے اپنا ایک واقعہ سنایا: کہنے لگے کہ مجھے میرے رہبر نے ایک ذکر دیا تھا‘ وہ ذکر سارا کا سارا جلالی تھا اور اس جلالی ذکر کو کرتے کرتے ایک دفعہ میرے ساتھ ایسا ہوا کہ میں سوتا تھا تو نیند نہیں آتی تھی ‘اٹھتا تھا تو چکر آتے تھے‘ بولنا کیا ہوتا تھا بول کیا دیتا‘ حافظہ کمزور ہوگیا‘ چیزیں بھولنا شروع ہوگئیں‘ غصہ جلال بڑھ گیا‘ میں نے اپنے رہبر کو اس چیز کی اطلاع کی تو مجھ سے فوراً فرمانے لگے: لگتا ایسا ہے کہ تم نے سر پر تیل لگانا‘ پاؤں میں تیل لگانا‘ مکھن یا بالائی یا گھی کا استعمال کرنا چھوڑ دیا ہے‘ میں نے ایسا کیا اور کچھ عرصہ کیا تو یہ چیزیں آہستہ آہستہ مجھ سے دور ہوگئیں۔

جنات کو تابع کرنے والوں کا کچھ نہ بچا: قارئین! جنات کی دنیا بہت انوکھی زندگی ہے‘ ان سے دوستی اچھی نہیں‘ ان سے دشمنی تو بہت بُری ہے آپ سوچیں گے ان سے دوستی کیوں اچھی نہیں‘ اگر تو یہ خود دوست بن جائیں تو ہمیشہ ہر نیک جن دوست ہی رہتا ہے اور وفا کرتا ہے اگر ان کو تابع کیا جائے تو یہ شاید بڑی مشکل سے تابع ہوجائیں لیکن کوئی بھی چیز کبھی تابع ہونا پسند نہیں کرتی۔ کوئی بھی چیز تابع نہیں ہوتی اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ نے ہر چیز کو آزاد پیدا کیا ہے اور کوئی چیز غلامی میں چاہے وہ انسان ہو‘ جانور ہو یا جن

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہرفضیلت پانے کاگُر: اپنے نفس کوصبر اور تقویٰ پر مجبور کر پھر تو ہر اس فضیلت کو پالے گا جس کی تو تمنا رکھتا ہے۔

ہوکبھی غلام بننا قبول نہیں کرتا۔ میرے پاس ایسے کتنے بے شمار لوگ آتے ہیں جنہوں نے ہمزاد' جنات جو کہ ایک ہی چیز ہے کوتابع کرنے کے بڑے چلے' عمل کیے' نہ جسم بچا' نہ جان بچی' نہ روح بچی' نہ ایمان بچا' بہت کم ہوں گے جن کا ایمان سلامت ہے' ورنہ تو میں نے اپنی آنکھوں سے ان کو کفریہ عمل' کفریہ کام اور کفریہ عقائد اپناتے دیکھا' ان کی زندگی میں میں نے راحتیں نہیں دیکھیں' خوشیاں نہیں دیکھیں' ان کی زندگی میں تکلیفیں' مسائل اور مشکلات دیکھیں' کسی کی اولاد نہیں' اولاد ہے تو اپاہج ہے' لولی لنگڑی ہے' کسی کی بیٹا بیٹی نہیں اگر ہے تو بدکردار' نافرمان اور باغی ہے۔ دولت' خوشیاں' کامیابیاں' رزق سے تو میں نے اکثر کو محروم دیکھا' بات پھر وہی جنات کو تابع کرنا اور اس کی کوشش کرنا بہت بڑی نادانی ہے' ہاں خود دوست بن جائیں تو ان کی دوستی کو نبھانا بھی بہت بڑی حکمت بصیرت اور حوصلہ کا کام ہے' لیکن دوست جنات کوئی شرائط نہیں رکھتے' کوئی سختیاں نہیں کرتے اور دوست جنات کوئی پریشان نہیں کرتے' جن جنات کو آپ تابع کریں وہ شرائط بھی رکھتے ہیں' مال کی شکل' یا غذا کی شکل میں کوئی چیز بھی لیتے ہیں اور ان کی سختیاں بھی بہت ہوتی ہیں' پابندیاں بھی بہت ہوتی ہیں اور اچھا خاصا انسان ان سختیوں اور پابندیوں کو برداشت کرتے کرتے خود گھل جاتا ہے یا برداشتک کر ہی نہیں پاتا۔ یوں انسان کی زندگی اجیرن بن جاتی ہے اب اگر ان کو چھوڑ دیتا ہے تو وہی چیزیں بعد میں اس کیلئے وبال جان بن جاتی ہیں اور اگر ان کا ساتھ دیتا ہے تو وہ زندگی بھر اسے سکھ کا سانس نہیں لینے دیتی۔ **آئیے ہم جنات کو تلاش کرنا چھوڑ دیں:** آئیے! کیوں نہ ہم جنات کو تلاش کرنے کی جستجو کرنا چھوڑ دیں ہم وہ احتیاطیں کریں کہ جس سے ہم جنات کی کسی بھی تکلیف سے بچ سکیں۔ **جانوروں کے بلوں میں پیشاب ہرگز ہرگز نہ کیجئے:** حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب مدینہ تشریف لے گئے تو وہاں دو بڑے قبائل تھے ایک اوس ایک خزرج، ایک جلیل القدر صحابی رضی اللہ عنہٗ جو کہ خزرج کے بڑے سردار بھی تھے۔ انہوں نے ایک دفعہ کسی جانور کے بل میں بھول سے پیشاب کر دیا کیونکہ حدیث کے مطابق بلوں میں پیشاب کرنے سے منع کیا گیا ہے' انہوں نے یہ عمل جان بوجھ کر نہیں کیا' جنات ان کے دشمن ہوگئے' جنات کا ایک گروہ ہے جس کو ''غول'' کہتے ہیں یہ وہی گروہ ہے جنہوں نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو (احادیث میں اس کا بے شمار جگہ تذکرہ ہے) تنگ کیا اور ان کو رات کو آ کر گلے سے دباتے تھے' یہ وہی ''غول'' کا گروہ ہے جنہوں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو حالت نماز میں غلط فہمی ڈالنے کی کوشش کی' جبکہ وہ اس میں ناکام رہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ براہ راست اللہ کی حفاظت کا نظام تھا۔ یہی وہ ''غول'' ہے جو ہر اس دیندار کو پریشان کرتے ہیں مختلف تکالیف' بیماریوں' دکھوں' مشکلات' مسائل اور ناکامیوں میں مبتلا کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں جو مسنون اعمال یا حفاظت والی دعاؤں سے غفلت کرے۔ خزرج کے سردار حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے ان جنات نے بدلہ لیا اور انہیں شہید کر دیا۔ لہٰذا کوشش کریں کہ جانوروں کے بلوں میں ہرگز ہرگز پیشاب نہ کریں۔ حتیٰ کہ ان کی طرف رخ بھی نہ کریں اور ان سے ہٹ کر اپنی حاجت کو پورا کریں۔ مجھے کئی انسانوں نے بتایا جو جنگلوں' گاؤں' دیہاتوں اور صحراؤں کے رہنے والے تھے کہ جب بھی ہم نے کسی بل کی طرف منہ کیا یا بل کے اندر پیشاب کیا کسی نہ کسی پریشانی' دکھ' تکلیف' مصیبت یا آزمائش کا ہم نے ضرور سامنا کیا اور وہ آزمائش بھی اتنی زیادہ تھی کہ ہمارے بس سے بالاتر تھی اور ہم نے زندگی میں آج تک ایسی آزمائش کے بارے میں کبھی سنا اور سوچا نہیں تھا۔

جنات سے بچنے کیلئے چند احتیاطیں: قارئین! ایک اور احتیاط یہ کریں کہ جب بھی سانپ دیکھیں اسے حدیث کے وہ الفاظ یاد دلائیں کہ اے جن تو نے حضرت داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام سے عہد لیا تھا اگر تو واقعی سانپ ہے تو ٹھیک ہے اگر تو جن ہے تو راستہ چھوڑ دے یہ تین بار کہیں اس کے بعد اسے مار دیں۔ آپ مجرم نہیں ہوں گے۔ تجربات مشاہدات اور مسلسل فقہاء، محدثین، مؤرخین اور بڑے بڑے روحانی دانشوروں کے تجربات میں یہ بات آئی ہے کہ ہر سانپ جن نہیں ہوتا لیکن کچھ سانپ جن ہوتے ہیں۔ اگر ان کو مار دیا جائے تو انتقام ضرور لیتے ہیں اور موت کا بدلہ موت ہوتا ہے۔ وہ مارنے والے کو یا ان کے قریبی کسی فرد کو ضرور تکلیف دیتے ہیں۔ یا پھر اسے مار دیتے ہیں۔ **بلوں میں جان بوجھ کر پیشاب کرنے والے کا انجام:** اس سلسلے میں مجھے ایک جن نے بہت پہلے ایک واقعہ سنایا جو آج اچانک یاد آیا جن کہنے لگا: کہ ایک بار کا ذکر ہے میں اپنے والد کے ساتھ تجارت کی غرض سے چین کے سنگلاخ پہاڑی علاقے میں جا رہا تھا ہمیں ایک فرد ملا جو محسوس ہو رہا تھا کہ پیشاب کرنا چاہتا ہے میرے والد نے کہا لگتا ہے کہ اس کی موت کا وقت قریب آ گیا ہے' اور یہ ابھی پیشاب کرے گا اگر تو اس نے کسی بل میں پیشاب کر دیا تو یہ مارا جائے گا اور اگر اس نے ایسی جگہ پیشاب کیا جہاں بل نہیں تو اس کی زندگی ابھی باقی ہے' ہم یہ دیکھ ہی رہے تھے کہ اچانک اس نے ایک بل کا رخ کیا جو ڈھلوان کی طرف تھا اس میں پیشاب کرنے لگا پیشاب کرتے ہی بل میں رہنے والے حشرات میں ہلچل مچی۔ وہ پیشاب کر کے چل پڑا' وہ تین دن مسلسل ان پہاڑوں کے سفر میں رہا اس کے ساتھ خچر تھے کچھ اور لوگ بھی تھے وہ ان خچروں پر سامان لادے جا رہا تھا' اسے پھر پیشاب آتا تھا تو وہ پھر کسی بل کا رخ کرتا اس طرح اس نے کئی بار مختلف بلوں میں پیشاب کیا' میرے والد کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ یہ اتنی بار بلوں میں پیشاب کر چکا ہے اور اسے ابھی تک کچھ نہیں ہوا اور یہ بالکل زندہ سلامت ہے' آخر وہی ہوا جس کا ہمیں ڈر تھا' جا ہی رہا تھا کہ ایک پہاڑ کے ایک چھوٹے سے پتھر سے اس کا پاؤں پھسلا وہ پیشانی کے بل گرا اسے ماتھے پر چوٹ آئی' خون نکلا اور وہ بے ہوش ہوگیا معلوم ہوا وہ قافلے کا سردار تھا لوگوں نے اسے اٹھایا اور ایک خچر پر اس کا سامان سیدھا کیا' اسے بستر کی شکل دی اور اسے اس پر ڈال دیا اور چلنے لگے' وہ اپنے تمام طریقے آزما چکے' جو ان کے پاس صحرائی جنگلی اور دیسی طریقے علاج معالجے کے تھے لیکن ان کا کوئی بھی طریقہ صحت یابی کی طرف نہ لے جا سکا۔ ایک دن اور ایک رات کے بعد آخر وہ صبح وفات پا گیا۔ ہم خود آنکھوں سے دیکھ رہے تھے جس چیز کو انہوں نے پتھر کہا تھا وہ پتھر نہیں تھا وہ جن تھا جس کا گھر تھا سب سے پہلے جس بل میں اس نے پیشاب کیا تھا اور جس سے کیڑے مکوڑے نکلے تھے اس نے پتھر کی شکل میں اس کے سامنے آ کر اس کی ٹانگ کو مروڑا اور بے دردی سے اٹھا کر سامنے پتھر پر پٹخ دیا اور پھر اس کا سر بہت طاقت سے زمین پر مارا کہ وہ بیہوش ہوگیا اور اپنی جان کو سنبھال نہ سکا اور اسی بیہوشی میں ان جنات نے اس کو قتل کر دیا۔ (جاری ہے)

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کر کے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف میسج کر کے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تا کہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ **0343-8710009**

مزید: دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کر کے بھجوا دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب پڑھیے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بواسیر کے مرض سے نجات: بواسیر کے مرض میں مولی کا رس اور مولی کے پتے مریض کو کھلانے سے شفاء ہوتی ہے۔مولی خود دیر ہضم ہے مگر غذا کو ہضم کر دیتی ہے۔

ہم نے جعلی عامل اور جادو سے کیسے جان چھڑوائی؟

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل' وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹونہ ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔حضرت میں پچھلے کچھ دنوں کے احوال آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہ رہی ہوں۔ میں جادو جنات اور ایک اخباری عامل کے چکر میں پھنس چکی تھی۔ ہوا کچھ یوں کہ اخبار میں ایک عامل بابا کا بہت زیادہ آرہا تھا کہ قرآن وسنت کی روشنی میں حل بتاتے ہیں اور مختلف کیس بھی اخبار کے آدھے صفحے پر لکھے ہوتے تھے۔امی پڑھ پڑھ کر بہت زیادہ متاثر تھیں کہ ہمارا مسئلہ بھی اللہ ان سے حل کروائے گا۔ بہرحال ناں ہاں کرتے کرتے آخر ان کو فون کیا۔گھر میں ایسے فون والے کام سب مجھے ہی دیتے ہیں۔ بادل ناخواستہ مجھے بات کرنی پڑتی ہے۔اخبار میں فیس کا ذکر نہیں تھا۔مختصراً یہ کہ پہلے بتایا کہ سخت جادو ہے' 5500 روپے لگیں گے۔ہم نے ایزی پیسہ کے ذریعے ان کو بھیج دیئے۔ بقول ان کے تین دن کا کام ہے۔اگلے دن کہنے لگے کام بہت سخت ہے 7500 مزید لگے گیں۔ میرا دل شروع سے نہیں مان رہا تھا مجھے دل سے ہوتا ہے کہ بس عبقری والے صحیح ہیں باقی کسی کا کوئی بھروسہ نہیں کہ صحیح عمل کررہے ہیں یا کالا سفلی عمل۔امی ابو کو بہت بھروسہ تھا۔ میں نے پوچھا تو کہنے لگے کہ ہم سید ہیں' ایسا کوئی کام نہیں کرتے' قبر میں جانا ہے' اللہ کو منہ دکھانا ہے' پھر بعد میں یہ بھی کہا کہ ہم قبرستان میں عمل کرتے ہیں اور وہ جادو جس نے کیا ہے اس پر پلٹانا لازمی ہے اور 7500 وہ کوئی کستوری کا عمل کرنے کیلئے مانگ رہے تھے۔ میں ڈر گئی' منع کر دیا کہ نہیں کروانا' آگے سے ان کی دھمکی کہ پیسے بھیجو ورنہ عمل بیچ میں چھوڑنے کا نقصان بہت زیادہ ہوگا مگر قبرستان اور جادو پلٹانا کی بات پر میرے دل میں 99% فیصد یقین ہوگیا کہ یہ سفلی عمل کا چکر ہے' منع کرنے کے باوجود وہ بار بار فون کرتا رہا' ادھر ابو لوگوں کو یہ تھا کہ وہ پیسے کھانے والے ہیں مگر کالا جادو نہیں کرتے اور میں یہ کہتی تھی کہ چلو پیسے تو چلے گئے مگر ایمان نہ جائے۔ بس بہت مانگا اللہ سے' آپ کی تعلیم کردہ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیۡنِیۡ وَ نَفۡسِیۡ وَ وَلَدِیۡ وَ اَھۡلِیۡ وَ مَالِیۡ والی دعا دل سے کثرت سے پڑھتی رہی۔ آخر کار ایک دوست کے وسیلہ سے اللہ نے نجات کی ترغیب سمجھائی' ہم نے اس عامل سے کیسے جان چھڑوائی یہ ایک بہت لمبی داستان ہے اب الحمدللہ ہمارے ساتھ بہت سے لوگوں کی اس سے جان چھوٹ چکی ہے۔اس واقعہ کے بعد سے اخبار میں ان کے بارے میں آنا بھی بند ہوگیا۔اس کے بعد سب لوگوں کو آپ کے دیئے ہوئے وظیفہ اذان اور افحسبتم اور آپ کی اہمیت کا احساس ہوا کہ وہ عبقری والے باباجی سب سے صحیح ہیں۔حضرت آپ کی دعائیں اور اللہ کی مہربانی ہے کہ اس جنجال میں پھنسنے کے باوجود ہم لوگ نکل آئے۔اس کے بعد میرے چچا کو کسی نے سات دن کا کوئی عمل بتایا' تعویذ دیا' کچھ بول کر تعویذ پر چپل مارنے تھے' پھر جلانا تھا' یہ تو کرلیا اس کے بعد پورے گھر کو سمندر کے پانی سے دھونا تھا۔سامان نکالنا' دھونا اور رکھنا اس کیلئے گھر والے راضی نہ ہوئے' پھر کالا بکرا قربان کرنا تھا وہ بھی کرلیا۔ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ یہ سب کیا ہے؟ مجھے شدت سے احساس ہوتا ہے کہ ان کاموں کے بجائے مسنون قرآنی دعائیں پڑھ کر اللہ سے دعائیں مانگیں' پھر دیکھیں جادو جنات، بندشیں کیسے جاتی ہیں۔ ان کاموں میں وقت' پیسہ سب برباد بھی کرو اور یقین بھی نہ ہو کہ عمل کالا ہے یا روحانی۔ مجھے جن بھوت سے بہت ڈر لگتا تھا' رات میں اب اکیلے سوتی ہوں' کبھی آنکھ کھل جائے تو خوب محسوس ہوتا' کسی کے بیڈ پر بیٹھنے کا احساس ہوتا' لگتا بیڈ کا گدا دب رہا ہے۔ بہت دعائیں مانگیں کہ یااللہ! میرے دل سے اپنے سوا ہر غیر کا ڈر نکال دے' ختم کردے۔اب میں پورے کمرے کا حصار کرکے آیۃ الکرسی پڑھتی ہوں' کمرے میں تہدیدی نامہ مبارک لگا رکھا ہے' ایک تکیہ کے نیچے رکھا ہے۔آیۃ الکرسی پڑھتے پڑھتے سو جاتی ہوں۔ اب فوم دبنے کا احساس نہیں ہوتا' نہ ہی کسی قسم کا ڈر لگتا ہے۔ ساری رات پرسکون سوتی ہوں۔(م۔ا، کراچی)

پیٹ درد کے لیے خاص عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے درس میں ایک عورت نے بتایا کہ جتنی بھی پیٹ میں درد ہو' شدید سے شدید درد اول وآخر گیارہ مرتبہ درود پاک ابراہیم اور سورۂ طارق گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائیں۔ پیٹ درد ختم ہوجائے گا۔(رابعہ قمر' لاہور)

اچھی امید اور بُری امید

ہماری کامیابی اور ناکامی کے ساتھ ہماری ذہنی حالت کا تعلق ہے۔حقیقی اور اونچے خیالات رکھنا، باقاعدہ اس کیلئے حوصلے سے بھرے رہنا اور اپنی اہم اور جائز خواہشات پوری کرنے کیلئے اپنی اہلیت پر اختیار رکھنا۔ یہی ہر طرح کی کامیابی کا راز ہے۔ کتنے کم لوگ اس بات کو سمجھ پاتے ہیں کہ مفلسی کا جنم سب سے پہلے دل میں ہوتا ہے' ذہنی رجحان جسمانی رجحان تک پہنچ جاتا ہے۔ ہم پہلے اپنے دل سے مفلس ہوتے ہیں اور بعد میں دنیاوی طور سے وجہ یہ ہے کہ ہمارا فکر ہماری ذہنی حالت ہمیشہ ہی کام کی طرف مائل ہوتی ہے۔اس کے علاوہ زندگی میں جو کچھ نتائج یا حصول ہوتا ہے وہ اس کے ذریعے ہوتا ہے۔ بہترین دنیاوی چیزوں کے بغیر گزارہ کرنے کی عادت انسانوں کو اپنے پنجے میں ایسا جکڑ لیتی ہے کہ اس سے چھٹکارا پانے کیلئے انسان پوری کوشش نہیں کرتا' فقدان میں ہی دن کاٹنے کا مزاج بن جاتا ہے اور اس کے دل میں ان چیزوں کے حصول کی شدید خواہش پیدا نہیں ہوتی۔ ایک بار ایسا مزاج بن جائے پھر جوں جوں وقت گزرتا جاتا ہے انسان بیوقوف ہوتا جاتا ہے اور اس میں اپنی کمزوریوں سے چھٹکارا پانے کی قوت ہی نہیں رہ جاتی۔

مفلسی کے مزاج سے بچیں! فقدان سے گزارہ کرنے کی عادت سے خبردار رہیں! اس ذہنی حالت کو بدلیں کہ تم زندگی کی قیمتی ضروریات کے بغیر بھی دن کاٹ سکتے ہو' غریبی میں گزارہ کرنے کی عادت خوفناک ہے' یہ زندگی کو ارزاں بنادیتی ہے۔ سستی اور گھٹیا چیزوں سے، ردی اور ناکارہ چیزوں سے گزارہ کرنے کا مزاج بن جائے تو جدوجہد، صلاحیت، متواتر کوشش یہ سب ختم ہوجاتے ہیں۔تب انسان ناکارہ ہوکر نیچے گرنے لگتا ہے۔ وہ ارزاں خوراک، ارزاں کپڑے، گھٹیا مکان، گھر کا گھٹیا سامان ہی حاصل کرپاتا ہے اور اس کی ضروریات زندگی لگاتار گھٹیا ہوتی چلی جاتی ہے۔ ہر طرح کا سامان ہوتے ہوئے صبر کرنا اور بات ہے لیکن ننگے پاؤں اور ننگے ہاتھ بھی یہ کہنا کہ ہم صابر ہیں' بالکل دوسری بات ہے۔

(بقیہ: پالک سے خون کی کمی اور نظر کی کمزوری دونوں دور)

کے مناسب کردار میں بھی پالک ہی سے مدد لی جاسکتی ہے لیکن گردوں کی پتھری کے حوالے سے ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کے مریضوں کیلئے پالک کا استعمال مفید نہیں ہوتا۔ عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق ایشیا افریقہ میں بچوں کی اکثریت وٹامن اے کی کمی کے سبب بینائی سے محروم ہوجاتی ہیں۔ پالک میں وٹامن اے بہت کثرت سے موجود ہوتا ہے۔ پالک کے مذکورہ فوائد حاصل کرنے کیلئے اسے پکانے سے قبل اچھی طرح دھو لینا چاہیے لیکن کاٹنے کے بعد اسے دھونے سے اجتناب کیا جائے کیونکہ کاٹنے کے بعد دھونے سے نمکیات اور دوسرے ضروری اجزاء Extracts پانی میں حل ہوکر ضائع ہوجاتے ہیں پالک کو زیادہ پکانا بھی درست نہیں ہے کیونکہ اس طرح بھی اس کے غذائی اجزا ضائع ہوسکتے ہیں اس لیے کوشش کی جائے اسے کم سے کم نقطہ جوش پر پکایا جائے اور گھوٹنے سے بھی اجتناب کیا جائے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مالی حالات درست: مالی حالات سے پریشان اگر اسم یَااَوَّلُ کو کثرت سے پڑھتا رہے تو اس کے مالی حالات درست ہوجاتے ہیں۔ انشاءاللہ

ڈاکٹر سید اسلم

ورزش کرنے والا کبھی ''کارڈیالوجی'' نہیں جاتا

دائمی تشویش کی وجہ سے جسم میں طبعی تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں' مثلاً جو شخص گھر یا دفتر میں تنازعات سے مبرا ہوا ہوگا۔ اس کے عضلات تن جائیں گے۔ دل کی رفتار تیز ہوجائے گی اور فشار خون غیر شعوری طور پر بڑھ جائے گا۔

''میری کمر کی جراحی (سرجری) کے چھ گھنٹے بعد دو نرسوں نے مجھے بستر سے اٹھا کر سہارا دے کر کھڑا کیا اور چند قدم اٹھانے پر اصرار کیا۔ اس کے دوسرے دن میں نے وارڈ میں چہل قدمی کی۔ میں یہ چہل قدمی اگلے دس دن تک ہر روز بڑھاتا رہا۔ جراح' عصبی (نیورو سرجن) نے مجھے یہ یقین دلایا تھا کہ چہل قدمی بہترین مقویات میں سے ہے۔ چہل قدمی سے ٹانگوں میں خون جمنے کا امکان گھٹتا ہے۔ عضلات مضبوط ہوتے ہیں اور افاقہ صحت کا عمل تیز تر ہوتا ہے۔ آنے والے دنوں میں جیسے جیسے میری سیر بڑھتی گئی ایک عجب صورت حال پیدا ہوئی کہ نہ صرف میری قوت میں اضافہ ہوا اور میرے جسم میں درد اور دکھن رفع ہوگئی۔ میری طبیعت میں جولانی پیدا ہوگئی کہ جب میں اپنی گلی میں سیر کررہا تھا تو ایسا لگ رہا تھا جیسے میری پریشانیاں میری سیر کرنے کی گرد میں اڑ گئی تھیں'' مندرجہ بالا احساسات ایسے شخص کے ہیں جس کی ابھی حال ہی میں جراحی ہوئی تھی۔ اس کی داستان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ورزش وسیر کا صحت وتندرستی پر کس قدر مفید اثر پڑتا ہے۔ کرب سے اکثر افراد کو واسطہ پڑتا ہے' بیروزگاری' مالی مشکلات، ذاتی رنجشیں' جنسی کمزوریاں' شوروغل' باہمی تعلقات کی مشکلات اور عائلی مسائل ان چند کیفیات میں سے ہیں جو تشویش کا باعث ہوتے ہیں۔ دائمی تشویش کی وجہ سے جسم میں طبعی تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں' مثلاً جو شخص گھر یا دفتر میں تنازعات سے مبرا ہوا ہوگا۔ اس کے عضلات تن جائیں گے۔ دل کی رفتار تیز ہوجائے گی اور فشار خون غیر شعوری طور پر بڑھ جائے گا۔ اگر یہ کرب والی صورتحال اسی طرح طویل عرصہ تک برقرار رہتی ہے تو نتیجہ کوفت، تھکن، چڑچڑاپن، بیزاری، پژمردگی (ڈیپریشن) اور اسی طرح کی دیگر شکایات پر مبنی ہوگا۔

اس زمانہ میں اطبا ورزش نہ کرنے کے ان اثرات پر زیادہ تشویش کے شکار ہیں' جو دل پر رونما ہوتے ہیں' مرض تاجی قلب اب نہایت عام ہوتا جاتا ہے۔ یہ معلوم ہے کہ یہ ان افراد میں زیادہ عام ہے' جن کا کام غیر فعال نوعیت کا ہے بہ نسبت ان افراد کے' جن کا کام زیادہ تر چلنا پھرنا ہے یعنی یہ مرض چٹھی رساں میں کم ہے لیکن ڈاک خانہ کے اہل کار میں زیادہ ہے' اسی طرح گاڑی بان (ڈرائیور) میں زیادہ ہے لیکن راہدار (کنڈیکٹر) میں کم ہے۔ دل بہرحال ایک پمپ (دھونکنی) ہے ہر چند کہ یہ پٹھوں سے بنا ہوا ہے جسم کے دیگر پٹھوں کی طرح اس کو اپنی کارکردگی اور کارگزاری برقرار رکھنے کے لیے پابندی سے باقاعدہ ورزش کرنے کی ضرورت ہے۔ ورزش سے امراض کا سدباب بلکہ علاج بھی ہوسکتا ہے' حرکات جسم میں تیزی وطراری آتی ہے اور قرار صحت میں مدد ملتی ہے' دائمی امراض کے ساتھ گزارہ کرنا سہل ہوجاتا ہے۔ جن لوگوں کے دل کی سرخ رگوں میں متبادل رگ یعنی ''بائی پاس'' ہوچکا ہے وہ بھی ورزش سے فائدہ حاصل کرسکتے ہیں اور تندرست رہ سکتے ہیں۔ یہ تمام معلومات ناقابلِ یقین معلوم ہوتی ہیں' مگر ایک ناقابل تردید حقیقت ہیں۔ ٹانگوں کی ورزشوں سے بھی ٹانگوں کی قوت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے اور اگر ورزش جاری رکھی جائے تو اس توانائی کو برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ اب اس میں کوئی شک نہیں کہ دائمی امراض کے علاج کے ضمن میں صرف ادویہ پر انحصار نہ کیا جائے بلکہ غیر ادویاتی طریقے مثلاً ورزش وغیرہ کو ضرور آزمایا جائے کیونکہ افراد کی اکثریت میں ادویہ اور ورزش کا مشترکہ لائحہ عمل نہایت مفید ہوسکتا ہے۔ بلند فشار خون (بلڈ پریشر) کا علاج صرف دوا سے نہیں ہونا چاہیے بلکہ اپنے تمام اسلوب زندگی میں تبدیلی لانا چاہیے یعنی غذا میں نمک کم کیا جائے، تمباکو نوشی ترک کی جائے ورزش کو شعار بنایا جائے، رفتار زندگی میں اعتدال اختیار کیا جائے اور چوہوں کی طرح کی تیز دوڑ سے احتراز کیا جائے۔

ورزش آہستہ آہستہ بڑھائی جائے تو کوئی خطرہ نہیں: اکثر لوگ اس وجہ سے ورزش کرنے سے تردد کرتے ہیں کہ کہیں ان کے دل پر بے جا بوجھ نہیں پڑے جو دل کو ضرر پہنچائے۔ اگر ورزش آہستہ آہستہ بڑھائی جائے تو اس طرح کا کوئی خطرہ نہیں (امریکہ کے ایک تربیتی مرکز میں گزشتہ بیس سال سے پچاس ہزار کاروباری افراد ایک طبیب کی زیرنگرانی اس قسم کی ورزشوں میں حصہ لے رہے ہیں اور ابھی تک کسی کو بھی ورزش کے دوران حملہ قلب نہیں ہوا) یہاں یہ بات بتانا ضروری ہے کہ اس سطح کی شدید ورزش کا قصد کرنے والے متوسط العمر افراد اور وہ لوگ جو اپنے دل کی صلاحیت سے مطمئن نہیں، وہ پہلے طبی مشورہ لے لیں اور طبیب کے مشورہ سے ریاضتی تخطیط قلب (ورزش کے دوران ای سی جی) کروالیں۔ جن افراد میں فشارِ خون بلند ہے یا رگوں میں صلابت ہے یا مرض تاجی قلب ہے ان کو بھی ورزش کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ طبیب کی زیرنگرانی یا مشورہ کے بعد ہونی چاہیے۔ ورزش جملہ قلب سے بحالی میں ایک بیش قیمت اعانت ہے اور آج کل اکثر معالج اس ضمن میں اپنے مریضوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ دل کے عضلات کو طاقت بہم پہنچانے کیلئے رفتہ رفتہ بڑھاتے ہوئے ورزش کریں جو شروع شروع میں ہموار سطح پر ہلکی چہل قدمی ہو پھر بڑھ کر تیز قدمی ہوجائے آخر میں یہ سائیکل چلانا' نیم دوڑ اور پھر اچھی خاصی دوڑ بھی ہوسکتی ہے۔

سیر کے دوران اپنی صلاحیت کا اندازہ نبض کی رفتار سے بھی لگایا جاسکتا ہے۔ ورزش کے دوران رفتارِ نبض مناسب حدود میں رہنی چاہیے۔ یہ مناسب حد نبض کی زیادہ سے زیادہ رفتار 65-80 فیصد ہوتی ہے اور یہ حد رفتار نبض کی زیادہ سے زیادہ رفتار 220 میں سے عمر گھٹا کر حاصل کی جاسکتی ہے۔ اگر اس شخص کی عمر ساٹھ سال ہے تو اس کی زیادہ سے زیادہ قابل برداشت رفتار 60-220=160 فی منٹ ہوگی۔ اس کی 65-80 فیصد 128-140 فی منٹ ہوگی۔ یعنی یہ شخص سیر شروع کرتا ہے تو اس کی رفتار ورزش کے دوران 104 فی منٹ تک رہے جو رفتہ رفتہ ورزش کے ساتھ 128 فی منٹ سے زیادہ نہ بڑھے کیونکہ 60 سالہ آدمی کیلئے یہی رفتار نبض کی مناسب حد ہے اگر سیر کرنے کی عادت نہیں ہے تو چہل قدمی کو رفتہ رفتہ بڑھایا جائے جو بالآخر 40 منٹ روزانہ ہوجائے۔

باری کے بخار کا انوکھا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے حفظ وامان میں رکھے اور آپ کو رہتی دنیا تک سلامت رکھے۔ میرے پاس ایک عمل باری کے بخار کا ہے یقیناً قارئین اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔ عمل یہ ہے یَاحَاقُوقُ یَامَاقُوقُ یَاسَاقُوقُ گِردہ نند آز تپ واری جس کو بخار ہو اس کا نام (فلاں)۔

یاد رہے ''محمد'' نہیں لکھنا جو اور نام کوئی بھی جامن کے پتے پر تین بار درج بالا عمل لکھیں اور پتا الٹا کرکے زمین میں رکھ دیں' ہوا نہ لگے' یہ عمل صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے کریں۔ میرے لیے ضرور دعا کریں۔ والسلام (ایک بہن)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

حسن خاتمہ کی فکر

بہت بے تابی سے عجب اضطراری حالت میں اپنی بہن کے کبھی سرہانے بیٹھتے اور کبھی پاؤں کی طرف، دوروز تک نہ کھانا کھایا، نہ چائے نہ ناشتہ، بہن کا مرض مرض الموت تھا، سکرات کا عالم طاری ہوا' حضرت مولانا فیض الحسن رحمۃ اللہ علیہ سرہانے بیٹھ کر بار بار زور زور سے کلمہ پڑھ کر تلقین فرماتے رہے، کبھی یٰسین شریف پڑھنے لگتے اور پھر کلمہ پڑھنے لگتے، بہن نے آنکھ کھولی اور آسمان کی طرف دیکھا اور زور سے کلمہ شہادت پڑھا۔

اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ ﷺ اللھم الرفیق الاعلیٰ۔اور یہ کہہ کر آنکھیں ہمیشہ کیلئے بند کرلیں۔حضرت مولانا فیض الحسن رحمۃ اللہ علیہ نے بہن کے منہ پر پٹی باندھی اور پاؤں کے انگوٹھے باندھے اور گھر والوں سے کہا کہ لاؤ اب کھانا لاؤ' مجھے بھوک لگ رہی ہے' اہلیہ نے حیرت سے کہا آپ بھی خوب آدمی ہیں' بہن کی زندگی میں سب خوشامد کرتے رہے تو منہ میں کوئی چیز رکھنے کو تیار نہیں تھے' بہن کا انتقال ہوگیا تو اطمینان سے کہہ رہے ہیں لاؤ اب کھانا لاؤ' حضرت نے فرمایا: دل میں یہ بات آرہی تھی کہ ہمشیرہ کا یہ مرض مرض الموت ہے تو دل و دماغ پر عجیب اضطرار طاری تھا' نہ جانے خاتمہ کیسا ہو؟ الحمدللہ ثم الحمدللہ! میرے اللہ کا کرم ہے' میری بہن کا خاتمہ ایمان پر ہوگیا' اس سے زیادہ اطمینان کی اور کیا بات ہوسکتی ہے۔حضرت مولانا فیض الحسن رحمۃ اللہ علیہ ان لوگوں میں تھے جنہیں رب کریم نے اپنا فضل فرما کر حقیقی بھلے برے کی پرکھ عطا فرمائی تھی' وہ زندگی کو سفر اور مرنے کے بعد کی زندگی کو اصل جانتے تھے' جہاں کا چین اور سکھ اور راحت کا انحصار صرف حسن خاتمہ پر ہے' اس لیے یہاں عیش کے ساتھ زندہ رہنے' یہاں کی بیماریوں سے نجات ان کے نزدیک اس کے مقابلہ میں کوئی اہمیت نہیں رکھتی تھی کہ کلمہ شہادت پر موت ہوکر حقیقی کامیابی مل جائے۔میرے حضرت والا حضرت مولانا علی میاں نور اللہ مرقدہ نے مولانا محمود حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ جن کا سجدہ کی حالت میں نماز میں انتقال ہوا تھا، ان کے صاحبزادوں کو ان کے انتقال پر تعزیتی خط تحریر فرمایا تو اس میں یہ بات تحریر فرمائی اور بالکل سچی بات تھی کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ مولانا کے اس قابل رشک خاتمہ پر آپ لوگوں کو مبارکباد دوں یا تعزیت کروں۔

اس دارالامتحان سے گزر جانے کے بعد فیل ہوجانے والوں کے لیے جہنم کی دردناک سزا ہے اور پاس ہونے والوں کیلئے ہمیشہ کی راحت اور جنت ہے جس کے بارے میں مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر دی ہے' وہاں ایسی نعمتیں ہوں گی جو نہ کسی آنکھ نہ دیکھیں نہ کسی کان نے سنیں' نہ کسی دل میں ان کا خیال آیا اور اس میں پاس یا فیل ہونے کا سارا انحصار سوئے خاتمہ اور حسن خاتمہ پر ہے' اس کیلئے کچھ اعمال اور ضابطے اس دارالامتحان میں بھیجنے والے اور اس امتحان ہال کو سجانے والے رب نے طے کئے ہیں' جن کو مان لینے اور ان کی پابندی کرنے والوں کو حسن خاتمہ کی دولت سے نوازا جاتا ہے ماضی قریب کے اس راہ کے بڑے ہوش منداور رازدار حضرت مولانا مسیح اللہ خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ حسن خاتمہ کیلئے ایک آسان سا نسخہ بتاتا ہوں، جب کبھی یہ خیال آجائے کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان عطا فرمایا ہے' یا کوئی نیک عمل ہوجائے تو اس خیال کے ساتھ کہ یہ اللہ کا بلا استحقاق فضل ہے دل کی گہرائی سے الحمدللہ کہہ لیا کرو' امید ہے کہ انشاء اللہ حسن خاتمہ ہوگا' کاش! ہمیں بھی ان ہوش مندوں کی طرح حسن خاتمہ کی ایسی فکر نصیب ہوجائے۔

تلبینہ پینے کے بعد! میرے مشاہدات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! تلبینہ کے بارے میں آپ کے درس سے سنا۔اس سے اگلے دن ہی تلبینہ کا سامان گھر لے آئی اور بنایا اور الحمدللہ بہت فائدہ پایا۔آپ نے درس میں فرمایا تھا کہ تلبینہ پیتے وقت خالص یہی نیت ہو کہ یہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔تلبینہ کے ایک دو دفعہ کے استعمال سے ہی صحت میں بہتری محسوس ہوئی' امی کو گھٹنوں میں درد رہتا تھا جب سے تلبینہ شروع کیا ہے گھٹنوں کا درد بہت کم ہوگیا ہے' میں خود تلبینہ پینے کے بعد خود کو بہت ایکٹو محسوس کرتی ہوں۔طریقہ: جَو کا آٹا دو بڑے چمچ بھرے ہوئے' ایک کپ تازہ پانی میں گھولیں برتن میں دو کپ پانی تیز گرم کریں۔اس گرم پانی میں جَو کے آٹے کا گھولا ہوا کپ ڈال کر صرف پانچ منٹ ہلکی آنچ پر پکائیں اور ہلاتے رہیں پھر اتار کر اس کو ٹھنڈا کریں ہلکا گرم ہو تو اس میں شہد حسب ذائقہ مکس کریں اور پھر اسی میں دو کپ دودھ نیم گرم (یعنی پہلے سے ابال کر اس کو ہلکا نیم گرم کرلیا گیا ہو) ملا کر خوب مکس کریں۔تلبینہ تیار ہے۔چمچ سے کھائیں یا گھونٹ گھونٹ پئیں۔(رافعہ حسین' سندھ)

مجھے شفاء کیسے ملی؟

عاجز نے اس عورت کو ساٹھ پڑیاں بنا کر دیں جو کہ تیس دن کی دوائی تھی۔15 دن کے بعد مجھے ان کا خط ملا کہ میں مکمل ٹھیک ہوگئی ہوں

یہ نسخہ میں نے سینکڑوں مریضوں کو استعمال کروایا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا سے ہمکنار ہوئے ہیں۔مجھے ایک دفعہ علاقہ تھل میں جانے کا اتفاق ہوا۔ایک بوڑھی عورت مجھے کہنے لگی کہ کافی آدمیوں کی زبانی میں نے سنا ہے کہ آپ کے پاس جوڑوں کے درد کی بہترین دوا ہے۔میرا حال یہ ہے عرصہ 5 سال سے یہ درد شروع ہوا ہے۔علاج معالجہ کرانے سے معمولی فرق پڑتا اور پھر وہی درد برقرار رہتا ہے۔اب میرا یہ حال ہے تمام جوڑوں میں درد اور سارے جسم میں بھی اکثر درد رہتا ہے۔لاٹھی کے سہارے کچھ چل پھر سکتی ہوں۔لیکن تھوڑا سا چلوں تو درد شدت اختیار کرجاتا ہے۔عاجز نے اس عورت کو ساٹھ پڑیاں بنا کر دیں جو کہ تیس دن کی دوائی تھی۔15 دن کے بعد مجھے ان کا خط ملا کہ میں مکمل ٹھیک ہوگئی ہوں بقایا دوائی کھاؤں یا نہ کھاؤں۔نسخہ مذکورہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔**ھوالشافی:** اَک کی جڑ کا خشک چھلکا 250 گرام، کلونجی 250 گرام، اجوائن دیسی 250 گرام تمام اجزاء کی سفوف بنائیں۔**مقدار خوراک:** ایک چمچ صبح و شام ہمراہ نیم گرم دودھ یا چائے کے ساتھ لیں۔

آنکھ پر جو گوہانجی نکلتی ہے: دم کرنے سے پہلے درود شریف اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ...بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اور اب سانس بند کر کے سات دفعہ یہ آیت پڑھے۔ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ (پارہ نمبر 29 سورۃ المدثر آیت 28) یہ پڑھ کر سانس کھول دے اور درود پاک پڑھ کر آنکھ پر پھونک مار دے ایسا تین دفعہ پڑھ کر پھونک مارے انشاء اللہ گوہانجی وہیں سوکھ کر ختم ہوجائے گی اور دوبارہ نہیں نکلے گی۔

بحوالہ ''مجھے شفاء کیسے ملی'' لاعلاج روحانی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا اس کتاب کا مطالعہ کریں۔(جو عمل یا ٹوٹکہ آزمائیں ضرور لکھیں' لاکھوں کا نفع آپ کا صدقہ جاریہ)

عبقری پبلی کیشنز کی سب سے زیادہ پسند کی جانے والی کتب میں سے ایک۔

عبقری کی تمام کتب اور ادویات گھر بیٹھے حاصل کرنے کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0332-7552382

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زکام سے نجات: زکام کی صورت میں اجوائن کو گرم کرکے باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر سونگھنے سے چھینکیں آتی ہیں جس سے پانی بہہ جاتا ہے اور زکام کا زور کافی حد تک کمزور ہوجاتا ہے۔

(یاسمین مقبول)

یہ ٹوٹکے اپنائیے' بیوٹی پارلرز سے ہمیشہ کیلئے نجات پائیے

چہرے پر کیل مہاسوں کو ختم کرنے کیلئے نیم کے تھوڑے سے پتے لے کر کچل لیں اور ملتانی مٹی بھگو کر اس میں شامل کردیں اور اسے اچھی طرح ملا کر پیسٹ کی صورت تیار کرلیں اور اس کا روزانہ چہرے پر لیپ کریں' استعمال کے پندرہ بیس منٹ کے بعد چہرہ ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔

خوبصورت اور پُرکشش نظر آنا کسے اچھا نہیں لگتا لیکن آج کل یہ خیال عام ہے کہ شخصیت کی خوبصورتی صرف بیوٹی پارلرز کی ہی مرہون منت ہے۔ ایسے میں وہ خواتین جن کی مالی حیثیت انہیں بیوٹی پارلر سے فیض یاب ہونے کی اجازت نہیں دیتی وہ اپنا دل مسوس کر رہ جاتی ہیں۔ افسردہ نہ ہوں۔ یہ خیال غلط ہے۔ ہمارے اردگرد ہمارے گھر میں ہی بہت سی چیزیں ایسی ہیں کہ خوبصورتی میں اضافہ کیلئے ان کا استعمال ہمیں معلوم ہی نہیں۔ اگر ہمیں معلوم ہوجائے کہ گھر میں موجود روزمرہ استعمال کی چیزیں اپنے اندر خوبصورتی میں اضافہ کرنے کے کتنے زیادہ خواص رکھتی ہیں تو پھر یقین کیجئے کہ بیوٹی پارلرز کا تو کاروبار ہی بند ہوجائے۔ آیئے! ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ گھر میں روزمرہ استعمال کی اشیاء کو کس طرح آپ اپنی شخصیت اور چہرے کو جاذب نظر بنانے کیلئے استعمال کرسکتی ہیں۔

جلد کی چمک کیلئے: چہرے اور بازوؤں کی جلد کی رنگت میں نکھار لانے کیلئے ناریل کا تیل' ٹماٹر کا رس اور پسی ہوئی ہلدی ایک ہی وزن لے کر تینوں کو ملا کر پیسٹ بنالیں۔ روزانہ سونے سے پہلے پیسٹ سے چہرے اور بازوؤں پر لگا کر مساج کریں اور تقریباً آدھ پون گھنٹے کے بعد اسے قابل برداشت ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ چند دن کے استعمال سے ہی جلد صاف اور گوری ہونے کے ساتھ ساتھ چمکنے بھی لگے گی۔ دہی ایک چائے کا چمچ' ناریل کا تیل ایک چائے کا چمچ' دودھ ایک چائے کا چمچ اور چٹکی بھر پسی ہلدی لے کر انہیں اچھی طرح یک جان کرلیں جب یہ پیسٹ کی صورت اختیار کرلے تو اسے چہرے اور گردن پر لگا کر کچھ دیر مساج کریں اور وقتِ کلینزنگ اسی طریقے سے پیسٹ تیار کرکے استعمال کریں۔ استعمال کے آدھ گھنٹے کے بعد ٹھنڈے پانی سے چہرہ اور گردن دھولیں کچھ ہی دنوں کے استعمال سے فرق صاف نظر آنے لگے گا۔

صحت مند اور چمکدار ناخن: خواتین کے ہاتھوں کے ناخن عموماً گھریلو کام کاج کے دوران ٹوٹ جاتے ہیں' انہیں صحت مند، مضبوط اور چمکدار بنانے کیلئے لیموں بہترین چیز ہے۔ لیموں استعمال کرنے کے بعد اس کا بچا ہوا رس اور ریشوں والے حصے سے روزانہ ناخنوں پر مساج کریں۔ اس طرح یہ مضبوط اور چمکدار ہوجائیں گے۔ یہ عمل جاری رکھا جائے تو ناخن ٹوٹنے کی شکایت بھی دور ہوجائے گی۔

کیل مہاسوں سے بچاؤ: کیل مہاسوں سے بچنے اور چہرے کی شفاف جلد کیلئے چھلے ہوئے آلو کا عرق ایک چائے کا چمچ لے کر اس میں آدھا چمچ لیموں کا رس شامل کرلیں اور اس پیسٹ سے چہرے پر مساج کریں۔ یہ عمل روزانہ کریں اور لگانے کے ایک گھنٹے کے بعد ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھولیں (چاہے تو رات بھر لگا رہنے دیں)۔

کیل مہاسوں سے بچاؤ: کیل مہاسوں سے بچنے اور چہرے کی شفاف جلد کیلئے چھلے ہوئے آلو کا عرق ایک چائے کا چمچ لیموں کا رس شامل کرلیں اور اس پیسٹ سے چہرے پر مساج کریں۔ یہ عمل روزانہ کریں اور لگانے کے ایک گھنٹے کے بعد ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھولیں (چاہے تو رات بھر لگا رہنے دیں) یہ عمل روزانہ کریں تو نہ صرف چہرے کی جلد صاف ہوجائے گی بلکہ دن بھر چہرے پر پڑنے والی گرد کو بھی مساموں میں جمع ہونے کا موقع نہیں ملے گا، کیل مہاسے انہیں مسام کے بند ہونے کے بعد پیدا ہوتے ہیں اور اچھے خاصے چہرے کو گہن لگ جاتا ہے۔ مذکورہ بالا عمل سے چہرے کی کشش میں بھی اضافہ ہوگا۔ چہرے پر کیل مہاسوں کو ختم کرنے کیلئے نیم کے تھوڑے سے پتے لے کر کچل لیں اور ملتانی مٹی بھگو کر اس میں شامل کردیں اور اسے اچھی طرح ملا کر پیسٹ کی صورت تیار کرلیں اور اس کا روزانہ چہرے پر لیپ کریں' استعمال کے پندرہ بیس منٹ کے بعد چہرہ ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ چند دن کے متواتر استعمال سے کیل مہاسے مکمل طور پر ختم ہوجائیں گے۔

بالوں کی چمک: ایک کنو کا عرق نکال لیں اور اس میں حسب ضرورت پانی (بہت زیادہ مقدار نہیں ہونی چاہیے) پانچ قطرے شہد اور پانچ قطرے عرق صندل ملا کر اچھی طرح لگالیں پندرہ بیس منٹ بعد پانی سے بالوں کو اچھی طرح دھولیں' بال چمکدار ہوجائیں گے اور ان میں سے بھینی بھینی سی مہک آنے لگے گی۔ یہ عمل کم از کم ہفتے میں ایک بار ضرور کریں۔

ہونٹوں کے اطراف سیاہی: ہونٹوں کے اطراف کی جلد سیاہ ہونے لگے تو اس سے ہونٹوں اور ان پر لگی لپ اسٹک کی خوبصورتی ماند پڑ جاتی ہے۔ اس سیاہی کو ختم کرنے کیلئے صندل کی لکڑی کا پاؤڈر، بادام کی گری کا پاؤڈر ہم وزن لے کر تھوڑے سے دودھ میں ملا کر پیسٹ تیار کرلیں اور اس سے مساج کریں اور تقریباً آدھ گھنٹے کے بعد منہ دھولیں۔ ایک ہفتے کے استعمال سے ہی سیاہی سے چھٹکارا مل جائے گا۔

ہونٹوں کی نمی: ہونٹ کٹے پھٹے یا خشک ہوں تو ان کی قدرتی نمی بحال کرنے کے لیے ناریل کا تیل دو چمچ تھوڑا سا لیموں کا رس، تین قطرے لیمن آئل اور ایک چائے کا چمچ Beeswax لے کر کسی برتن میں ہلکا سا گرم کرلیں۔ جب یہ اجزا باہم یک جان ہوجائیں تو کسی بوتل میں محفوظ کرلیں اور اس سے ہونٹوں پر مساج کریں۔ ہونٹ خوبصورت ہوجائیں گے اور ان کی خشکی ختم ہوجائے گی۔

آنکھوں کی تھکن دور کریں: آنکھوں میں تھکن محسوس ہو تو آنکھیں موند کر پپوٹوں کی کچھ دیر تک برف کی ٹکڑیوں سے ٹکور کریں اور ذہن کو خالی چھوڑ دیں' آدھے گھنٹے کے اندر اندر آنکھوں کی تھکن غائب ہوجائے گی۔

قبض کیلئے میری دادی اماں کا بتایا آزمودہ نسخہ

ھوالشافی: ایک گلاس نیم گرم دودھ میں گلقند دو چمچ اور سونف ایک چمچ ڈال کر مکس کریں اور پی لیں' یا سونف اور گلقند مکس کرکے کھالیں۔ بہتر ہے کہ پہلے سونف کو دودھ میں ڈال کر ابال لیں تاکہ سونف کا عرق نکل جائے اگر چبا سکتے ہیں تو پھر اسے ڈال لیں' بہت کارآمد نسخہ ہے۔ مجھے قبض کی شکایت رہتی تھی بلکہ ہمارے گھر تقریباً سب کو قبض تھی' یہ ٹوٹکہ میری دادی جان کا بتایا ہوا ہے۔ انہوں نے ایک بار مجھے کہا روزانہ رات سونے سے پہلے گرم دودھ میں دو چمچ گلقند اور ساتھ سونف ڈال لیں اور دونوں کو چبالیں' یہ ٹوٹکہ تین دن لگا تار کریں' میں نے کیا' اللہ کا شکر مجھے سکون آگیا' اب گلقند گھر میں منگوا کر رکھی ہے' سونف تو ویسے بھی گھر میں ہوتی ہے' آپ بھی استعمال کریں' مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

طاقت کیلئے عجب نسخہ: کوزتمہ کا مربہ آدھ پاؤ' آملے کا مربہ ایک پاؤ' سیب کا مربہ ایک پاؤ' چاندی کے ورق بیس روپے' سنگھاڑے پندرہ روپے' بادام ایک پاؤ' سفید موصلی پچیس روپے' چھوٹی الائچی پندرہ روپے تمام چیزیں مکس کرکے صبح وشام نیم گرم دودھ کے ساتھ ایک کھانے کا چمچ کھائیں۔

پیٹ کے ہر مرض کا علاج: اسپغول کا چھلکا پچاس گرام' کلونجی پچاس گرام' خالص شہد دو سو گرام' تمام اشیاء کو مکس کرکے صاف ڈبی میں محفوظ کرلیں۔ روزانہ ایک چمچ استعمال کریں۔ پیٹ کے تمام امراض اور موٹاپے سے نجات کا آزمودہ علاج ہے۔ (م۔م، بھکر)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عزت کے حصول کیلئے: اگر کوئی چاہے کہ وہ جہاں بھی جائے اس کی عزت کی جائے تو اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ اسم یَاآخِرُ پڑھ لیا کرے' اس کی عزت ہر جگہ برقرار رہے گی۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

درود ابراہیمی اور آیۃ الکرسی کی برکات

میں بندہ ناچیز انتہائی گنہگار ہوں' لیکن صرف اور صرف اللہ رب العزت کا کرم اور اُس کی توفیق ہے کہ جب بھی گھر سے نکلوں تو وہ تمام اوقات جن میں روڈ پر رہوں اللہ کے فضل سے درود ابراہیمی اور آیۃ الکرسی کا اپنی زبان سے ذکر کرتا رہتا ہوں اور ان دو چیزوں کی برکات سے حادثات سے بچا رہتا ہوں۔ ایک واقعہ پیش خدمت ہے کہ میں گھر سے موٹرسائیکل پر مال روڈ کی طرف سے لاہور بورڈ کے دفتر جانے کیلئے نکلا اور روٹ یہ تھا کہ ریگل چوک سے دائیں طرف ٹمپل روڈ کے ساتھ جو روڈ نکلتا ہے جو آگے جاکر گنگارام ہسپتال والی روڈ پر مل جاتا ہے۔ مجھے ادھر جانا تھا' وہاں کارنر پر 15 پولیس کا دفتر تھا یعنی گھر سے میں یہ روٹ سوچ کر نکلا لیکن جب جی پی او چوک پر پہنچا تو اچانک خیال آیا کہ یہاں سے یوٹرن لے لوں اور پہلے نیشنل بینک برانچ میں کچھ کام تھا وہ کرتا جاؤں۔ میں نے وہاں سے یوٹرن لیا اور بینک ھذا میں موٹرسائیکل کھڑی کرنے کے بعد بینک کے اندر جاکر ابھی بیٹھا ہی تھا یعنی پانچ منٹ بھی نہیں گزرے تھے کہ یکدم ایک زوردار دھماکہ کی آواز سنائی دی۔ تمام افراد جو وہاں موجود تھے سب کی زبان سے بے ساختہ نکلا ''یا اللہ خیر!'' میں جب وہاں سے باہر نکلا تو پتہ کرنے پر معلوم ہوا کہ 15 پولیس کی بلڈنگ میں یہ دھماکہ ہوا ہے یعنی جس راستہ سے میں نے گزر کر بورڈ آفس جانا تھا' یہ سن کر فوراً میرے منہ سے اللہ اکبر نکلا۔ سچی بات ہے کہ اگر آج میں زندہ ہوں تو یہ میرے رب کا کرم اور درود ابراہیمی اور آیۃ الکرسی کے کھلے ذکر کی بدولت سے ہے۔ میرا اس واقعہ کو لکھنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ درود ابراہیمی و آیۃ الکرسی کا ذکر یا قرآن پاک کی کسی بھی آیت کا ذکر یقین کامل سے کیا جائے تو اس کا فائدہ ہی فائدہ ہے۔ **انتظار کی کیفیت سے نکلنا:** بعض اوقات ہم اپنے روز کے معمولات میں کسی دفتر یا کسی دوست کے ہاں جاتے ہیں یا کسی ایسے کام پر جہاں اس متعلقہ شخص کا انتظار کرنا پڑتا ہے اور خاص طور پر دفاتر میں تو یہ پتہ نہیں چلتا کہ متعلقہ شخص کب آئے گا دوسرے ساتھی اس کے کہتے ہیں کہ جی بس ابھی آرہے ہیں یعنی انسان اس وقت جو انتظار کی کیفیت سے دوچار ہوکر پریشان ہوتا ہے تو بعض اوقات اس کو غصہ بھی آجاتا ہے لیکن مجھ بندہ ناچیز گنہگار کا ایک آزمودہ تجربہ ہے کہ اگر یقین کامل کے ساتھ درج ذیل سورتیں درج ذیل ترتیب سے پڑھی جائیں اور بار بار پڑھی جائیں اسی ترتیب سے تو انسان ٹھیک پندرہ منٹ میں اس انتظار کی کیفیت سے نکل جائے گا یا تو وہ متعلقہ شخص آجائے گا یا پھر اس کے متعلق کوئی اطلاع آجائے گی۔ سورتوں کی ترتیب درج ذیل ہے:۔ درود ابراہیمی' آیۃ الکرسی' سورۃ کافرون' سورۃ اخلاص' سورۃ فلق' سورۃ ناس' درود ابراہیمی' آیۃ الکرسی۔ اس عمل کو ترتیب سے ہی پڑھا جائے تو یہ ایک بار بنے گا۔ اسی طرح اس کو دہراتے رہیں لیکن یقین کامل سے اللہ فائدہ دے گا۔ (سہیل اجمل بھٹی' لاہور)

بواسیر کی تکلیف کیلئے آسان آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رب العزت آپ کو صحت وتندرستی سے قائم ودائم رکھے' آمین ثم آمین۔ آپ کا خدمت خلق کا مخلصانہ کام بہت بڑا کارنامہ ہے' رب تعالیٰ اس کام کا آپ کو اجر عظیم عنایت فرمائے۔ آمین! بفضل خدا جون 2006ء سے میں عبقری کا قاری ہوں اور ہری پور کے گردونواح میں اس عاجز نے شوق اور جذبے سے میگزین عبقری منگوا کر آگاہی کی۔ مشکل مرحلہ رہا مگر اب سہولت سے ہری پور میں رسالہ مل رہا ہے۔ رب تعالیٰ اس معمولی سی سعی کو قبول ومنظور فرمائے۔ آمین!۔ **بواسیر کا آزمودہ علاج:** کافی عرصہ سے مجھے بواسیر کی تکلیف رہی' قبض ہوتو حاجت میں خون آتا تھا۔ ڈاکٹروں کی ادویات اور پرہیز کرنے سے تین چار روز کیلئے آرام آجاتا تھا۔ زندگی معمول سے گزر رہی تھی کچھ عرصہ پہلے عبقری میں درج ذیل ٹوٹکہ چھپا تھا۔ نسخہ یہ ہے: چھوٹی الائچی اور میتھرے ہموزن لے کر صبح وشام ایک ایک چائے کا چمچ استعمال کرنا ہے۔ میں نے یہ ٹوٹکہ استعمال کیا تو اس کے بعد میری قبض بھی ٹھیک ہوگئی اور بواسیر کا خون آنا بھی بند ہوگیا۔ (منصور اکرم' ہری پور)

ہر مشکل کیلئے لاکھوں کا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا اپنا ذاتی تجربہ ہے' میرا مال آنا تھا' اگلے دن عید کی تین چھٹیاں تھیں اور مال بہت ضروری چاہیے تھا وہ آگے دینا تھا کیونکہ آرڈر پورا کرنا تھا' آرڈر والوں کے فون آرہے تھے اور میں کافی پریشان تھا' ویسے تو ہر نماز کے بعد میں انمول خزانہ پورے دھیان کے ساتھ پڑھتا ہوں اور تصور میں اپنا مقصد رکھا اور حاجت کے دو نفل پڑھے اور پھر اللہ پاک سے دعا کی کہ یا اللہ! میری مشکل دور فرما' دعا کر کے ابھی میں مسجد میں ہی بیٹھا تھا کہ میرا ساتھی آیا اور کہنے لگا کہ مال آگیا ہے۔

جس کو بھی دیا فائدہ ہوا: اللہ پاک کے فضل وکرم سے اور حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں سے مجھے جو بھی وظائف عبقری رسالہ سے ملے یا حضرت حکیم صاحب کے درس سے سنے وہ میں فوٹو کاپی کروا کر لوگوں میں تقسیم کرتا ہوں اور لوگوں سے کہتا ہوں کہ اپنے تجربات ضرور بتائیے اور پھر لوگ مجھے آکر اپنے تجربات بتاتے ہیں۔ انمول خزانہ کے بہت تجربات سامنے آئے۔ جس کو بھی دیا وہ کہتا ہے کہ فائدہ ہوا اور آگے چھپوا کر اس نے بھی تقسیم کیے اور بہت مخلوق خدا کو فائدہ ہورہا ہے۔ یہ سب اللہ کا فضل اور حضرت حکیم صاحب کی محبت کا نتیجہ ہے کہ آپ نے اپنی زندگی مخلوق خدا کی خدمت کیلئے وقف کردی۔ اللہ پاک آپ کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے اور اللہ پاک آپ کی عمر، رزق، علم، اولاد میں برکت دے۔ آپ ساری زندگی یونہی اخلاص کے ساتھ انسانیت کی خدمت کرتے رہیں (آمین) (ر' ش)

بلڈپریشر لو اور ہائی کیلئے عجیب ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں' میں نے عبقری سے بہت زیادہ ٹوٹکے اور اعمال آزمائے ہیں اور لاجواب پائے ہیں۔ میرے پاس بھی دو عدد ٹوٹکے ہیں جو میں عبقری قارئین کی نذر کررہا ہوں۔ **بلڈپریشر لو کیلئے:** ایک گلاس پانی کا لیں اس میں ایک بڑا چمچ شہد کا اور آدھا لیموں ڈالیں اور ایک عدد لونگ لیں اس کو منہ میں چبائیں اور اوپر سے درج بالا شربت پی لیں۔ یہ ٹوٹکہ ہفتہ میں صرف دو مرتبہ استعمال کریں۔ **ہائی بلڈپریشر کیلئے لاجواب ٹوٹکہ:** تین پاؤ پانی لیں اس میں دو عدد لیموں نچوڑیں۔ پھر اسے آگ پر رکھیں جب پانی صرف ایک پاؤ رہ جائے تو پی لیں۔ اس کے علاوہ ایک روحانی ٹوٹکہ جو میں نے عبقری سے پڑھ کر آزمایا اور خوب فائدہ پایا وہ بھی قارئین عبقری کے ساتھ شیئر کرنا چاہتا ہوں۔ اول وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں' ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ جس کام کیلئے بھی نیت کرکے پڑھیں گے اللہ تعالیٰ کرم فرمائیں گے۔ یہ عمل میرا بارہا کا آزمودہ ہے۔ (محمد الیاس' سرگودھا)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بدترین دوست: بدترین دوست وہ ہے جو امیری میں تم سے ملتا ہے اور غربت میں تمہارا ساتھ چھوڑ دیتا ہے اور کوئی بات چھپانے کے قابل نہیں۔

عرصہ سے پریشان‘ ایک عمل سے ہوئے خوشحال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہونگے جس طرح آپ لوگوں کی خدمت کررہے ہیں آج کل کے دور میں ایسے لوگ بہت کم ہیں‘ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے اور آپ کو صحت وتندرستی عطا فرمائے تاکہ آپ اپنے کام کو خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکیں‘ ہم کافی عرصہ سے آپ کا رسالہ پڑھ رہے ہیں۔ ہم کافی عرصہ سے بہت پریشان تھے اور کسی مسیحا کی تلاش میں تھے‘ عبقری کے توسط سے ہمیں اپنے مسائل کے حل ہونے کی امید نظر آئی ہے‘ صورت احوال یہ ہے کہ میری بیٹی عرصہ پانچ سال سے بیمار ہے‘ شروع شروع میں اس کے پیٹ‘ سر اور ٹانگوں میں درد ہوتی تھی جب اس کے تمام ٹیسٹ کروائے تو سب کلیئر آیا لیکن تھوڑی سی خون کی کمی آئی‘ اس کو دوا وغیرہ دی لیکن اس کی طبیعت بہتر نہیں ہوئی (میرے شوہر ڈاکٹر ہیں) پھر ہم نے تعویذ اور دم وغیرہ کروانے شروع کردیئے لیکن اس کی طبیعت مزید بگڑتی گئی جہاں سے ہم تعویذ اور دم وغیرہ کرواتے اس کی طبیعت ایک ہفتہ ٹھیک رہتی پھر ویسے ہی تکلیف شروع ہوجاتی تھی اور چپ کرکے بستر پر لیٹی رہتی تھی اور کسی بات کا جواب بھی نہیں دیتی تھی کبھی کبھی اس کی طبیعت اتنی بگڑ جاتی تھی کہ اس کا سانس بند ہونے لگتا تھا پھر میں سورۂ ملک، سورۂ مزمل‘ درودتاج‘ قصیدہ بردہ شریف پڑھ کر دم کرتی رہی تو اس کو آرام آنا شروع ہوگیا۔ اب الحمدللہ پہلے سے بہت ہی زیادہ بہتر اور مطمئن ہے۔ (پ، ق)

سخت ترین پھوڑوں کیلئے آسان ترین عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ رسالہ عبقری نہایت عمدہ اور دل و دماغ کو روشن کرنے والا ہے‘ اتنا خوبصورت رسالہ آج سے پہلے زندگی میں کبھی نہ دیکھا‘ نہ پڑھا ہے‘ دل چاہتا ہے کہ گزشتہ دس سال کے رسالے ایک دفعہ ہی خریدلوں‘ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے اپنی مخلوق کی خدمت کیلئے آپ جیسے سچے اور نیک انسان پیدا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا وآخرت میں بلند درجات عطا فرمائے۔ آمین۔ آپ جیسے مخلص انسانوں کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے اور آپ کی ہر جگہ حفاظت فرمائے۔ آمین۔ میں ایک چھوٹا سا عمل قارئین کی نذر کرتی ہوں جو کہ اکثر آزمایا ہوا ہے‘ امید ہے جو بھی پڑھے گا ضرور فائدہ ہوگا۔ پھوڑے‘ پھنسی اور خصوصاً سخت ترین پھوڑوں کیلئے جو اکثر بہت خبیث ہوتے ہیں اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف‘ تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ بِسۡمِ اللّٰہِ تُرۡبَۃُ اَرۡضِنَا بِرِیۡقَۃِ بَعۡضِنَا لِیُشۡفٰی سَقِیۡمُنَا ط۔ شہادت کی انگلی پر تھوک لگا کر دم کرکے پھوڑے پر لگائیں‘ یا پاک مٹی پر دم کریں۔ پہلی مرتبہ تین بار یہ دعا پڑھیں۔ دوسری مرتبہ پانچ مرتبہ‘ تیسری بار سات مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ سخت سے سخت پھوڑا ختم ہوجائے گا کسی قسم کا نشان تک باقی نہ رہے گا۔

اچھے اور جلد رشتہ کیلئے: محترم حضرت حکیم صاحب! اس کے علاوہ اچھے رشتے اور جلد شادی کیلئے میرے علم میں ایک وظیفہ ہے جو کہ آزمایا ہوا ہے۔ امید کرتی ہوں انشاء اللہ جو کوئی عبقری کا قاری صدق دل سے کرے گا مراد پائے گا‘ اگر لڑکا کرے تو نیک صالح بیوی پائے اگر لڑکی کرے تو نیک صالح شوہر پائے گی۔ اگر کسی کا دل مطمئن نہ ہو تو کسی نیک مسلمان بندے سے استخارہ کروالیں انشاء اللہ دل مطمئن ہوجائے گا۔ وظیفہ یہ ہے:۔ جو بھی کرے سب سے پہلے متواتر تین روزے رکھے اور عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ اکتالیس دن تک یہ دعا پڑھیں اور دعا کریں اور باوضو سو جائیں۔ دعا یہ ہے وَالَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا ہَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعۡیُنٍ وَّ اجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا ﴿الفرقان ۷۴﴾ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (فقط: ا۔ب۔ج۔ ڈکلورکوٹ)

ایک حکیم کے آزمودہ نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے فون پر وقت لے کر آپ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا تھا۔ ملاقات کے دوران میں نے عرض کیا تھا کہ میں پیشے کے لحاظ سے ایک حکیم ہوں تو آپ نے مجھے اپنے نسخہ جات عبقری رسالہ کیلئے لکھنے کا حکم دیا تھا تو چند ایک نسخے حاضر ہیں جو کہ کاروباری راز ہیں۔ **خارش کیلئے:** زیری سیاہ‘ گندھک آملہ سار‘ گیری ہموزن لے کر مکس کرلیں۔ صبح، دوپہر، شام آدھا چمچ پانی کے ساتھ کھائیں۔ **خونی بواسیر اور خونی پیچش کیلئے:** گیری‘ نسپال‘ گوند کیکر‘ سنگ جراح ہموزن لے کر مکس کرکے پھکی تیار کرلیں۔ صبح دوپہر شام آدھا چمچ پانی سے بھی لے سکتے ہیں اور انار دانہ کے پانی سے بھی لے سکتے ہیں۔ **پیچش مروڑ اور سنگرہنی کیلئے:** ھوالشافی: سونف‘ خشخاش‘ سونٹھ‘ کالی ہریڑ‘ کوڑسک اور گوند کیکر ہموزن لے کر پیس کر پھکی تیار کرلیں۔ آدھا چمچ دن میں چار مرتبہ اور ایک ماشہ ٹھنڈی مراد ملا کر دے دیں۔ **لیکوریا کیلئے:** پھٹکڑی بریاں اور چینی ہموزن پیس کر فل سائز کیپسول بھرلیں۔ دن میں تین بار ایک کیپسول دودھ کے ساتھ دیں۔ **سفوف مغلظ، جریان احتلام:** موصلی سفید‘ ثعلب مصری‘ الائچی خورد‘ تال مکھانہ‘ پھلی کیکر‘ لاجونتی‘ سنگھاڑا ہر ایک ایک تولہ اور چھلکا اسپغول پچاس گرام اور چینی سب کے برابر ڈالیں۔ چینی اور دوسری ادویات پیس لیں اور چھلکا بعد میں ایسے ہی شامل کردیں۔ صبح وشام آدھا چمچ تازہ پانی کے ساتھ لیں۔ (مسعود احمد وٹو‘ قلعہ دیدار سنگھ)

حافظہ قوی کرنے کا بہترین عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں امید کرتا ہوں کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ میں عبقری رسالہ چند مہینے سے پڑھ رہا ہوں۔ اس رسالے سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ بہت سی مشکلات حل ہوئیں‘ اس سے بہتر رسالہ میں نے آج تک نہیں دیکھا۔ میں چند وظائف بتاتا ہوں‘ یہ بہت آزمودہ ہیں۔ **ذہن اور حافظہ کیلئے:** 786 مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پانی پر دم کرکے طلوع آفتاب کے وقت پی لیں۔ انشاء اللہ ذہن کھل جائے گا اور حافظہ قوی ہوجائے گا۔

بچے کو نظر لگ جانا: اگر بچے کو نظر لگ جائے یا بہت روتا ہو یا سوتے ہوئے ڈر جاتا ہو تو سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین تین مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کریں ارساتھ یہ دعا لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکا دیں۔

اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنۡ شَرِّ کُلِّ شَیۡطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیۡنٍ لَامَّۃٍ۔ (اصغر علی‘ جمرود)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اگر ہچکی کسی صورت بند نہ ہو رہی ہو تو ایک شاپر لے کر سر پر چڑھالیں اور اسے نیچے گردن کے پاس ذرا سا دبالیں تاکہ باہر کی ہوا اندر نہ جائے‘ چند سیکنڈ شاپر میں سانس لینے سے ہچکی رک جائے گی۔ مجھے آج سے پندرہ بیس سال پہلے اکثر ہچکی لگ جاتی تھی اور اس عمل سے مجھے فوری آرام آجاتا تھا۔ **(م۔ح۔ب، راولپنڈی)**

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کارخیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں‘ عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ: ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔**

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نسیان دور: نسیان کو دور کرنے کے لیے پانچ ماشے الائچی خورد کا سفوف گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے نہ صرف نسیان دور ہوتا ہے بلکہ قوت حافظہ بھی بڑھ جاتی ہے۔

محمد رسول اللہ پڑھا اور۔۔۔

جھوٹے مقدمات‘ غنڈے اور ذلالت سے نجات

بات پولیس تک پہنچی اور ہم ماں بیٹیوں کو روزانہ پولیس سٹیشن کے دھکے کھانے کو ملتے۔ ہمارے خونی رشتہ دار جائیداد کی خاطر ہمارے خون کے پیاسے بن گئے‘ ہم عورتوں کا خدا کی ذات کے سوا کوئی نہ تھا‘ پولیس والے ہم عورتوں کی سنتے ہی نہ تھے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے کسی عبقری ہدیہ کیا‘ پڑھا، مجھے کافی اچھا نہیں بہت اچھا لگا۔ جہاں اس کے باقی مضامین بہت اچھے ہیں ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کی تو کیا ہی بات ہے۔ اس مضمون میں نے یاقہار کا وظیفہ دیکھا جو علامہ لاہوتی صاحب نے بتایا تھا کہ کس طرح سے اس کے حروف کو اکتالیس بار لکھ کر گھر میں لٹکانا ہے یا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنا ہے۔ میں نے تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا کیونکہ کوئی نہ کوئی چیز مجھ پر آجاتی تھی جو مجھے بے حد پریشان کرتی تھی۔ ایک دفعہ میں کچن میں کام کر رہی تھی کہ الماری کا شیشہ اترا اور میرے سر پر لگا شیشہ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا مگر الحمدللہ میرے سر پر خراش تک نہ آئی۔ یہ سب اللہ کی رحمت اور یَاقَہَّارُ کا کمال تھا۔ میں نے گھر کے ہر کمرے میں اس کا نقش لگایا ہوا ہے‘ اس کا ورد بھی ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں کرتی ہوں۔ اکثر سوتی ہوں تو مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کوئی وزن آگیا ہے میرے منہ پر یا سینے پر، میں آیۃ الکرسی اور یَاقَہَّارُ کا ورد رکھتی ہوں تو وہ پیچھے ہٹتی جاتی ہے۔ جب میں نے یَاقَہَّارُ کا ورد شروع کیا تو خواب میں دیکھا بہت سی بلائیں میری طرف آرہی ہیں جو کہ خوفناک شکل کی ہیں وہ جیسے ہی تیزی سے میری طرف آتی ہیں میں جلدی جلدی اونچی آواز میں یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کر دیتی ہوں‘ وہ بھاگ جاتی ہیں۔ میرے یَاقَہَّارُ سے بہت سے رکے ہوئے کام ہوگئے۔ اللہ کی قربت بہت زیادہ نصیب ہوئی۔ (رقیہ خادم)

کلمہ کے نصاب سے بے پناہ فوائد

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بے پناہ مسائل میں مبتلا تھی۔ عبقری پڑھا تو اس سے موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے وظائف پڑھ کر ایک حوصلہ ملا۔ میں نے اس میں سے پڑھ کر کلمہ کا نصاب پڑھنا شروع کر دیا‘ کلمہ کا نصاب جب سے پڑھنا شروع کیا ہے بہت سکون ملا ہے اور اب بھی جاری ہے۔ اب تک کلمہ کے تین نصاب پڑھ چکی ہوں اور اس سے مسائل بہت زیادہ حل ہو چکے ہیں۔ میں نے اس سے پہلے بھی بعض کتب و رسائل سے دیکھ کر بہت سے وظائف شروع کیے مگر مجھے کسی سے بھی کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا مگر جب سے کلمہ کا نصاب پڑھنا شروع کیا ہے مجھے اس سے بہت زیادہ فیض ملا ہے۔ الحمدللہ۔ میرے گھر کے حالات بہت زیادہ خراب تھے‘ ہمارے اپنوں نے میری والدہ کی تمام جمع پونجی زیورات‘ قیمتی کاغذات چوری کر لیے اور پھر اس ذلالت کا ہمیں سامنا کرنا پڑا جو شریف گھرانوں کا مقدر نہیں ہوتی۔ بات پولیس تک پہنچی اور ہم ماں بیٹیوں کو روزانہ پولیس سٹیشن کے دھکے کھانے کو ملتے۔ ہمارے خونی رشتہ دار جائیداد کی خاطر ہمارے خون کے پیاسے بن گئے‘ ہم عورتوں کا خدا کی ذات کے سوا کوئی نہ تھا‘ پولیس والے ہم عورتوں کی سنتے ہی نہ تھے‘ مہینے کا ڈبل خرچہ پولیس والوں کی جیب میں چلا گیا سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا‘ ملزموں نے ہمارے پیچھے غنڈے لگا دیئے کہ ہمیں جان سے مار دیا جائے ادھر تھانہ میں ذلیل کرواتے‘ دھمکیاں دلواتے‘ تنگ آکر ذہن میں آیا کہ کلمہ کا نصاب پڑھوں‘ میں نے محمد رسول اللہ کا ورد جاری رکھا اور چند دن بعد ہی پولیس نے والوں نے ہمیں ہمارے زیورات واپس دلوا دیئے۔ (ط۔ن)

موتی مسجد کے جنات نے کہا: ہم تمہارے ساتھ ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں‘ میں بہت سے مسائل میں گھری ہوئی تھی مگر جب سے عبقری رسالہ اور اس میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے وظائف پڑھنا شروع کیے ہیں میری تمام پریشانیوں کا حل ملنا شروع ہوگیا ہے۔ پھر میں نے اپنے مسائل کے حل کیلئے دفتر ماہنامہ عبقری خط لکھا‘ جب آپ کا جوابی لفافہ ملا تو بھابی میرے پاس آئی اور بولی کہ تمہارے مسئلے کا حل آگیا۔ میں اپنے مسئلے کے حل کیلئے دو مرتبہ اپنی خالہ کے ساتھ موتی مسجد بھی گئی۔ چند دن بعد ہی میری خالہ نے مجھے خواب سنایا کہ مجھے موتی مسجد کے بونے جنات ملے تھے وہ کہہ رہے تھے کہ ’’میں ان کی ذمہ داری ہوں‘‘ اس کے بعد ایک خواب مجھے بھی آیا جس میں مجھے صحابی بابا ملے‘ وہ مجھے نظر تو نہ آئے مگر ان کی آواز صاف سنائی دی۔ وہ یوں بول رہے تھے کہ تم تیاری رکھو تم جو چاہتی ہو وہ جلد ہو جائے گا۔ میں پوچھا آپ کون ہیں تو آواز آئی یہ صحابی بابا ہیں۔ مگر میں نہیں جانتی کہ وہ صحابی بابا تھے یا کوئی اور۔ پھر مجھے خواب آیا کہ میری ایک رشتہ دار آئیں اور کہنے لگیں کہ ہم تمہاری چاہت کبھی پوری نہیں ہونے دیں گے‘ میں نے انہیں کہا کہ میں اللہ پر یقین رکھتی ہوں اور اپنی پڑھائی پر بھی‘ مجھے ان وظائف کے ذریعے ضرور منزل ملے گی۔ پھر ایک خواب آیا کہ تین آدمی ہیں‘ ان میں سے ایک تو اشارہ ہوا کہ یہ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب ہیں‘ دوسرے صحابی بابا اور تیسرے حاجی صاحب ہیں اور ان تینوں نے کہا کہ تمہارا کام حج کے بعد ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ مجھے ایک مرتبہ بلی کے روپ میں جن ملا‘ اس کی آنکھوں میں عجیب سی کشش تھی میں نے اس کو کہا کہ اگر تو جن ہے تو یہاں سے چلی جا میں نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی اور وہ بلی نما جن وہاں سے چلا گیا۔ آپ میری یہ باتیں عبقری میں چھاپ دیں۔ شکریہ! (ک۔ک)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت‘ سببِ تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو‘ اطلاع دیں‘ شکرگزار رہوں گا۔ **کتاب نمبر 33: شہد کی کرامات:** میری معالجاتی مصروفیات میں مجھے شہد کے شفائی‘ برکاتی اثرات بے شمار ملے۔ ان تجربات و مشاہدات کو خلق خدا کے فائدے کیلئے میں نے ایک کتاب کی صورت میں جمع کیا اور اس کا نام ’’شہد کی کرامات‘‘ رکھا۔ قارئین نے میری اس کاوش سے بھرپور استفادہ کیا۔ آج بھی میری یہ تالیف زیادہ چھپنے والی تالیفات میں سے ایک ہے۔ اس کتاب کی تالیف میں قرآن پاک کی آیت‘ احادیث کی کتب‘ ملکی و غیر ملکی رسائل سے مدد لی گئی ہے۔ **نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں‘ میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔ (ایڈیٹر)**

(بقیہ: میوے کھانے کا موسم تو جناب یہی ہے)

میں یہ نسخہ مفید بتایا جاتا ہے۔ **کاجو:** نہایت ہی لذیذ اور شیریں میوہ ہے جو جسم کو فربہ کرتا ہے دل کو طاقت دیتا ہے دماغ کو تقویت بخشتا ہے‘ جذام میں بھی مفید ہے۔ کاجو اور شہد کو صبح نہار منہ استعمال کیا جائے تو نسیان کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ **کشمش:** انگور بیل میں پک کر خشک ہو جائے تو اسے کشمش کہتے ہیں۔ یہ سرخ، سبز، سیاہ اور سفید رنگ کی ہوتی ہیں۔ زیادہ مؤثر سبز رنگ کی ہوتی ہے۔ کھانسی، نزلہ، بخار، قبض میں مفید ہیں۔ اس میں موجود پوٹاشیم اور فولاد جسم کو بھرپور توانائی فراہم کرتے ہیں۔ **دمہ کیلئے نسخہ:** کشمش پچیس گرام‘ بادام بارہ عدد‘ رات کو پانی میں بھگو دیں صبح نہار منہ استعمال کریں۔ **دمہ کیلئے نسخہ:** کشمش پچاس گرام‘ تخم دھتورہ سیاہ پانچ گرام‘ کچلہ مدبر ایک گرام۔ ان سب اشیاء کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر صبح، دوپہر، رات کے کھانے کے بعد ایک ایک کھالیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

پوشیدہ چیز کا ظاہر ہونا: کسی جگہ خزانہ مدفون ہو اور اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو اسم یَاظَاھِرُ کو اس مقام پر گیارہ دن تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں' انشاء اللہ خواب میں یا دل میں، خزانہ جہاں ہوگا اشارہ ہوجائے گا۔

گمشدہ چیز اور سرمایہ پانے کا وظیفہ — قسط نمبر 29

ناممکن کو فوری ممکن بنانے والا آزمودہ عمل

مجھے یہ لکھتے ہوئے انتہائی خوشی ہورہی ہے کہ آپ کے دیئے گئے اس وظیفے کی برکت سے اس خاتون کے بیٹے کی بصارت ٹھیک ہوگئی اور اس کو پاک آرمی میں نوکری مل گئی۔ انہیں اب بھی یقین نہیں آتا کہ ایسا ہوجائے گا کیونکہ بظاہر ایسا ہونا اور اتنی جلدی ہونا ناممکن لگتا ہے۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

جوتا چور مسجد میں جوتا واپس رکھ گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا مالک آپ کو اور آپ کے اہل و عیال کو ہمیشہ اپنی رحمت کے سائے میں رکھے۔ آمین ثم آمین۔ اللہ کریم آپ کو لمبی زندگی صحت تندرستی اور عافیت اور خیر و برکت والی عطا فرمائے۔ میرا رب آپ سے مخلوق کی بھلائی کا کام لے رہا ہے' تادیر آپ کو سلامت رکھے اور اپنے مشن میں کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرتا رہے۔ آمین! محترم حکیم صاحب! ہم سب گھر والے عبقری کے دیوانے ہیں' عبقری رسالہ انتہائی شوق سے پڑھتے ہیں' اس میں موجود تمام سلسلے ہی بہت اچھے ہیں مگر خاص کر جو ہمیں اچھے لگتے ہیں وہ آپ کا حال دل، طبی آرٹیکل' قارئین کی تحریریں' جنات کا پیدائشی دوست اور آپ کا روحانی آرٹیکل۔ روحانی آرٹیکل میں موجود وظیفہ یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو ہم سب گھر والوں نے خوب آزمایا ہے۔ ہمارے گھر سے اگر ماچس بھی ادھر سے ادھر ہوجائے تو ہم سب گھر والے یہی وظیفہ پڑھتے ہیں۔ پچھلے دنوں کی بات ہے کہ میرے شوہر کا نیا جوتا مسجد سے کوئی چور اٹھا کر لے گیا۔ میرے شوہر اور میں نے یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لاتعداد پڑھنا شروع کردیا۔ چند دن بعد ہی چور جوتا اسی حالت میں صحیح سلامت مسجد میں اسی جگہ رکھ کر چلا گیا۔ اس وظیفے کے ملنے سے پہلے ہمارے گھر میں کوئی بھی چیز گم ہوجاتی یا کوئی کہیں چیز رکھ کر بھول جاتا تو ہم سب گھر والے لفظ یٰسین یٰسین کہتے جاتے' لاتعداد پڑھتے' ایک دم وہ چیز مل جاتی یا اگر رکھ کر بھول گئے ہیں تو فوراً یاد آجاتا کہ کدھر رکھی ہے۔ یہ روحانی ٹوٹکہ بھی ہمارے گھر والوں کا کئی بار کا آزمودہ ہے۔ (ع۔ن' راولپنڈی)

قرض سے انکاری قرض دے گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر کے قریب ہی لیڈیز پارک ہے۔ جہاں میں روزانہ صبح نماز فجر کے بعد سیر کیلئے جاتی ہوں۔ کافی عرصہ سے بہت سی خواتین آتی ہیں اور آپس میں اچھی خاصی علیک سلیک ہوگئی ہے۔ میں ہر ماہ پارک میں ماہنامہ عبقری خرید کر بانٹتی ہوں' اس وجہ سے بھی وہاں کی خواتین میں کچھ زیادہ ہی مقبول ہوگئی ہوں۔ ایک دن پارک میں ایک آنٹی نے بتایا کہ ہمارا کسی نے چالیس لاکھ روپے قرض واپس کرنا ہے جو کہ دینے کا نام ہی نہیں لے رہا بلکہ ہمیں تو اب یہ بھی لگنا شروع ہوگیا ہے کہ وہ اب دینے سے انکاری ہوتا جارہا ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ آپ تمام گھر والے ہر وقت اٹھتے بیٹھتے' چلتے پھرتے' وضو بے وضو یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ وہ بہت پریشان تھیں' انہوں نے یہ وظیفہ دن رات لاتعداد پڑھا۔ چند دن بعد ہی انہوں نے انتہائی خوشی اور گرمجوشی سے ملتے ہوئے مجھے بتایا کہ جو پیسے واپس دینے کا نام بھی نہیں لے رہے تھے انہوں نے ہمیں تیس لاکھ دے دیئے ہیں اور انشاء اللہ اس وظیفے کی برکت سے وہ باقی کے دس لاکھ بھی جلد ہی دے دیں گے۔ ماشاء اللہ۔ (عاصمہ' لاہور)

گھر بیٹھے رشتہ آگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی بیٹی کے رشتہ کے حوالے سے بہت پریشان تھی' نا معلوم کتنے رشتے دیکھے اور کتنے میری بیٹی کا رشتہ لینے میرے گھر آئے مگر ہر طرف ناکامی ہی ناکامی تھی۔ عبقری ہمارے گھر ہر ماہ آتا ہے' میں نے اس میں سے آپ کا روحانی آرٹیکل پڑھا اور اس میں موجود وظیفہ یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اس نیت سے پڑھنا شروع کردیا۔ ابھی یہ وظیفہ پڑھتے ہوئے چند دن ہی ہوئے تھے کہ اللہ کے فضل سے گھر بیٹھے میری بیٹی کا رشتہ آیا اور بخیر و عافیت رشتہ ہو بھی گیا۔ (ایک بہن' لاہور)

بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں' ہر ماہ باقاعدگی سے منگواتی ہوں۔ اس میں موجود ہر وظیفہ' ہر نسخہ اور ہر ٹوٹکہ لاجواب ہوتا ہے۔ اس میں ایک وظیفہ یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جو کہ میں نے بے شمار مرتبہ آزمایا اور بہت ہی خوب پایا ہے۔ گھر میں اکثر میں چیزیں رکھ کر بھول جاتی ہوں' جب بھی کوئی چیز رکھ کر بھول جاؤں تو میں یہی وظیفہ پڑھتی ہوں مطلوبہ چیز فوراً مل جاتی ہے۔ (سارہ سعدیہ' لاہور)

فوراً پیسے مل گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس میں موجود تمام وظائف و نسخہ جات کمال کے ہوتے ہیں۔ مگر میرا جو آزمودہ ہے وہ یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ جب بھی میری کوئی چیز گم ہوتی ہے میں صرف تین بار ہی پڑھتی ہوں تو وہ چیز مجھے مل جاتی ہے۔ ایک مرتبہ میری کچھ رقم گم ہوگئی' میں نے انگلی سے دیوار پر لکھا اور زبان سے پڑھنا شروع کردیا تو پیسے فوراً مل گئے۔ بہت کمال کا وظیفہ ہے۔ میرے پاس اس وظیفے کی تعریف کیلئے الفاظ نہیں بن پارہے۔ (نائلہ جاوید)

ناممکن کو ممکن بنانے والا وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گاؤں میں آپ ماہنامہ عبقری بہت ذوق شوق سے پڑھا جاتا ہے۔ میری کزن لیڈی ہیلتھ ورکر ہیں انہوں نے اپنی ساتھی ورکر کو آپ کا روحانی آرٹیکل میں دیا گیا وظیفہ یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بتایا۔ اس کا مسئلہ یہ تھا کہ اس کے بیٹے کو پاک فوج میں ملازمت کرنے کا بہت شوق تھا مگر نظر کی کمزوری کی وجہ سے وہ ہر بار سلیکٹ نہ ہوتا۔ اس نے اور اس کے بیٹے نے لاتعداد مرتبہ یہی وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ مجھے یہ لکھتے ہوئے انتہائی خوشی ہورہی ہے کہ آپ کے دیئے گئے اس وظیفے کی برکت سے اس خاتون کے بیٹے کی بصارت ٹھیک ہوگئی اور اس کو پاک آرمی میں نوکری مل گئی۔ انہیں اب بھی یقین نہیں آتا کہ ایسا ہوجائے گا کیونکہ بظاہر ایسا ہونا اور اتنی جلدی ہونا ناممکن لگتا ہے۔ (ثمینہ اختر' کھوئیاں)

گمشدہ پرس واپس مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری والدہ پوسٹ آفس گئیں تو اپنا پرس وہیں بھول آئیں' گھر آکر یاد آیا تو یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتے ہوئے واپس گئیں تو وہاں موجود عملہ نے ان کا پرس حفاظت سے رکھا ہوا تھا۔ یہ اس وظیفے کی ہی برکت تھی۔ (مدثر' گوجرانوالہ)

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بلڈ پریشر شفاء

بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے جڑی بوٹیوں کے جوشاندہ سے تیار کردہ

ہائی بلڈ پریشر ایک موذی مرض ہے جو آج کل بہت تیزی سے بڑھ رہا ہے، دماغی کام کرنے اور کرسی پر بیٹھنے والوں میں یہ مرض بہت زیادہ ہوتا ہے۔ بلڈ پریشر کی وجہ سے ہر وقت سر درد، غصہ، ٹینشن، چڑچڑا پن، کسی کام کو دل نہ کرنا، نیند بالکل ختم ہو جانا، کبھی آدھے اور کبھی پورے سر میں درد ہوتا ہے، سر چکراتا ہے، آنکھوں کے سامنے ہر چیز گھومتی نظر آتی ہے اور اس کیلئے بہت قیمتی اور ہائی ڈوز گولیاں کھانا پڑتی ہیں جس سے مریض دواؤں کا عادی بن جاتا ہے۔ عبقری کی پراڈکٹ ''بلڈ پریشر شفاء'' ایک ایسی دوا ہے جو بلڈ پریشر کو لیول پر لاتی ہے، اگر بلڈ پریشر ہائی ہو تو نارمل کرتی ہے اور اگر لو ہو تو بھی نارمل کرتی ہے۔ ''بلڈ پریشر شفاء'' پینے میں کڑوی لیکن شفاء میں میٹھی ہے، کئی ایسے مریض جو بلڈ پریشر کیلئے ڈھیروں گولیاں کھاتے تھے پھر بھی سکون نہیں تھا ''بلڈ پریشر شفاء'' سیرپ نے انہیں سب دواؤں سے آزاد کر کے شفاء دی۔ یہ سیرپ خالص جڑی بوٹیوں کے جوشاندہ سے تیار ہے بغیر کیمیکل اور سٹیرائیڈ سے پاک ہے، بڑے چھوٹے خواتین سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ ''بلڈ پریشر شفاء'' سیرپ مستقل اور دائمی شفاء دیتا ہے اور سب دواؤں سے آزاد کر دیتا ہے۔ (قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

موٹاپا شفاء سیرپ

موٹاپا بدن میں چربی بڑھنے کے باعث بنتا ہے اس وقت معاشرہ تیزی سے موٹاپے کی طرف بڑھ رہا ہے اور ہر دوسرا شخص موٹاپے سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں گھرتا جا رہا ہے۔ مردوں کی نسبت خواتین میں موٹاپا بہت بڑھ رہا ہے۔ اس کی تیزی سے بڑھنے کی وجہ فاسٹ فوڈ، ہوٹل اور بیکری کی چیزیں ہیں۔ موٹاپا نہ صرف انسان کی خوبصورتی ختم کرتا ہے بلکہ مختلف خطرناک قسم کی بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔ خواتین میں تو اب بچپن سے موٹاپا آنا شروع ہو گیا ہے موٹاپے کی وجہ سے خواتین کم عمر میں ہی بوڑھی نظر آتی ہیں اور انہیں ہارمونز کا مسئلہ رہتا ہے۔ موٹاپے کی وجہ سے کئی بچیوں کی شادی نہیں ہو پاتی، شادی ہو بھی جائے تو کئی بچیاں اولاد کی دولت سے محروم رہتی ہیں۔ ''موٹاپا شفاء سیرپ'' بغیر کسی سائیڈ ایفیکٹ کے جسم کی چربی کو پگھلاتا ہے اور جسم سلم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ سانس کا پھولنا ختم ہو جاتا ہے، دل پر بوجھ کم ہو جاتا ہے۔ ایسی خواتین جن کو ایام یعنی حیض وقت پر نہیں آتا یا رک رک کر آتا ہے ان کیلئے ''موٹاپا شفاء سیرپ'' بہترین شفاء ہے۔ ''موٹاپا شفاء سیرپ'' ایسی خواتین کیلئے بھی مفید ہے جو ڈلیوری کے بعد موٹاپے کا شکار ہو جاتی ہیں۔ لیکن جب تک بچہ ماں کا دودھ پی رہا ہو تب تک ''موٹاپا شفاء سیرپ'' نہ پئیں اور جب بچہ دودھ پینا چھوڑ دے تب استعمال کریں۔

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	43	شہد ایک کلو گرام	700/-
2	آگ شفاء	80/-	44	شہد 330 گرام	240/-
3	اکسیر البدن	300/-	45	شوگر کورس	800/-
4	الرجی نزلہ کورس	600/-	46	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
5	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	47	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
6	السر کورس	400/-	48	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/-
7	بواسیر کورس	500/-	49	عروسی سہاگ کورس	5000/-
8	برص پھلبہری کورس	500/-	50	فشاری گولیاں	200/-
9	بے اولادی کورس	2500/-	51	فٹنس پیکیج	600/-
10	بے اولادی پاؤڈر	500/-	52	فٹنس فولاد ٹانک	120/-
11	بنفشی قہوہ	120/-	53	کراماتی تیل	200/-
12	بستر پیشاب شفاء	120/-	54	کان شفاء	70/-
13	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	55	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
14	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	56	کرنٹ مالش	500/-
15	پوشیدہ کورس	600/-	57	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
16	پیچش شفاء	120/-	58	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
17	پتہ پتھری شفاء	90/-	59	گردے فیل شفاء	150/-
18	تندرستی ٹانک	440/-	60	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
19	ٹھنڈی مراد	120/-	61	قد دراز کورس	500/-
20	ٹھنڈک پیکیج	500/-	62	قبض کشا	120/-
21	جوہر شفاء مدینہ	150/-	63	قوتی گولیاں	500/-
22	چلڈرن سیرپ	120/-	64	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
23	چوٹ شفاء	100/-	65	لیکوریا شفاء	120/-
24	چہرہ شفاء	150/-	66	معجون شفاء یابی	500/-
25	خون صفاء پاؤڈر	120/-	67	مرہم سکون	70/-
26	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	68	موٹاپا کورس	600/-
27	خون روک شفاء	120/-	69	مشروب عبقری افزاء	180/-
28	خون افزاء ٹانک	120/-	70	معجون مراد	1100/-
29	دیسی کریم	500/-	71	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
30	دم والا شہد دوائی	900/-	72	ناک شفاء	100/-
31	ڈیپریشن پیکیج	490/-	73	نشاطی (جدید)	520/-
32	روحانی پھکی	30/-	74	نوجوان شفاء	120/-
33	روحانی عطر	240/-	75	نیو طاقتی	640/-
34	روشن دماغ ٹانک	250/-	76	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
35	زرغوانی نقرائی	2200/-	77	ہارمونز شفاء	300/-
36	ستر شفائیں	250/-	78	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
37	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	79	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
38	سکون افزاء (بڑی پیک میں)	320/-	80	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ (بڑی پیک)	320/-
39	سچا منجن	70/-	81	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
40	سچی دوا بے اولادی کیلئے	100/-	82	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
41	سدا بہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-			
42	شفاء حیرت سیرپ	120/-			

عبقری کتب ادویات گھر بیٹھے منگوائیے: عبقری کتب اور ادویات اب آپ گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھوائیے۔ 0332-7552382

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عبقری روحانی اجتماع

20،19،18 نومبر 2016ء

بروز جمعہ‘ ہفتہ‘ اتوار (انشاء اللہ)

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں‘ مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں۔ 24 گھنٹے بجلی کی بلاتعطل فراہمی۔ خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ پرسکون بلڈنگ کا انتظام۔ روزمرہ کی ضروریات کیلئے بہترین ٹک شاپ جس میں بچوں‘ مرد و خواتین کی روزمرہ کی ضروریات کی تمام چیزیں مارکیٹ ریٹ پر دستیاب ہوں گی۔ بڑی عمر کے افراد کیلئے لفٹ کا انتظام۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے براہ راست سوال وجواب کا بہترین موقع۔ خواتین کو حضرت حکیم صاحب سپیشل پردہ میں رہ کر سوال و جواب کا موقع دیں گے (بس سامنے پردہ ہوگا اور خواتین کو سوال و جواب کا موقع دیا جائے گا۔) تین وقت بہترین لنگر اور چائے کا وسیع انتظام ادارہ عبقری کی طرف سے تین دن ہوگا۔ 24 گھنٹے سکیورٹی سسٹم۔ پارکنگ کا بہترین وسیع انتظام۔ **ترتیب:** عبقری روحانی اجتماع میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی 7 نشستیں ہوں گی۔ **پہلی نشست:** 17 نومبر بروز جمعرات عصر کی نماز سے شروع ہوگی ذکر، مغرب کے بعد حضرت کا درس، ذکر خاص، مراقبہ اور دعا ہوگی۔ **دوسری نشست:** 18 نومبر بعد از نماز جمعہ‘ حضرت کا درس‘ ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **تیسری نشست:** بعد از نماز عشاء‘ حضرت کا درس‘ ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **چوتھی نشست:** 19 نومبر بروز ہفتہ بعد از نماز فجر‘ حضرت کا درس‘ ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **پانچویں نشست:** بعد از نماز ظہر‘ حضرت کا درس‘ ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **چھٹی نشست:** بعد از نماز عشاء‘ حضرت کا درس‘ ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **ساتویں اور آخری نشست:** 20 نومبر بروز اتوار بعد از نماز فجر‘ حضرت کا درس‘ ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ اس کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم خصوصی دم اور دعا فرمائیں گے۔ اس کے بعد واپسی کی اجازت ہوگی۔ ابھی سے دعائیں شروع کردیں۔ یااللہ! عافیت سے تمام نظام ممکن فرما اور ہر شر‘ ہر فتنے سے محفوظ فرما، آمین! بچوں کو ساتھ لانے کی اجازت ہے۔ (اصل شناختی کارڈ اور فوٹو کاپی لانا ہرگز نہ بھولیں) **نوٹ:** اجتماع میں خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ کشادہ اور پرسکون بڑے ہال اور مردوں کیلئے بھی بڑے ہالوں کا انتظام ہر وقت تربیت، ذکر، دعا، آہ وزاری اور قبولیت کا نہایت انوکھا نظام روحانی اور نورانی ماحول، مرد عورت، بچے، بوڑھے جوان سب اجتماع میں شرکت کرسکیں گے۔

اجتماع میں 6 خصوصی پیکیج

پیکیج نمبر 1۔ شب جمعہ کے درس کے بعد ایک ایسا خصوصی پیکیج جس نے بھی کیا دیدار مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوا، خاتمہ بالخیر روحانیت کا نور ملا اور ولایت کی نشانیاں شروع ہوگئیں۔ پیکیج نمبر 2۔ نماز جمعہ کے بعد جادو، جنات، بندش اور سفلی اثرات کو ختم کرنے کیلئے ایک خصوصی عمل جو آج تک خطا نہیں گیا۔ وہ جادو جو چیلنج کرکے کیا گیا ہو۔ اس مسنون عمل سے ہمیشہ کیلئے ختم ہوجاتا ہے۔ پیکیج نمبر 3۔ رزق کی وسعت، قرضوں سے نجات اور نسلوں کو غربت اور فاقوں سے بچانے کیلئے اور بے بہا رزق پانے کیلئے ایک نایاب عمل، نہایت آسان۔ تمام مجمع کرے گا اور پھر آپ اپنے حالات بدلتے دیکھیں۔ پیکیج نمبر 4۔ بچوں اور بچیوں کے رشتوں کیلئے اور ان کی بندشوں رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے ایک ایسا عمل جو ہمیشہ کامیاب رہا اور بے شمار کے ہاتھ پیلے ہوئے۔ تمام مجمع کو کروایا جائے گا۔ ہوگا نہایت آسان! پیکیج نمبر 5۔ گھریلو جھگڑوں، ناچاقیوں اولاد کی نافرمانیوں، نفرتوں، مارکٹائی کو دور کرنے کیلئے ایک نہایت تیر بہدف روحانی عمل جس سے زندگیوں کا سکون ہمیشہ بڑھا۔ تمام مجمع کو کرایا جائے گا۔ پیکیج نمبر 6۔ دل کی اداسیوں‘ پوری نہ ہونے والی مرادوں اور حسرتوں ناامیدیوں‘ ویرانیوں اور ایسی جائز چاہتوں اور ایسی حسرتیں جو قبر میں ہی لے جائیں ان کو پورا کرنے کیلئے اسم اعظم کا ایک خاص عمل جو تمام مجمع کو کرایا جائے گا۔

نوٹ: ان تمام نشستوں میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم خود شریک ہوں گے اور خصوصی دعا فرمائیں گے۔

ایڈریس: اجتماع تسبیح خانہ عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور میں منعقد ہوگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں